جادو پرکاش

نئے جادو کے تماشے کی نثری کتاب

کہ جسے

دیکھنے سے عقل دنگ و حیران ہو متحیر و ششدر ہر انسان ہو
جب بھید اسکا سمجھ میں آئے دل شگفتہ ہو باغ باغ ہو جائے

جسکو

خوش فکر سحر تقریر کرتبی منشی غلام نبی صاحب ملازم ڈاکخانہ انبالہ نے

مرتب فرمایا

کیا خوب طلسم و لوح طلسم کو یکجا کیا ہے قفل و کلید کو باہم وصل دیا ہے
جو تماشا بیان کیا ہے۔ اسکی توضیح کا بھی پوست کندہ اعلان کیا ہے
سراپا دل بہلاؤ طیب خاطر کا ذریعہ ہے خوش طبعی و ہنسانے کا وسیلہ ہے

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں بخش ضیع چھپا

بار چہارم ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء



کیونکر نہ کہون ثنا خدا کی — گفتار زبان کو عطا کی

گر عقدہ زبان کو وا نہ کرتا — بہرہ کا ہے کو کوئی بول سکتا

اور عقل نہ اسکو دیتا وہ گر — تو فن سے پرکھے ہوتا ما ہم

جب اُس کا عطیہ یون بجا ہو — بہرہ کیسے کہ حمد کیا ادا ہو

کاغذ ہو زمین سیاہی دریا — قلمین ہون درخت سب ہویدا

اک شمہ نہ حمد کا بیان ہو — گو حمد کنندہ سب جہان ہو

ہو جاے دو دم مین کرو کھلانے — بھید اُس کا نہ کوئی جان پاے

ہو دھوپ کہین کہین ہے سایہ — ادنے کو کوئی اہل پایہ

خشکی ہے کہین کہین تری ہے — سو کمی کوئی شے کوئی ہری ہے

ہر جا ہو کرشمہ اک ہویدا — کیا کیا ہے عجائبات پیدا

ایسے ہی عجائب اے غلامی — ہوتے ہین اُسی سے جادو والی

حمد بے پایان و ثنائے لا انتہا اُس صانع قدرت کے لائق ہو کہ جسنے جہان کو ایک شجر طلسمات بنا کر طرح طرح کے عجائبات کے پھل پھول سے زیبا کیا۔ عقل کو باغبان بنایا تاکہ اسکی درستی اور پرورش کا ذمہ دار ہو۔ ایسی ایسی عجیب المخلوقات و حیرت خیز نباتات پیدا کین کہ عقل بھی چکر کھاتی ہو۔ آدمی کو اشرف المخلوقات بنا کر وہ باتین عطا کین کہ فرشتون کو خواب مین بھی میسر نہین۔ گو منتر تانتر۔ جادو۔ صنعت

وغیرہ وغیرہ آدمی کی ایجاد مین مگر ان سب کا منبع وہی ذات ہو۔ عقل باریک بین اور فہم رسا جسکے ذریعے سے علم نادرات ایجاد ہوا اور ہوتا ہو اُسی قادر مطلق کی عطا مین جسکی تعریف مین فاضل جہان اور جسکی حمد گوئی اور ثنا خوانی مین فرشتے خود عاجز ہے تو کیسے کہ یہ احقر العباد خاکی نژاد مسمّی بہ غلام نبی کیسے کچھ خامہ دہن دریدہ سے لکھے۔

حاشیہ نمبر اوّل بندہ ہیچمدان غلام نبی ساکن بوریانہ ملازم سفری ڈاکخانہ مؤلف رسالہ ہذا بخدمت جملہ شائقین و ناظرین عرض پرداز ہو کہ علم کیمیا اور علم طبعی کچھ ایسے ظاہر اجادو ہین کہ اپنے عامل کو کارخانہ قدرت کی عجیب سیر کرواتے ہین اور ایسے عجائبات دکھلاتے ہین کہ دل بے اختیار خود بخود قدرت کاملہ کے حیرت انگیز کرشمون مین محو ذوق ہو جاتا ہو۔ دراصل ان دو سال مین مجھے علم کیمیا اور طبعی کا شوق کیا اور خوب ہی اچھی طرح انکو دیکھا بھالا۔ حکیم ارسطاطالیس کے تجربے۔ حکیم فیثاغورث کے تجربے انکو آزمایا۔ حکیم بو علی سینا کے مسائل طبیہ کا تجربہ کیا۔ جسکو دیکھا پر تاثیر دیکھا جسے آزمایا عجیب نظر آیا۔ ہماری کتاب کے دیکھنے والے بیشک یہ اعتراض کرینگے کہ حکماء مذکورہ بالا کے تجربات اسکو کہان سے ہاتھ لگے اور کیونکر آزما سکا مگر ہمارا یہ قول اور ہمارا یہ کہنا انکی تسلی کردیگا کہ جو شخص کسی علم کا استاد مانا جاتا ہو اسکے تجربے جابجا اس فن کی کتاب مین مذکور ہوتے ہین حکمت مین طب کی کتابون مین بوعلی سینا اور جالینوس کے نسخے بھرے پڑے ہین۔

حاشیہ نمبر دوم ارسطاطالیس یونان کے نہایت مشہور حکیمون سے تھا سکندر اعظم کا استاد و افلاطون کا شاگرد تھا عیسیٰ سے ۳۲۲ سال پہلے ۶۳ برس کی عمر مین مرا۔ فیثاغورث یونان کے فاضلون اور محققون سے تھا اسکی تصانیف علم طبعی مین بہت ہین۔ بوعلی سینا یعنی ابو علی الحسین ابن سینا یہ بڑا حکیم گذرا ہو اسکی مختلف تصانیف قریب ہم کے ہین ۴۲۸ھ مین ۵۸ برس کی عمر مین مرا اور ہمدان علاقہ فارس مین مدفون ہوا۔

وغیرہ وغیرہ آدمی کی ایجاد میں مگر ان سب کا منبع وہی ذات ہے۔ عقل باریک بین اور فہم رسا جنکے ذریعہ سے علم نادرات ایجاد ہوا اور ہوتا ہے اُسی قادر مطلق کی عطا میں جسکی تعریف میں فاضل جہان اور جسکی حمد گوئی اور ثنا خوانی میں فرشتے خود عاجز رہے تو کیسے کہ یہ احقر العباد خاکی نژاد مسمّٰی بہ غلام نبی کچھ کہے خامہ دمین دریدہ سے گئے۔

حاشیہ نمبر اوّل بندہ ہیچمدان غلام نبی ساکن ہوریا نہ ملازم سفری ڈاکخانہ مؤلف رسالہ ہذا بخدمت جملہ شائقین و ناظرین عرض پرداز ہے کہ علم کیمیا اور علم طبی کچھ ایسے ظاہر ایجاد ہوئے ہیں کہ اپنے عامل کو کارخانۂ قدرت کی عجیب سیر کرواتے ہیں اور ایسے عجائبات دکھلاتے ہیں کہ دل بے اختیار خود بخود قدرت کاملہ کے حیرت انگیز کرشموں میں محو ذوق ہو جاتا ہے۔ دراصل ان دو سال میں مجھے علم کیمیا اور طبی کا شوق کیا اور خوب ہی اچھی طرح انکو دیکھا بھالا۔ حکیم ارسطاطالیس کے تجربے۔ حکیم فیثاغورث کے تجربے انکو آزمایا۔ حکیم بوعلی سینا کے مسائل طبیہ کا تجربہ کیا جسکو دیکھا پر تاثیر دیکھا جسے آزمایا عجیب نظر آیا۔ ہماری کتاب کے دیکھنے والے بیشک یہ اعتراض کرینگے کہ حکماء مذکورہ بالا کے تجربات اسکو کہاں سے ہاتھ لگے اور کیونکر آزما سکا مگر ہمارا یہ قول اور ہمارا یہ کہنا انکی تسلی کریگا کہ جو شخص کسی علم کا استاد مانا جاتا ہے اسکے تجربے جابجا اس فن کی کتاب میں مذکور ہوتے ہیں حکمت میں طب کی کتابوں میں بوعلی سینا اور جالینوس کے نسخے بھرے پڑے ہیں۔

حاشیہ نمبر دوم ارسطاطالیس یونان کے نہایت مشہور حکیموں سے تھا سکندر اعظم کا استاد افلاطون کا شاگرد تھا عیسیٰ سے ۳۲۲ سال پہلے ۶۲ برس کی عمر میں مرا۔ فیثاغورث یونان کے فاضلوں اور محققوں سے تھا اسکی تصانیف علم طبعی میں بہت ہیں۔ بوعلی سینا یعنی بوعلی الحسین ابن سینا یہ بڑا حکیم گذرا ہے اسکی مختلف تصانیف قریب ۴۰ کے ہیں سنہ ۴۲۸ھ میں ۵۸ برس کی عمر میں مرا اور ہمدان علاقہ فارس میں مدفون ہوا۔

علم طبعی میں ارسطاطالیس اور افلاطون کے مسائل جابجا مذکور ہیں۔ علم حیوانات میں حکیم بلیناس کے تجربے درج ہیں غرضکہ جس کتاب کو دیکھیے انھیں قدیم استادوں کے جواہرات چمکتے ہیں۔ لہذا مجھے بھی اُن موجدین کمالات کے نسخوں کو چن چن کر آزمایا گو اس عرصے میں کسی نے ہکوٹ اور بازیگر کہا۔ کسی نے بھان متی اور مداری بتلایا۔ اور کسی نے مہوس جانا کسی نے بجز کیا سمجھا مگر یہان کچھ اور ہی مدنظر تھا۔ دل کو کچھ اور ہی چاٹ لگی ہوئی تھی اور ہمارا جانا ہوا تھا کہ لوگوں نے اسی طرح پہلے استادوں پر الزام لگا کر کیا کیا نہ کیا۔ لقمان حکیم کو پہاڑ سے گروایا۔ سقراط کو زہر دلوایا اور حکیم بلیناس کو جاسوس بتا کر قید کروایا مگر وہ اپنے ارادوں پر ثابت قدم رہکر باعث شہرت و موجد ایجادات ہوئے جنسے ایک عالم فیضیاب ہو رہا ہے۔ ہم آخر میں العاقل تکفیہ الاشارہ کو مدنظر رکھکر یہ کہنا مناسب سمجھتے ہیں کہ شعر

بخواند آیدش بازیچہ در گوش		اگر صد باب حکمت پیش نادان

افلاطون ایتھنز دارالخلافہ یونان کا رہنے والا تھا سقراط کا شاگرد تھا نہایت مشہور حکیم ہوا ہے ۸۱ برس کی عمر میں عیسیٰ سے ۳۴۸ سال پہلے مرا۔

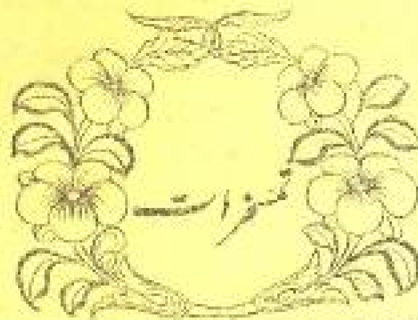
حکیم بلیناس مصنف کتاب خواص کا ہے جسمیں حیوانات اور نباتات کے اجزا کا خواص ہے اس پر جاسوسی کی تہمت لگائی گئی تھی اور چند عرصہ تک قید کیا گیا تھا۔

لقمان باشندہ یونان ایک نامی فصیح و بلیغ ہوا ہے اسکے قولوں اور حکایتوں نے وحشیوں اور ظالموں کو انسان بنایا عیسیٰ سے تقریباً ۶۰۰ برس پہلے ہوا آخرش مقام ولفی میں لامذہبی کے الزام سے پہاڑ پر سے گرا کر مارا گیا۔

سقراط نوع انسان کا خیرخواہ اور رہبر تھا ایتھنز میں پیدا ہوا عیسیٰ سے ۴۰۰ برس پہلے بدعت کے الزام میں زہر دیکر مارا گیا۔

سبب تالیف کتاب ہذا

یہ کتاب ہمارے پانچ سال کے تجربات کا نتیجہ ہے۔ ان نادر تجربات کے آزمانے کے لیے نہ ہم نے رات کو رات سمجھا اور نہ دن کو دن۔ ہر وقت دل کو یہی لگی تھی کہ کوئی اور بھی عمدہ نسخہ ہاتھ لگے اور ایسا خیال کہ عجائب شعبدے دیکھنے میں آویں۔ رات ہوئی تو شعبدات بارود آتش آزماتے ہیں۔ دن ہوا تو علم نظر بندی ہتھ نالک کی مشق کرتے ہیں جو شکر رفتہ رفتہ اس فن کو ایسا سیکھا کہ کمال کر دکھایا۔ طلسمات و شعبدات کو ایسا رواں کیا کہ بڑے سے بڑا تماشا کھیل نظر آیا۔ عقل و سواسی یعنی گورکھ دھندے میں دماغ کھپایا کہ خود چابی بن گئے۔ الغرض ایک مدت اسی علم اندرجال میں صرف کر کے ہندوستان کے علم عجائبات کا ثبوت دیا۔ قصہ اور کہانیوں میں جو عجیب ذکر سنا کرتے تھے بالمشاہدہ دیکھے۔ جن تماشوں کو آزمایا اور صحیح پایا انکو ایک کتاب میں درج کیا اور رفتہ رفتہ اسی طرح ایک مجموعہ ہو گیا۔ اب بسبب ارشاد لالہ تھورام ساکن موضع پڑاپنڈ ضلع جالندھر و لالہ منشی رام ساکن لودیانہ کے اس احقر العباد غلام نبی ملازم سفری ڈاکخانہ انبالہ متوطن شہر لودیانہ نے اس کتاب کو جو عرصہ سال میں ایک مجموعہ ہو گئی تھی ترتیب وار مرتب کیا اور اجازت طبع دی کہ اور ہندوستانی بھائی بھی میرے حظ اٹھاویں اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد فرماویں۔ اگر کہیں سہو یا غلطی ہو تو عالی حوصلگی کو کار فرما کر درگذر کریں کہ ع از خردان خطا و از بزرگان عطا ؎



تمہیدات

جسقدر تماشے اور انگریزی شعبدہ اور طلسم فرنگ و بنگالہ وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں سب کا منشا تماشائیوں کی طبیعت کو خوش کرنا اور شائقینوں کو حظ دلانا ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ شعبدوں اور تماشاگاہوں میں ہنسی اور دل لگی کے لئے طرح طرح کی نقلیں اور سوانگ دکھلائے جاتے ہیں اور بعض کہاوتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جنکو سنکر بڑا تعجب پیدا ہوتا ہے مگر جب کر کے دکھاتے ہیں تو ہنسی آتی ہے اور طبیعت کو ایک گونہ باعث خوشی کا ہوتا ہے لہذا سب سے اول شروع اس کتاب کا ایسے چند نسخہ جات سے کرتے ہیں اور کاغذ کو اپنے زیب ارقام سے جلوہ افروز کرتے ہیں۔

اول

(گفتگو) دریا میں مچھلیوں کی بوری کھولدو ہم ان میں سے ایک مچھلی جانے نہ دینگے اب دیکھئے کہ اس گفتگو کو سنکر ہر ایک شخص بڑا متعجب ہو جاوے گا کہ کیونکر یہ شخص دریا میں اسقدر بہتی ہوئی مچھلیوں کو ہاتھ سے روک رکھیگا اور ایک بھی مچھلی

نہ جانے دے گا۔ الغرض جب پوچھا گیا تو معلوم ہوا رفشار یعنی ہم ایک کھیل کو نہ جانے دینگے۔ باقی خواہ سب چلی جاویں۔

دیگر

ایک روز میرے ایک دوست نے باتوں باتوں میں مجھ سے ہنس کر کہا کہ ہم رومال کو طاق میں بچھا کر سو سکتے ہیں مجھے بڑا تعجب ہوا کہ یہ طاق ذرا چھوٹی سی جگہ میں کیونکر سوجا دے گا جب اُس سے پوچھا گیا تو وہ ہنسا اور کہا کہ میں ایسے ہی جادو والا ہوں میں جسقدر پوچھتا تھا وہ اسی قدر ہنسی میں ٹال جاتا تھا آخرش جب میں نے یہ کہا کہ یا تو مجھے بتلادو ورنہ بس آگے کو تمہاری ہماری ملاقات منقطع یہ سنکر اُسنے جواب دیا کہ آپ کیا جواب دوگے یہ تو کہنے کا فرق ہے میرا مطلب یہ ہے کہ میں رومال کو طاق میں رکھکر سوجاتا ہوں یہ نہیں کہا کہ میں خود طاق میں سو سکتا ہوں بلکہ رومال کو طاق میں رکھکر سو سکتا ہوں سو یہ کون بڑی بات ہے۔

دیگر

ہم دن کو ستارے دکھلا سکتے ہیں

جب کوئی شخص کہے کہ اچھا ہمیں دن میں ستارے دکھلاؤ تو تم وہ ستارے جو چپل کے بنے ہوتے ہیں اور جو ٹوپی جوتے وغیرہ میں کار آمد ہوتے ہیں دکھلادو اگر وہ کہے کہ ہم کو یا مجھے آسمان کے تارے دکھلاؤ تو تم یہ جواب دو کہ مجھے ستارے کہے تھے یہ نہیں کہا تھا کہ آسمان کے تارے دکھلاوینگے۔

دیگر

کوزہ مصری کی ڈلی یا بادام وغیرہ کسی پھل کی گری نکال کر میز پر رکھدو اور چند مختلف اقسام کی ٹوپیاں بھی اسی میز پر رکھدو اب تم سب کے روبرو وہ ڈلی مصری کی یا بادام کا مغز اپنے منہ میں ڈالو اور لوگوں سے پوچھو کہ بتلاؤ کونسی

ٹوپی کے نیچے ڈلی یا مغز نکلے لوگ متعجب ہونگے کہ کیونکر منہ میں سے شے ٹوپی کے نیچے آجاویگی جسوقت کوئی حاضرین جلسہ کسی ٹوپی کیطرف اشارہ کرے کہ اس ٹوپی کے نیچے وہ شے آجاوے تو تم اُس ٹوپی کو اٹھاکر سر کے اوپر رکھ لو اور کہو کہ دیکھو وہ شے ٹوپی کے نیچے ہے گو منہ میں ہے۔

دیگر

الٹا مخول

کسی لڑکے سے کہو کہ آؤ ہم تم کو اُڑادیں اور آسمان کی سیر عجیب کرادیں کہ تم حیران رہ جاؤ۔ پھر اُسکے بازوؤں کو بالکل سیدھا پھیلا کر ایک لکڑی باندھ دو اور تب اسکی ( ) دھوتی کھول دو اب وہ کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ دونوں ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ بس شرم کے مارے وہ چو طرفہ بھاگتا پھریگا اسوقت اُس سے کہو کہ کیوں دیکھی آسمان کی عجیب سیر

دیگر

تاش کا مخول

چاروں غلام میز پر رکھدو اور کہو کہ دیکھیے جناب یہ چار شخص ہمارے پاس نوکری کرنے آئے ہیں مگر ہم صرف دو کو نوکر رکھینگے اور دو باقی کو نکال دینگے کیونکہ یہ از روئے حکمت ناقابل ہیں۔ اگر کوئی حاضرین دریافت کرے کہ ان میں کیا عیب ہے تو تم جواب دو کہ ان دونوں کے ایک ایک آنکھ ہے یعنی یہ کانے ہیں اور ایک چشم آدمی بڑا فتنہ پرداز ہوتا ہے یہ سنکر سب ہنس پڑینگے در حقیقت تاش میں دو غلاموں کے چہرے یک چشمی ہوتے ہیں۔

دیگر

اپنے سر پر ایک چوبہار رکھکر اوپر سے مضبوط ٹوپی اوڑھ لو پھر سب کے روبرو

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

جلدی سے ٹوپی اٹھا کر کھلاؤ تو چوہیا نکل بھاگے گی تب تم کود کر دوڑ کر اسے پکڑو جو کر حیرت سے بھاگتی ہوئی چوہیا کو دیکھو اور سر کو خوب ملو اور ڈرپوکنی سی شکل بناؤ

دیگر

جادو کا تماشا دودھ پینا

میز پر ایک گلاس دودھ سے بھر کر رکھو اور اوپر سے ایک موٹا کاغذ دیکر ڈھک دو پھر حاضرین سے یہ کہو کہ آپ میں کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ بغیر کاغذ اپنے ہاتھ سے اٹھانے کے دودھ پی جاوے یہ سنکر سب لوگ متعجب ہوں گے اور میں امید کرتا ہوں کہ سب یہی کہینگے کہ ہم نہیں پی سکتے۔ تب تم میز کے نیچے بیٹھ کر اور منھ کو میز سے لگا کر جنبش کرو جیسا کہ دودھ پینے کے وقت آواز آتی ہو اور پھر یہ کہو کہ لو جناب دودھ پی لیا۔ جب کوئی شخص دیکھنے کو اسکا یا درحقیقت دودھ پیا گیا ہے یا نہیں اور کاغذ دیکھنے کے واسطے اٹھا وے تو تم فوراً دودھ کو اٹھا کر پی جاؤ اور ہنسکر کہو کہ دیکھا جناب ہم نے اپنے ہاتھ سے کاغذ نہیں اٹھایا اور دودھ پی لیا۔

دیگر

ٹوپی سر سے از خود اتر جاوے

گول ٹوپی جیسے بنگالی اوڑھتے ہیں اپنے سر پر رکھ لو مگر ڈوری سے اسکا ایک سرا اپنے چوٹی سے باندھ کر ٹانک دو اب اگر تم آگے کو سر جھکاؤ تو وہ از خود اتر کر نیچے گر پڑیگی۔

دیگر

کاغذ کے اوپر بیٹھا کہ کیا چیز ہے

کسی اپنے دوست سے کہو کہ تم ایک کاغذ کا ایک ٹکڑا اپنے پاؤں کے نیچے دبا لو

ہم جادو دیکھے کر اسپر کیا ہو۔ جس وقت وہ شخص کاغذ کے ٹکڑے پر کچھ لکھ کر اپنے پاؤں کے تلے دبا کر کھڑا ہو جاوے تو تم اس سے کہو کہ لو اب ہم جانتے ہیں کہ اس تمہارے پاؤں کے تلے والے پر جو پر لکھا ہو اور جب وہ کہے کہ اچھا بتلاؤ تو اسوقت تم یہ کہو کہ اس کاغذ پر آپ کھڑے ہو اور بیشک درست ہو کیونکہ وہ شخص اوپر کھڑا ہو۔

دیگر

کوئی شخص نہ کھا سکتا

کسی شخص سے کہو کہ بھلا میاں ہم آپ کو ایک روپیہ دینگے اگر آپ آدھ سیر دودھ پی کر پیچھے سے ایک بتاشہ یا مصری کی ایک ڈلی کھا لو۔ یہ سنکر وہ فوراً بول اٹھے گا کہ یہ کون مشکل ہے جس وقت وہ دودھ پی چکے اور بتاشہ کھانے لگے تو تم کہو کہ دیکھو جو ہمارا اقرار ہے وہ پورا کرنا ہوگا یعنی پیچھے سے اجی چوتڑوں سے بتاشہ کھانا ہوگا ورنہ ہمارا سب دودھ کا دام ادا کرو یہ سنکر سب لوگ ہنس پڑینگے۔

دیگر

گرم کرکے چھری لگانا

آپ کسی دوست سے کہو کہ میں ایسا منتر یاد ہے کہ چھری کو گرم کرکے گوشت میں چلاویں نہیں گھسو سکتے ہیں جب تمہارا دوست کہے کہ اچھا لگاؤ تو تم ایک چھری کو آگ میں خوب گرم کرو اور پھر بکری کا گوشت لیکر اسمیں گھسو دو اگر وہ شخص کہے کہ تمنے کیوں نہیں لگائی تو آپ یہ جواب دو کہ میں نے گوشت کا نام لیا تھا یہیں کہا کہ اپنے بازو میں لگاؤنگا

دیگر

کام جو ختم ہو

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

ایک شخص سے کہو کہ ایک کام ہمارا کردو ہم آپ کو ار دینگے جب وہ راضی ہو جاوے تو تم کاغذ کا ایک ٹکڑا اُسے دیدو اور کہو کہ اسے باہر پھینک دو جس وقت وہ شخص اُس ٹکڑے کو باہر ڈال کر آوے تو تم ایک اور ٹکڑا ویسا ہی اُسے دیدو جب اُسے بھی ڈال آوے تو ایک اور دیدو غرضکہ تھوڑی دیر ایسا ہی کرو تو اسے معلوم ہو جاوے گا کہ یہ ہنسی ہے اور قائل ہو جاوے گا کہ فی الحقیقت یہ کام مجھسے پورا نہیں ہو سکیگا۔

دیگر

دریا پر چلنا

جس روز دریا میں طغیانی آوے تو اپنے دوستوں سے کہو کہ آج ہم سب کے روبرو باوجود اسقدر طغیانی کے دریا پر چلینگے۔ یہ سنکر لوگ متعجب ہونگے کہ کیا یہ ڈوبینگے نہیں کیونکہ بغیر تیرنے کے آدمی ڈوب جاتا ہے۔ غرض کہ کسی وقت تم اپنے دوستوں کو ہمراہ لیکر سیر کر کے دریا سے لوٹ آؤ اگر کوئی کہے کہ آپ تو کہتے تھے کہ ہم دریا پر چلینگے تو جواب دو کہ دریا پر سے تو آرہے ہیں (کیونکہ دریا پر چلینگے) سے یہ مراد محاورہ میں ہے کہ دریا کو جاوینگے۔

دیگر

کسی بیوقوف آدمی سے کہو کہ اجی تمہارے منہ پر زنبور نے ڈنک مارا اور تمام چہرہ ورم کر گیا ہے جب وہ کہے کہ ہاں تب تم اُسے آتشی آئینہ قلعی کیا ہوا دکھا دو کچھ عجب نہیں کہ وہ کورخہ حیران ہو اور گھبرا جاوے۔

دیگر

نظر بندی کھول

جب تم دو چار عدد کرتب کر چکو اور سب حاضرین جلسہ کی نظر تم پر ہو اور ہر ایک اہل جلسہ تمہاری طرف خوب غور سے تاکتا ہو تو اُس وقت تم ایک تھیلی چھوٹی سی لیکر اُس میں ایک روپیہ ڈال دو اور سب سے کہو کہ دیکھو یہ روپیہ اسمیں سے غائب ہوتا ہے یہ کہکر کہو کہ پھینک ایک۔ پھینک دو اور پھینک سو تین اور ساتھ ہی خالی ہاتھ بند کئے ہوئے کیسہ میں ڈالو یا جیب میں ڈالو مگر اسطرح پر کہ سب کو یہ ظن ہو کہ تمنے وہ روپیہ اپنی جیب میں ڈالا ہے جسوقت کوئی شخص کہے کہ میاں روپیہ غائب کیا کرو گے وہ تو تم اپنے ہاتھ سے جیب میں ڈال گئے تب تم فوراً اُس تھیلی کو اُلٹ دو جسمیں سے کہ روپیہ گر پڑیگا اُسوقت اُن سے کہو کہ وہ صاحب خوب نظر بڑی تیز ہو ماشاء اللہ ہو تو لال بوجھکڑ۔

دیگر

شراب کا روپیہ بنجاوے

تم ایک گلاس میں قدرے شراب ڈالکر پی جاؤ اور پھر منہ پونچھنے کو رومال نکالنے کے بہانے سے رومال نکالتے ہوئے ساتھ ہی ایک روپیہ نکال لو اور منہ رومال سے پونچھتے وقت وہ روپیہ منہ میں ڈال جاؤ مگر آہستہ سے پھر حیرت انگیز نگاہ سے ہر طرف دیکھو اور کہو کہ کیوں صاحبو میں نے شراب پی ہو یا کہ روپیہ سب کہینگے کہ آپ نے شراب پی ہے تب تم کہو کہ وہ شراب میرے منہ میں روپیہ بنگئی ہے اور یہ کہتے ہی وہ روپیہ باہر اگل دو یہ دیکھکر سب حیران ہو جاوینگے۔

دیگر

ایک ہاتھ کی شے دوسرے ہاتھ میں چلی جاوے

تم اپنے ایک ہاتھ میں کوئی شے مثل روپیہ یا کوئی ایسی ہی شے اور

اسمین بھی سب جلینگے۔

دیگر

جب دیوالی مین ۳ یا ۴ روز باقی ہون تو تم ایک روز باتون باتون مین کسی اپنے دوست سے یہ کہو کہ ہماری اگن دیوتا سدھ ہے ہم جب چاہین رات کو ہر طرف جدھر دیکھو چراغ ہی چراغ کر دکھلا دین جب وہ کہے کہ ہمین دکھلاؤ تو دو ایک روز اُسے ٹالتے رہو اور جس رات کو دوالی ہو اُسے ہمراہ بازار لیجاؤ اور سب طرف چراغ دکھلا کر اپنی بات یاد دلاؤ مین اُمید کرتا ہون کہ وہ بہت ہنسیگا۔

آغاز تماشیات

اب ہم اول اس بات کا ذکر زیادہ مناسب سمجھتے ہین کہ تماشہ کرنے مین کن باتون کی احتیاط چاہیے اور کتنے آدمی مدد کیواسطے ہونے چاہیین اور پوشاک کس قسم کی پہننی مناسب ہو گیا بندوبست کرنا زیادہ اہم ہین۔

مکان اور اشیا

جس مکان مین تماشہ جادوگری کرنا ہو اس مکان کو اسطرح کا ہونا ؤ کہ صرف ایک لمبا سا دالان ہو اور وہ دالان ڈھلوان ہو یعنی پیچھے سے اونچا اور آگے سے نیچا اور گہرا اتنا ہو کہ سب ناظرین خوب دیکھ سکین اور کوئی اس امر کا شاکی نرہے کہ ہمے نظر نہین آیا بلکہ ہر قسم کے پانی کا بھی بندوبست پورا پورا ہونا واجب ہو یعنی ہندو کا پانی الگ مسلمانون کا الگ اور سوڈا واٹر بھی ہونا لازم ہو کیونکہ جسقدر سامان آرام ہوگا اور تماشہ مین آرام پاوینگے اسی قدر روز بروز تماشائیون کی کثرت ہوگی روشنی کے واسطے عمدہ عمدہ فانوس اور طرحدار لیمپ مختلف وضع کی ہانڈیان کچھ سادہ کچھ مختلف رنگ ہون اور دو چار گلدستہ موقع موقع سے سجے ہون۔ طرح طرح کے پردہ جہان جہان مناسب ہون

پکڑ لو اور ایک میز کے پاس کھڑے ہو کر دونون ہاتھون کو علیحدہ علیحدہ پھیلا کر لوگون سے کہو کہ یہ شے دوسرے ہاتھ مین چلی جاویگی اور ہم دوسرا ہاتھ اس ہاتھ سے نہین لگاوینگے۔ یہ سُن کر سب ناظرین متعجب ہونگے تب تم وہ شے ایک ہاتھ سے میز پر رکھ دو پھر دوسرے ہاتھ سے اُٹھا لو اور کہو کہ دیکھو کہ وہ شے دوسرے ہاتھ مین آگئی اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے چھوئے نہین پایا یہ سنکر سب لوگ ہنسی کرینگے۔

دیگر

سیاہی کے پھول بنجاوین

کسی شخص سے کہو کہ آؤ ہم آپ کو ایک تماشہ دکھلا دین یعنی سیاہی کے پھول بنا کر دکھلا دین جسوقت وہ شخص کہے کہ بہت اچھا بناؤ تو تم ایک سیاہی کی دوات لے کر اور بذریعہ قلم کاغذ پر عمدہ عمدہ پھول وغیرہ بنا کر دکھلاؤ اگر وہ شخص یہ کہے کہ یہ کیا تم تو کہتے تھے کہ سیاہی کے پھول بنجاوینگے تو تم جواب دو کہ یہ پھول سیاہی کے نہین تو اور کاہے کے بنے ہین۔ مین نے یہ نہین کہا تھا کہ سیاہی خود بدل کر پھول بنجاویگی۔

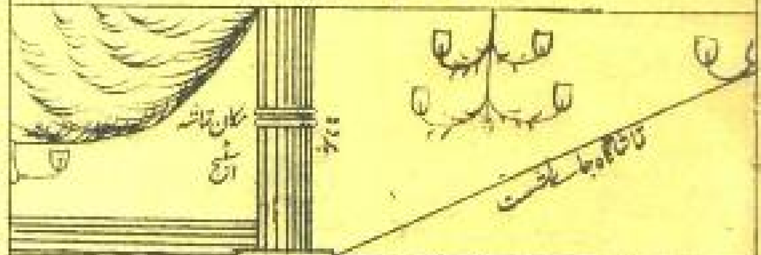
دیگر

کھینچنا اور چڑھانا

عین تماشے مین تمھارا ساتھی پردہ کے اندر جا کر کچھ ایک آواز کسی شے کی ایسی کرے کہ گویا اُسنے کوئی برتن توڑ دیا تب تم دفعتہً اُٹھکر دیکھنے کو جاؤ اور وہ تمھارا ساتھی دوسری طرف سے ایک کھڑکی مین سے سر نکال کر باہر کو حیرت سے دیکھے اور منھ بنائے گویا چڑھتا ہے تب تم اندر سے آکر اس کا کان پکڑ کر سر ننگا کر دو چار چپت جماؤ اور وہ غریب کی سی صورت بنالے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

چھوٹے ہوئے ہوں۔ جہاں تماشا کرنا ہو وہاں اسٹیج یعنی منڈھا بنا ہو، ہو جو
اندر سے پولا ہو تاکہ بعض تماشے جو پیچھے کسی دوسرے آدمی۔ یا کل یا کسی اور
ذریعہ سے کیے جاتے ہیں بخوبی سرانجام کر سکیں تماشے کے مکان کے آگے ایک
پردہ ہونا چاہیے تاکہ جو اشیاء اندر پڑی ہوں وہ نظر نہ آسکیں۔ تماشا گاہ میں وہ شے
جس سے کہ لوگوں کو نفرت ہو، استعمال نہ کرنی چاہیے جیسے حقہ پینا کہ اسکے دھوئیں سے
اکثر اشخاص متنفر ہوتے ہیں۔ سیٹی بجانا۔ زیادہ ہنسنا۔ شور و غل کرنا غرضکہ اور ایسی
ایسی باتوں کا انتظام کلی ہونا چاہیے ہوا کے واسطے پنکھوں کا جھولنا اور بھی عمدہ بات ہے۔ مکان
ایسا ہو کہ چاروں طرف ناظرین کھڑے ہوں کیونکہ اس میں تماشا معلوم ہونے کا اندیشہ ہے بلکہ
مکان ایسا ہونا چاہیے کہ سب دیکھنے والے آگے پیچھے کھڑے ہو کر بخوبی دیکھ سکیں مکان کی
شکل تصویر سے ظاہر ہے



پوشاک اور مددگار

تماشا کرنیوالا ایسی پوشاک پہنے کہ جسکے دیکھنے سے ہنسی آوے مثلاً ایک بڑا کھلا
چوغہ اور اسکے ایک کرتا جسمیں بہت سی جیبیں اور کیسے ہوں تاکہ کسی وقت اگر تم چاہتے تاکہ
سے کوئی شے انمیں ڈال جاؤ تو نہ معلوم ہو اور سر پر ایک اونچی اور لمبی ٹوپی خواہ سادی
خواہ تصویردار۔ ایک بڑی لمبی داڑھی اور درمیان سے کٹی ہوئی بڑی بڑی اور
موٹی موٹی مونچھیں آنکھوں پر ایک عینک لگی ہو جو عجب انداز کی ہو تلے کھلا پاجامہ

مگر گھٹنوں تک ہو یا اس قدر لمبا ہو کہ ٹخنے کو بھی مات کر دے جس پر مختلف رنگ
کی دھاریاں کھنچی ہوں اور تصویریں ہنسی کی بنی ہوں گلے میں ایک چپراس ہو جس پر
طرح بطرح کے اشکال حیرت انگیز ہوں ہاتھ میں بید اور چھڑی۔ پاؤں میں
چھوٹا سا جوتا جس کی لمبی لمبی نوکیں ہوں تاکہ خواہ مخواہ ہنسی آوے۔ مدد کے
واسطے کم از کم دو آدمی ہونے چاہئیں یعنی کل تین آدمی تماشا کرنے والے
ہوں ایک تو تماشا کرنے والا اور دو اس کے معاون جنمیں سے ایک ساقی
تو ہر وقت پردے کے اندر ہی رہے کبھی باہر آوے ہی نہیں اور نہ کسی کو اسکی
خبر ہو اور دوسرا بالظاہر مددگار رہے نمونہ تصویر پوشاک کا



https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

احتیاط منتر - کرتب

جس وقت تم کوئی سا تماشا شروع کرو تو اول یہ دیکھ لو کہ کوئی شخص تمہارے نزدیک ادھر ادھر دائیں بائیں پاس نہ کھڑا ہو کیونکہ اغلب گمان یہ ہے کہ پھر تماشا ظاہر ہو جاویگا اگر کوئی تار وغیرہ کا کام ہو تو لیمپوں کو کسی بہانہ سے مدھم کر دو تاکہ روشنی کم ہو جائے اور تار کو کسی آڑ سے رکھو تاکہ نظر نہ آوے - لیکن پہلے سے مت جتاؤ کہ یہ تماشا کرونگا کیونکہ بتلانے سے مختلف خیالات گزرنے لگتے ہیں اور پھر اکثر تماشا معلوم ہو جاتا ہے - جس تماشے کو ہاتھ تالک یعنی ہاتھ کی چالاکی سے کرو - اسے دوبارہ سہ بارہ مت کرو ورنہ ضرور معلوم ہو جاویگا - ایک تماشا بار بار کرنا چاہئے ورنہ لطف جاتا رہتا ہے - بہ وقت تماشا کرنے کے منہ سے کچھ کہتے جاؤ تاکہ لوگوں کا دھیان بٹ جاوے اور کسی موقع پر منتر بھی پڑھ دیا کرو تاکہ گمان رہے کہ تماشا جادو کے زور سے ہوا ہے - ہاتھ میں ایک چھڑی رکھو جو رنگین اور عمدہ اور سیدھی ہو اور اُسے جادو کی چھڑی مشہور کرو اور اکثر اُسے اشیا پر لگاؤ تاکہ لوگوں کو یہ خیال ہو کہ اس چھڑی میں بھی کچھ تاثیر ہے - اس چھڑی کا مشرح حال ہم جادو کی پہلی کتاب میں اور رسالہ تاش جیسی ناٹک میں بھی واضح طور پر لکھ آئے ہیں وہاں دیکھنا چاہئے - اکثر مداری لوگ اور تماشا کرنے والے اپنے پاس کیلوں کا پھل جو گول سی گرہ ہوتی ہے اور چاروں طرف موٹے موٹے کانٹے ہوتے ہیں رکھتے ہیں جس کی شکل یہ ہے بعض بندر کی اور ریچھ کی کھوپری رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا سب دار و مدار اور جادو اس کھوپڑی پر ہے تماشا کرنے والے اور اکثر مداری لوگ بہت سے منتر مصنوعی یاد کر چھوڑتے ہیں اور بار بار اُن کو پڑھ پڑھ پھونک دیتے ہیں تاکہ تماشائیوں کو یقین آ جاوے کہ یہ سب کرتب جادو کا زور ہے - دراصل اس قسم کے منتر مصنوعی ہوتے ہیں جنکا اثر خاک بھی

نہیں ہوتا - ہم بھی چند منتر بیان کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ کہاں کہاں اُن کا استعمال کرنا چاہئے -

وھو ھذا

اگر پھولوں کا تماشا کرنا ہو مثلاً بیابی کے پھول بنانے ہوں یا کوئی درخت پھولدار دکھلانا یا گلدستہ بنانا ہو تو یہ منتر پڑھے -

منتر

کارو دیس لکھیا دیوی جہاں سے اسمعیل جوگی نے بوئی ایک باڑی پھول سینچے لونا چماری - پھول چنے پھول بے اسر ایک پھول میں ناہر سنگھ بیر بسے -

کچھ غائب کرنے کا منتر

کالی کالی مہاکالی اندر کی بیٹی برھما کی سالی دونوں ہاتھ بجاوے تالی جاء بیٹھی پیپل کی ڈالی باندھ باندھ نظر کو باندھ دیکھے نہ دکھائے چلتی چیز نظر نہ آئے -

دو اشیا کو ایک کر دینا یا ایک کو دو کر دینا

بن میں جاوے بندری آدھا پھل توڑ کھاوے آدھا پھینکے دیکھیں گے شاہ آدھا نظر نہ آوے پھینک ایک اور پھینک دو اور پھینک سو آئیں پھو -

کسی شے کے منگوانے کا منتر

لنگر بیر سانیاں مہابیر بلوان - نگر کوٹ کی جوالا والی انجنی سُت ہنومان کلکتہ کی کالکا کاشی کے مہادیو - مانگوں تم سے جوں شے سو حاضر کر دو -

عام نظر باندھنے کا منتر

کال بھیروں کبری جٹا رات دن کھیلے مرگھٹا - مدھ مانس کا بھوجن کرے سب کی درشٹ باندھتا پھرے - بھیا بھیرو مردن میرے تو سب کی نظر بند کر دو -

جلا کر یا پھاڑ کر ثابت کر دینے کا منتر

ست بھوانی دہی گوری ہتر کتیش - پانچ دیو رکھشا کرین برھا شن مھیش جلتی اگنی آگن کند سب شیتل ہو جاؤ - کر با سند ہری کی درشٹ کر سب ٹوٹا جڑ جاؤ -

پنجابی منتر سب جگہ استعمال ہو نیوالا

آ رکو خبان بار کو نجان بچ غل تلیان - آ و نکو نجان درین بکی ندی نہ ہون جلیان -

انگریزی منتر کسی شے کو غائب کرنا

ایلیمن ناس - ون ند لو اینڈ پاس - ون - ٹو - اینڈ تھری -

دیگر انگریزی منتر مٹھائی منگوانا

بجری مری بم -

اور اسی قسم کے بہت سے مصنوعی منتر ہوتے ہین جنکا ذکر بسبب طول کلامی اور فضول خیالی کے متروک رکھا -

تماشجات عجائب

انڈے کے تماشے

رومال کا انڈا ہو جاوے

اول لکھو چاہیے کہ لکڑی کا ایک انڈا بنواؤ جو اندر سے پولا ہو مگر ایک چھوٹا سا سوراخ ایک طرف ہو اور وہ سوراخ چوڑے رخ کی طرف ہونا بہتر ہے تاکہ اگر کوئی کپڑا وغیرہ اسطرف سے ڈالین تو وہ انڈے کے اندر چلا جاوے - اس مصنوعی چوبی انڈے پر رنگ بھی بالکل انڈے کے رنگ کا سا ہو تاکہ یہی معلوم ہو کہ اصلی انڈا ہے اب تم ایک باریک سرخ رنگ کا ریشمی رومال اپنے دہنے ہاتھ مین پکڑو اور ساتھ ہی وہ مصنوعی انڈا رومال کے تلے چھپائے رکھو اور دوسرے ہاتھ سے رومال کو تانکر دکھاؤ کہ دیکھو یہ ایک سرخ ریشمی رومال ہے پھر دونوں ہاتھ باہم ملا کر اس رومال کو آہستہ

بل دیکر انڈے کے اندر ڈالنا شروع کرو تھوڑے عرصہ مین وہ رومال سب کا سب انڈے کے اندر چلا جاویگا اسوقت تم اپنا انگوٹھا اس سوراخ پر رکھکر سبکو وہ انڈا دکھلاؤ کہ دیکھو جناب رومال کا انڈا بنگیا -

انڈا گلاس مین غائب ہو جاوے

ایک انڈے کو اسکی آلائش سے صاف کرکے ایک سفید رومال مین ذرا لمبی سی ڈوری سے سی دو اسطرح ( ) پھر رومال کو سب ناظرین کے روبرو میز پر رکھ دو اور ساتھ ہی اس انڈے کو بھی تاکہ سب کو یہ معلوم ہو کہ میز کے اوپر رومال پر انڈا رکھا ہوا ہے اور تم خود سب سے کہو کہ دیکھو صاحبان یہ انڈا رومال پر رکھا ہے اور دو سفید گلاس بھی میز پر رکھ دو پھر ان گلاسون مین سے ایک مین ایک سرخ رومال ڈال دو جو رومال کہ لپٹا ہوا ہو واضح ہو کہ اس لپٹے ہوئے رومال کے اندر ایک انڈا ہو تاکہ لوگون کو یہ معلوم ہو کہ صرف سرخ رومال ہی اس گلاس مین ڈالا ہے مگر درحقیقت ایک انڈا اور ایک رومال ہے پھر تم اس سفید جو انڈے کو سب کے سامنے دوسرے گلاس مین ڈالو اور اوپر سے وہی رومال کہ جسکے ساتھ وہ انڈا سیا ہوا ہے ڈھک دو مگر تم کو اب یہان ذرا مشق درکار ہے کہ جس وقت اسطرف کا رومال اٹھاؤ تو انڈے کو بھی ساتھ ہی اوپر کو اٹھا لیجاؤ تو سب کو معلوم ہوگا کہ انڈا اس طرف سے غائب ہو گیا پھر تم دوسرے گلاس مین سے وہ رومال لپٹا ہوا رکھو تو اسمین سے انڈا نکلے گا چونکہ ہر دو انڈے ہمشکل ہونگے لہذا یہ تمیز نہ ہو سکیگی کہ یہ دوسرا ہے

انڈا رومال کے اندر غائب ہو جاوے

سیاہ اور مخمل کپڑے کے دو رومال یکسان بنوا کر ہر چہار طرف سے ان دونون رومالون کو ایسا چپکاؤ کہ بالکل معلوم نہ ہو کہ دو ہین مگر درمیان سے ایک

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

طرف کا ایک رومال ذرا سا کٹا ہوا ہو یعنی ایک شگاف دیا ہو جو بے معلوم ہو اب تم ان چھپے رومالوں کے دو کونے اپنے ساتھی کے ہاتھ میں دو اور دو کونے تم خود پکڑے رہو پھر ایک لکڑی کا چھوٹا سا وزن دار اور ٹھوس انڈا سب کے سامنے رومال میں ڈالو مگر ایسا ڈالو کہ عین اس شگاف پر گرے تب تم ذرا رومال کو تنو تو وہ انڈا سوراخ کے راستے دونوں رومالوں کے اندر چلا جاوے گا پھر تم اور تمہارا ساتھی رومال کو ادھر ادھر ہلاؤ گویا کہ انڈے کو رومال میں لڑھکاتے ہو اور جسوقت وہ انڈا لڑھکتا ہوا تمہاری طرف آجاوے تو تم اسے کونوں میں ہاتھوں میں پکڑ کر اپنے ساتھی سے کہو کہ وہ رومال کو چھوڑ دے جسوقت وہ چھوڑ دیوے تو تم سب کو رومال جھٹک کر دکھلاؤ تاکہ سب کو معلوم ہو کہ انڈا غائب ہو گیا۔

انڈے کے اندر سے دوسری شے نکلے

لکڑی کا پولا انڈا جیسا ہم نے سب سے اول بیان کیا ہے لیکر اس میں اول تھوڑی سی چینی بھر دو پھر دو چار چھوٹے چھوٹے پھول ڈال دو اور تیسرے قدرے خشخاش ڈال دو اب یہ انڈا ہاتھ میں پکڑ کر سب کو دکھلاؤ تاکہ سب کو معلوم ہو جاوے کہ انڈا ہی مگر اسی طرح سے پکڑو کہ سوراخ پر انگلی رہے ورنہ تمہارا بھید معلوم ہو جاوے گا پھر ایک سفید رومال بھی اپنے ہاتھ میں لیلو اب اس انڈے کو ایک گلاس میں ڈالکر اوپر سے وہ سفید رومال ڈھانپ دو پھر اپنا ایک ہاتھ گلاس میں رومال کے اندر ہی اندر لیکر خشخاش کو انڈے سے نکال کر اس پر انڈا رکھ دو اور پھر جلدی سے ہاتھ باہر نکال کر کہو کہ دیکھو اس گلاس میں کچھ اور شے معلوم ہوتی ہو اور یہ کہکر اوپر سے رومال اٹھا لو تو سب کو معلوم ہوگا کہ خشخاش پڑی ہو اور سوکھی ہو پھر رومال دیکر

دوبارہ وہ پھول جو اندر ڈالے ہوئے ہیں نکال کر دکھلاؤ اور اسی طرح تیسری دفعہ میں چینی بھی دکھلاؤ لوگ بڑے متحیر ہونگے کہ کس طرح ۳ مختلف اشیاء یعنی پھول خشخاش اور چینی انڈے کے اندر سے برآمد ہوئیں اور پھر تینوں اشیاء بالکل خشک ہیں۔

پیاسا انڈا

جونک کو اگر انڈے میں ڈالیں اور پھر اسکو پانی کے نزدیک رکھیں تو یہ انڈا پانی میں خود بخود چلا جاویگا۔

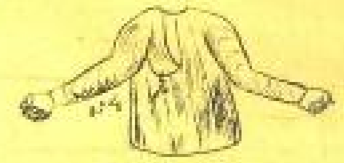
انڈے کا عجیب کرتب

میں نے خود آزمایا ہو کہ اگر گندھک یا نمک یا شورے کا تیزاب ایک پانی کے بھرے ہوئے پیالہ میں ڈالیں اور جب وہ اسمیں حل ہو جاوے تو ایک انڈا چھوڑ دیں تو اول وہ انڈا پانی کی تہ میں بیٹھ جاویگا مگر تھوڑی دیر کے بعد اس پانی کی سطح پر بلبلے سے آنے شروع ہونگے اور وہ انڈا خوب زور سے چکر کھانا شروع کریگا۔ اس تماشے کو زیادہ حیرت کے بیاسطرح پر کر سکتے ہیں کہ انڈے کو پانی میں ڈال کر اوپر سے رومال ڈھک کر یہ کہنا شروع کیا کہ چلو لوٹن کبوتر کے انڈے اپنا اصلی کرتب دکھلاؤ کہ جسوقت تم کبوتر ہوگے تو تمہاری محفل میں کیا تعریف ہوگی یہ کہکر رومال اٹھاؤ تو انڈا چکر کھاتا ہوا نظر آوے گا تب تم سب سے یہ کہو کہ دیکھیے جناب جسوقت اس انڈے سے کبوتر نکلیگا تو وہ لوٹن کبوتر اول درجہ کا ہوگا۔ واضح ہو کہ سب تیزابوں سے عمدہ اب اس کرتب کے واسطے نمک کا تیزاب ہے۔

انڈے کے اندر سے جانور یا پھول نکلیں

دو انڈے ایک رنگ اور ایک وضع کے لیکر انمیں سے ایک کو آلائش سے

صاف رنگ کے قسم کے پھولوں سے بھر دے اور ایسا عمدہ بند کرے کہ جوڑ جلد نظر نہ آوے
پھر ایک کرتہ اس قسم کا بنواؤ کہ جسکی دہنی آستین پردہ دار ہو یعنی ایک چھوٹا سا
خانہ اسکے اندر لگا ہوا ہو اور جس جگہ عام کرتوں کی بغلیں لگی ہوتی ہیں اس مقام پر
داہنی طرف بغل کے پاس ایک تھیلی لٹکتی ہوئی ہو جسکی شکل یہ ہے پھر تم



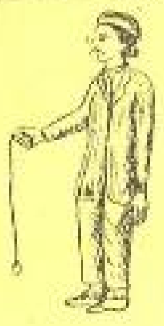
اول اس انڈے کو جسمیں پھول
بھرے ہوئے ہیں آستین کے اندر پردہ میں
ڈالے رکھو اور دوسرا انڈا جو اصلی ہو
سب کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھو یہ انڈا مرغی کا
ہے مگر اسکے اندر سے پھول برآمد ہونگے کیونکہ ہمنے مرغی کو بجائے دانہ کے پھولوں سے
پرورش کیا ہے یہ کہکر اس انڈے کو آستین میں ڈال لو اور اپنے ہاتھ کو سیدھا
آسمان کی طرف کرو تاکہ وہ انڈا آستین کی راہ سے لٹکتی ہوئی کیسہ میں خفیہ
جا پڑے پھر خواہ تم اپنے ہاتھ کیسا ہی رکھو وہ انڈا باہر نہیں آنے کا اب اگر تم
ہاتھ نیچے کو کروگے تو دوسرا انڈا جو پردہ میں ہو باہر آجاوے گا کیونکہ پردے کا
منہ ہاتھ کی طرف کو ہے الغرض اسطرح دوسرا انڈا جسمیں پھول بھرے ہوئے ہیں
باہر نکال کر چاک کر دکھلاؤ جسمیں سے پھول یا گولی اور شے جو تم نے ڈالی ہو نکلیگی سب
ناظرین متعجب ہونگے۔

انڈا غائبانہ ڈور میں پرویا جاوے

ایک انڈا لکڑی کا بنواؤ اور اسمیں سوراخ کرو اور پھر ایک باریک ڈورے کو اسمیں
انڈا پرو دو مگر انڈے کو کرتے کی آستین میں چھپا دو اور ڈور کا ایک سرا اپنے دہنے
ہاتھ میں پکڑ لو اور دوسرا سرا نیچے لٹک رہنے دو مگر اس کے نیچے کے سرے میں
یا تو گرہ دی ہوئی ہو یا کوئی لٹو سا لٹکا بندھا ہوا ہو مگر میرے نزدیک تو بہتر ہوگا

کہ سرخ لاکھ کی گولی بنا کر چپکائی ہوئی ہو اب سب ناظرین کو دکھلاؤ کہ دیکھو ہمارے
ہاتھ میں ڈورا ہے جسمیں کہ سرخ گولی بندھی ہوئی ہے یہ کہکر گھومنا شروع کرو اور گھومتے
گھومتے خفیہ وہ انڈا آستین میں سے چھوڑ دو مگر اس طرح کہ ایک دفعہ ہی وہ انڈا
اس لاکھ کی گولی پر آکر ٹھہر جاوے سب ناظرین حیرت انگیز ہونگے کہ یہ انڈا کہاں سے آگیا
اور پھر ڈور میں کیسے از خود پرو گیا۔

شکل انڈا چھپائی ہوئی



شکل انڈا برآمد



انڈے کا جانور نچاوے

اول تم ایک مستطیل شکل کا ٹین کا ڈھکنا بنواؤ جسمیں دو اطراف میں مقابل جانور
کے پانی اور دانے کے واسطے خانہ بنواؤ مگر اسطرح پر کہ دانے والا خانہ دہرا
ہو اسطرح پر ( ) کہ اوپر کے حصہ میں دانہ رہے اور نیچے کا خانہ خالی رہے
اور اگر ہم اوپر والا سرپوش جسمیں دانہ ہو اٹھا دیں تو نیچے والے خانہ میں جو کچھ
ہو باہر نظر آوے اور نکل آوے اب تم اس خانہ خالی میں ایک چھوٹا سا
حب لو ڈال دو اور اوپر سرپوش دیگر اس پر دانہ ڈال دو اور وہ مستطیل

ڈھکنا صاحب کے روبرو میز پر رکھ دو اور ایک انڈا چھوٹا سا لیکر سب کو دکھلاؤ
اور کہو کہ دیکھو یہ انڈا اپنی اصلی صورت میں بدل جاوے گا یہ کہ کر وہ انڈا اس
ڈھکنے میں ڈالکر اوپر سے کوئی کپڑا یا موٹا رومال ڈھک دو اور آہستہ سے
جعلی پردہ میں سے جانور باہر نکال لو اور انڈا اسمیں ڈالدو سب ناظرین متعجب
ہونگے کہ انڈے کا جانور بن گیا - جانور پر قینچ ہو ورنہ اڑ جاویگا اور جسمیں
تماشا خراب ہو جاویگا - اگر جانور بھوکا ہو تو اور بھی عمدہ بات ہے کہ وہ نکل کر دانہ
کھانے لگیگا -



شکل اس مستطیل کی یہ ہے

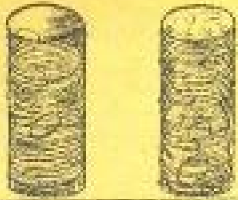
انڈا پانی میں ڈوبے اور تیرے

دو سفید کانچ کی نلکی بنواؤ جو ایک طرف سے بند اور ایک طرف سے کھلی ہوں
اصلیں سے ایک کے بیچوں بیچ ایک سفید موٹی ابرک کا گول ٹکڑا کاٹ کر لگا دو
گویا کہ یہ دوسرا پیندا ہے اب دونوں میں سفید پانی بھر دو تو یہ معلوم ہوگا کہ دونوں پوری
نلکیاں پانی سے از سر تا پا لبریز ہیں کیونکہ ابرک بوجہ اپنی شفافی اور چمکیلی سفیدی کے
نظر نہ آویگی اب دو انڈے ایک قد اور وزن کے مگر مختلف رنگ کے سب
ناظرین کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھو صاحب یہ ایک انڈا مرغی کا ہے اور دوسرا
مرغابی کا یہ کہکر جو مرغابی کا انڈا قرار دیا ہے اس نلکی میں ڈالو جسمیں ابرک لگی ہے
تو یہ انڈا درمیان میں جاکر ٹھہر جاویگا تب تم کہو کہ دیکھا صاحب یہ مرغابی کا
انڈا ہے اسی واسطے تیرتا ہے - پھر دوسرا انڈا صاف ستون میں چھوڑ دو تو وہ
نیچے بیٹھ جاوے گا تب تم کہو کہ یہ مرغی کا انڈا ہے اسواسطے ڈوب گیا -

طریقہ دیگر

اگر ہم ایک انڈے پے بال یا تار باندھکر چھوڑیں اور تار ہاتھ میں کھینچے رہیں

تو بھی ایک ادھر تیرتا رہیگا -
شکل ستون وا انڈا



بوتل کے تماشے

بوتل میں شربت ہو اور اسکا پھول وغیرہ بنجاوے

ٹین کی ایک بوتل بالکل عمدہ اور سیاہ وہ بوتل اصلی کے موافق ہو اور مگر اس کا
پیندا بجائے نیچے ہونے کے درمیان میں ہو اس طرح پر ( ) پھر اوپر
شربت ڈال کر بوتل کو قریباً منہ تک بھر دے اور نیچے حصہ میں پھول انڈے
قدرے مٹھائی وغیرہ ڈال کر نیچے ایک رومال رکھکر بوتل کو ہاتھ میں پکڑے رہو -
اب تم سب حاضرین سے یہ کہو کہ یہ ایک بوتل ہے جو شربت سے بھری ہوئی ہے اور
اس بات کی صداقت کیواسطے دو یا ۳ گلاس شربت کے بھر کر پلوا کر دکھلا دو سبکو
یقین ہو جاویگا کہ بالکل بوتل شربت سے بھری ہے اب تم اس بوتل کو میز پر
بہ آہستگی تمام رکھدو اور ایک ٹین کا نلکا جو لمبائی میں اور گولائی میں بوتل کی مقدار ہو
بوتل پر ڈھک دو اور بوقت اٹھانے کے بوتل کو بھی نلکی کے ساتھ اٹھا لو -
پھول انڈا مٹھائی وغیرہ میز پر رہجاویگی سب یہی گمان کرینگے کہ بوتل اور شربت
کے پھول وغیرہ بن گئے - واضح ہو کہ نلکی کے ایک طرف ڈھکنا جڑا ہوا ہو جسمیں
انگلی ڈالنے کو ایک سوراخ ہو تاکہ اس سوراخ میں انگلی ڈالکر بوتل کے
منہ میں ڈالکر بوتل کو بھی ساتھ اٹھا سکو -

نلکا مع ایک طرفی ڈھکن اور سوراخ کے



https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

بوتل میں شراب ڈالیں دودھ نکلے

بوتل ٹین کی ایسی بنواؤ کہ گردن تو ایک ہو مگر اندر پردہ اور خانہ دو ہوں جن میں ست
ایک خانہ ایسا ہو کہ اگر اسمیں کوئی شے ڈالیں تو پھر منھ کی طرف سے نہ نکل سکے
پھر اس بوتل کے پردوں میں ایک میں دودھ ڈال دو اور بوتل کو میز پر رکھو پھر سب کے
سامنے شراب بوتل میں ڈالو مگر اس حکمت سے کہ وہ شراب اس پردہ میں پڑ جاوے
جو بھرا ہو جسمیں سے منھ کی طرف سے کوئی شے نہیں نکل سکتی اب اگر تم سب کے
روبرو بوتل کو کسی گلاس میں الٹو تو دودھ نکل آوے گا کیونکہ وہ سادے پردہ میں ہے
مگر شراب نہیں گرےگی کیونکہ وہ دہرے پردہ میں ہے۔



شکل بوتل مع ہردو پردہ یہ ہے۔

سفید بوتل میں کوئی سا رنگ ڈالو پھر نکل نہ سکے

یہ سفید دہری بوتل پردہ دار ہوتی ہے جسمیں اگر رنگ ڈالو اور الٹو تو نکل نہیں
سکتا مگر نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسکے پیٹ میں ایک طرف سوراخ ہوتا ہے جسمیں سے وہ
تمام رنگ نکل جا سکتا ہے۔



شکل بوتل بہ واضح سوراخ۔

بوتل میں آگ بھری ہوئی نظر آوے

ایک سفید چھوٹی سی بوتل میں تارپین کا تیل بھر دو اور تین چار ڈلی فاسفورس
کی اسمیں چھوڑ دو اور بوتل کا منھ بند کرکے کسی طاق میں رکھ دو بعد تین یا چار روز
کے بوتل کو اگر تم اندھیرے میں ذرا ہلاؤ تو تمام تیل بجلی کی طرح چمک جاویگا واضح ہو کہ
فاسفورس ہڈیوں کے ست کو کہتے ہیں جو بطور تیزاب کے نکلتا ہے۔

دیگر

اگر بجائے تیل تارپین کے شراب برانڈی ڈال دو تو تمام بوتل آگ سے
بھری ہوئی معلوم ہوگی۔

دیگر

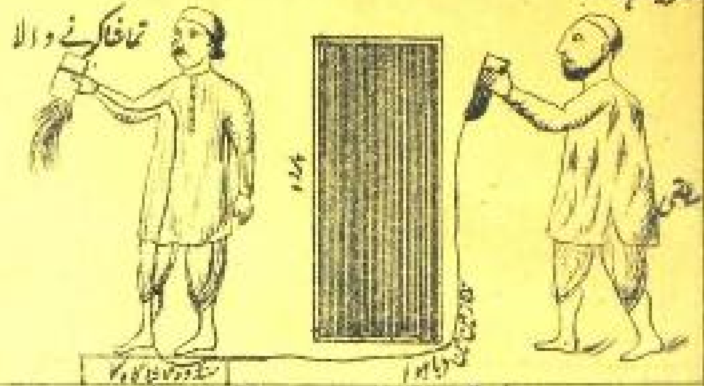
اگر پانی سے بوتل بھر کر پھر فاسفورس کی ڈلی چھوڑ دیں تو دو روز کے بعد ایسا معلوم
ہونے لگیگا کہ گویا کوئلہ دہک رہا ہے۔

دیگر

ایک پرانی چھپی ہوئی کتاب میں لکھا دیکھا کہ اگر سرکہ تیز بوتل میں ڈالکر گندھک کی
ڈلی ڈالدیں تو شیشہ پر آتش معلوم ہوگا۔ میں نے خود اس پہلی ترکیب کو نہیں آزمایا
اور قیاساً غلط معلوم ہوتا ہے کیونکہ اسمیں کوئی مادہ آتشی نہیں جو چمک دکھلاوے

بوتل کبھی خالی نہ ہو

دھات ٹین کی ایک بوتل بنواؤ جسمیں ایک طرف ذرا سا سوراخ ہو خواہ
کانچ کی بوتل جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اسمیں ذرا سا سوراخ کر دو یعنی ایک باریک
نوک دار سخت کیل لیکر اس سے آہستہ آہستہ سوراخ کرلو اس طرح
پھر اس بوتل کو اپنے داہنے ہاتھ میں پکڑ کر سٹیج یعنی تماشا گاہ کے منڈوہ پر کھڑے
ہو جاؤ اور خفیہ ایک ربڑ کا پائپ جسکا ایک سرا اپنی آستین میں سے اور کرتے اور پائجامہ
میں سے ہوتا ہوا زمین کے اندر اندر پردہ میں لیجاؤ جسکا دوسرا سرا تمہارے
ساتھی کے پاس ہو اب اس بوتل میں سے پانی نکلنا شروع ہوگا جسمیں سے تم خواہ
کتنے برتن بھر لو مگر وہ بوتل خالی نہ ہوگی کیونکہ تمہارا ساتھی در پردہ اس نل میں
پانی ڈالے جاتا ہے جس کے باعث سے وہ کبھی خالی نہیں ہو سکتی
ناظرین متعجب ہوں گے کہ ذرا سی بوتل سے اسقدر پانی کیونکر اور کہاں سے
نکلا۔ اس قسم کا تماشا جنہ جادو کی پہلی کتاب میں بھی شعبدات پانی میں



بوتل مین سے انڈے برآمد ہون

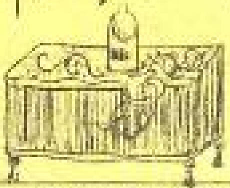
ایک بوتل ٹین کی اسطرح پر بنواؤ کہ پیندا نہو اور اوپر گردن بھی نہو پھر اوپر گردن
وڈھک کی بناکر لگاؤ یا تارون کی اسطرح پر بناؤ کہ جیسا جو ہیدان کے منھ ہوتے ہین
کہ جب کوئی بڑی شئے زور کرے تو کھل کر چوڑی ہو جاوے ۔ وہ ڈھک ایک قسم کا
گھیرا ہوتا ہو جسمین ربڑ کے تار ہوتے ہین تاکہ جسقدر چاہو لمبا یا چوڑا ہو سکے
اکثر چار لوگ بوٹ وغیرہ مین لگاتے ہین ۔ الغرض اس طرح کی بوتل تیار
کرکے اسکے اندر سے تلے سے چند انڈے ڈال دو اور پھر تلے پیندی مین بوتل
رکھکر نیچے سے بوتل کو پکڑے رکھو اب سب حاضرین کے روبرو اس بوتل
کو زور سے جھٹکو تو انڈے اپنے وزن کے سبب زور کر منھ کو چوڑا کرکے
باہر نکلینگے ۔

اگر انڈے لکڑی کے بنے ہون تو اور بھی اچھی بات ہو کیونکہ تم نقصان سے
بچ گے زیرا کہ اصل انڈے ٹوٹ جاوینگے اور لکڑی کے نہین ٹوٹینگے اور مطلب
تمہارا ہوجاویگا ۔



بوتل جو کبھی بھری نہ جائے

ایک عمدہ سیاہ بوتل کا پیندا کاٹ دو (اگر قم رتی سے کاٹو تو عمدہ ہو) اسطرح پیندا
الگ کردو کہ ایک توڑہ سُتی کے تیل سے تر کرکے گرداگرد ہر چہار اطراف لپیٹ دو
اور پھر دیا سلائی سے آگ دیدو جسوقت وہ سب جل چکے تو تم باقی وہان گرداگرد
لگادو فوراً پیندا الگ ہو جاویگا ۔ پھر اس بوتل کو ایک میز پر رکھدو مگر اس
میز کا ایک پردہ ہو جو ایسا عمدہ لگا ہوا ہو کہ معلوم نہو اور جسوقت کوئی شئے
اس بوتل مین ڈالین تو اسکے بوجھ سے وہ پردہ تلے کو لٹک پڑے تاکہ وہ شئے
میز کے نیچے چلی جاوے اور میز کے تمام اطراف پردہ لٹکتا ہو تاکہ راز معلوم نہو
تمہارا ساتھی بھی میز کے تلے بیٹھا ہو تاکہ جسوقت تم بوتل اٹھاکر میز سب کو دکھلاؤ
تو وہ پردہ کو پھر اوپر کو کردے جس سے کہ میز برابر ہو جاوے اور پردہ معلوم نہو ۔

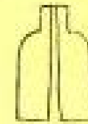


یہ تصویر اس میز کی ہے جسپر خالی بوتل رکھی
ہوئی ہو اور میز کے تلے تمہارا ساتھی بیٹھا
ہوا ہو اور میز کے تمام اطراف گرداگرد پردہ

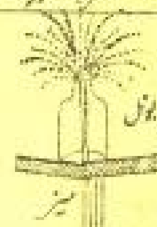
چھپا ہوا ہو تاکہ تمہارا ساتھی جو اندر خفیہ کارروائی کے واسطے بیٹھا ہوا ہے معلوم نہو اور دکھلائی نہ دے۔

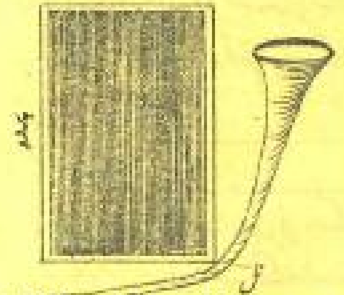
بوتل مین سے فوارہ نکلے

ایک بوتل ٹین کی بنواؤ جسکے پیندے سے لیکر منھ تک ایک باریک نلکی ٹین کی ہو اور وہ نلکی پیندے سے تھوڑی سی نکلی بھی ہو مگر اسقدر کہ معلوم ہو) پس اس



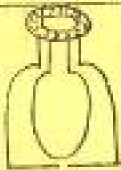
بوتل کو میز پر رکھدو مگر جہان رکھو وہان ذرا سا سوراخ ہو اور ایک نل ربڑ کا خفیہ میز کے پاؤن مین سے اور زمین کے اندر ہی اندر جاکر ایک پردہ مین تمہارے ساتھی کے پاس ہو جسکے ذریعہ سے وہ آب رسانی کر سکے جب وہ بہت پانی ڈالیگا تو پانی بسبب دباؤ کے بوتل مین سے مانند فوارہ پانی کے نکلیگا۔ بوتل کو تارکول سے روغن سے سیاہ کر ڈالو تاکہ معلوم نہو کہ ٹین کی ہے۔ میز ایسا ہو کہ جسکی ایک ٹانگ درمیان مین ہوتی ہے۔ اگر پانی رنگ برنگ کا ڈالا جاوے تو مزہ خوب ہو۔





بوتل مین سے آگ نکلے اور شراب نہ جلے

ڈبل ٹین کی اور دہری ٹانگون کی ایک بوتل دہری بنواؤ یعنی ایک بوتل چھوٹی سی بڑی باہر والی کے اندر ہو جنکے منھ جڑے ہوئے ہون اور پیندا سوا چھوٹی اندر والی بوتل کے باہر والی کا پیندا نہو۔ منھ بھی اسطرح جڑے ہوئے ہون کہ ذرا ذرا سوراخ ہون۔

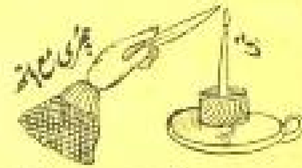


اب اس دہری بوتل مین جو چھوٹی بوتل اندرونی ہے اسمین شراب بھر دو اور جو بیرونی حصہ ہے اسمین گندھک۔ کافور کو شراب مین حل کرکے بھر دو۔ اس بوتل کو سب روبرو میز پر جسمین ویسا ہی سوراخ ہو جسکا ذکر ہم اس سے پہلے تماشے مین کرآئے ہین رکھدو اور تمہارا ساتھی خفیہ طور سے میز کے اندر ہی اندر بوتل مین اس مصالح کو جو گندھک وغیرہ کا ہے آگ لگا دیوے تو فی الفور لپٹ آگ کی بوتل کے منھ مین سے بذریعہ سوراخون کے باہر نکلیگی سب ناظرین سمجھینگے کہ شراب کسی ترکیب سے آتش زدہ ہو گئی جب آگ بند ہو جاوے تو تم شراب کو بھی نکال کر دکھلاؤ جس سے سب متحیر ہونگے۔

موم بتی کے تماشے

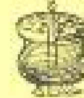
فاسفورس کو باریک پیکر اور ذرا سی شراب مین حل کرکے ایک موم کی بتی کے سرے پر خوب لگا دو اور سایہ مین سکھا کر رکھو چھوڑ دو لیکن بعد ازان سب کے سامنے

سامنے بتی دان پر لگا کر رکھدو اور بلور کی چھڑی گز بھر لمبی ایکطرف سے بذریعہ آگ
خوب گرم کرلو اور سب ناظرین کے روبرو وہ چھڑی بتی پر مارو تو بتی فوراً جل اٹھیگی کیونکہ
گرم چھڑی فاسفورس کو جلادیگی بلور کی چھڑی کا یہ فائدہ ہے کہ یہ خواہ کیسی ہی گرم ہو جاوے
مگر سفید کی سفید رہیگی۔ فاسفورس کو سوکھا مت استعمال کرو ورنہ ہاتھوں میں جل اٹھیگا
اور ضرر پہونچاویگا۔



پانی میں بتی بہت دیر تک جلے

ایک برتن میں پانی بھر دو اور ایک موم کی بتی لیکر نیچے کسی شے سے باندھکر برتن
میں اسطرح چھوڑدو کہ بتی کا سرا پانی کی سطح کے برابر رہے پھر بتی کو آگ لگادو تو بتی
بہت دیر تک جلیگی اور پانی میں گل نہیں ہووے گی۔



تصویر کو دیکھو

فلیتہ جس بتی میں سے کہو اُسمیں سے نکلے

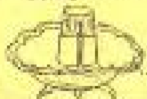
۳ موم کی بتیاں بازار سے لاؤ اور ایک گز سرخ فلیتہ بھی لاؤ فلیتہ کے چار
برابر ٹکڑے کرو۔ ہر ایک موم کی بتی کو گرم سلائی سے چھیدو اور ہر ایک بتی میں ایک
ایک ٹکڑا سرخ فلیتہ کا ڈالدو اور بتی کو پھر عمدہ طور سے بند کردو تاکہ یہ معلوم نہو
کہ اسمیں فلیتہ بھرا ہوا ہے۔ بعد ازاں ان تینوں بتیوں کو میز پر کھڑا کردو اور سب کو روشن
کردو۔ اب وہ چوتھا ٹکڑا ایکسب کے روبرو جلا کر راکھ کو ہوا میں اڑا دو اور
بولے نام کوئی سا منتر اسمیں سے جو چاہے جب ان سب میں پڑھو اور چھڑی کو

جو جادو کی مشہور کر رکھی ہو بتیوں کے اوپر سے پھراؤ اور کہو کہ جناب وہ فلیتہ جو ہم نے
جلادیا تھا پھر جادو کے زور سے ثابت ہوگیا اور اب ہوا میں غائب نہ گھومتا
ہو جس بتی میں سے کہو اُسمیں سے نکال دکھلاؤں پس وہ جس بتی کیطرف اشارہ کرے
اُسی کو چاقو سے کاٹو اور فلیتہ نکال کر دکھلادو۔ ناظرین خواہ کسی بتی کی طرف اشارہ کریں
تم اسی میں سے دکھلا سکتے ہو کیونکہ ہر سہ بتیوں میں فلیتے بھرے ہوئے ہیں۔ واضح ہو کہ
یہ تماشے کرکے فوراً کوئی دوسرا تماشا شروع کردو مبادا کہ کوئی چالاک آدمی باقی
بتیوں کو بھی دیکھنا چاہے۔

بعض ایسا بھی کرتے ہیں کہ فلیتہ بتیوں میں نہیں ڈالتے بلکہ ویسا ہی ایک ٹکڑا
اپنے ہاتھ میں چھپائے رکھتے ہیں اور چاقو سے کاٹنے کے وقت ہاتھ کی ترکیب سے
بتی میں سے نکال دکھلاتے ہیں۔ اسمیں کچھ ضرور نہیں کہ دوسرا تماشا جلد شروع
کیا جاوے کیونکہ یہ خوف تو ہو نہیں کہ کوئی شخص دوسری بتیوں کو دیکھیگا اور انمیں
سے فلیتہ نکلیگا تو راز افشا ہو جاویگا۔

بتی کے ذریعہ پانی گلاس میں جاوے

ایک تھالی یا رکیبی میں پانی ڈالکر موم کی بتی کو جلا کر سیدھا کھڑا کردو اور جسوقت
بتی خوب جلنے لگے تو ایک گلاس لمبا سا سفید جیسا شراب پینے کا ہوتا ہے بتی کے اوپر
سے ڈھک دو تھوڑے عرصہ میں پانی اوپر کو گلاس میں چڑھیگا اور ایک کیفیت
حاصل ہوگی۔ واضح ہو کہ بتی کو کاٹ کر آدھی جلا دیکھو کہ اسقدر لمبی بتی گلاس سے
تو ملی نہیں جاۓ گی۔



تصویر کو دیکھو

موم بتی جلا کر کھا جانا

عمدہ سفید مصری لیکر خوب کوٹ کر باریک کرو اور بادام کے مغز نکال کر بادام

حل کرو جب مصری اور مغز ہر دو خوب طرح ایک جان ہو جاوین تو تم سانچے مین ڈالکر
موم بتی کی شکل بنالو اور بجائے بتی کے فلیتہ کے سفید ڈورکو گھی سے چرب کرکے
ذرا سا اوپر لگا دو تاکہ بالکل یہ معلوم ہو کہ سفید موم کی بتی ہے بعد ازان بروقت تماشا
کرنیکے سب ناظرین کے روبرو یہ کہو کہ کوئی ایسا بھی ہے جو موم کی جلتی ہوئی بتی کو کھا
جاوے کیونکہ مین ایسا کرتا ہون کہ چربی اور موم کبھی اس طرح نہین کھائی جا سکتی
ہے کہ کرتم اس مصنوعی اور جلتی ہوئی بتی کو سینہ پر کھڑا کر دو اور دیا سلائی سے اسکو
جلادو جسوقت وہ خوب روشن ہو جاوے تو تم بتی کو اٹھا کر ہاتھ پر رکھو اور
اسکی طرف دیکھکر یہ کہو کہ اے موم بتی اگر کوئی اور شخص تجھکو کھانا پسند نہین کرتا
مگر مین تیری قدر کرتا ہون اور گو اور کوئی تجھے کھائے نہ کھائے مگر مین کھانے کا
اقرار کرتا ہون لیکن تجھکو تیرے گرو کی قسم ہے کہ تو اپنا کڑوا پن سب چھوڑ دے
اور میٹھی ہو جا تا کہ تیرے کڑوے پن سے مین نہ کھا سکون اور قسم دیکے
پھر اسکو آہستہ آہستہ کھانا شروع کرو یہانتک کہ سب کھا جاؤ
پھر سب سے کہو کہ قسم ہے خدا کی یہ بتی ایسی میٹھی ہو گئی کہ اسکا بڑا اچھا شہد بھی ہوگا یہ سنکر
سب متعجب ہونگے۔

طریقہ دیگر

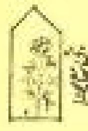
بڑا اور عمدہ ولایتی سیب لیکر اسکو چھیلو اور سفید گودے کو تراش کر بشکل آدھی
ٹوٹی ہوئی موم کی بتی کے بناؤ اور اوپر سے مغز بادام گھسکر لگا دو کہ تمام بدن یکسان
ہو جاوے بعد ازان بطریقہ مسطورہ بالا موم بتیون کو جلا کر نگل جاؤ۔

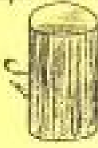
دیگر

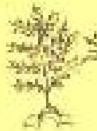
کیلے کی پھلی کو لیکر تراشو مگر وہ پھلی جو پکی ہو کیونکہ کچی ہوئی پھلی نہین بن سکیگی
پھر بطریقہ مذکور بالا عمل درآمد کرو یہ عمدہ کھیل ہے اگر چالاکی سے کیا جاوے۔

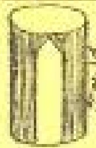
موم کی بتی کا درخت یا پھولدار پیڑ ہو جاوے

ٹین کی موم بتی بناؤ اور سفید عمدہ روغن اوپر سے کرواؤ کہ بالکل موم بتی معلوم ہو
بعد ازان ایک کاغذ کا ویسا ہی گول خول بناؤ کہ اُسکی مقدار اور قد کے برابر ہو۔ ایک
چھوٹا سا بودہ پھولدار جو مصنوعی موم بتی کے اندر آ جاوے تماشا گاہ مین میز پر لگا دو
اور اوپر سے وہی مصنوعی موم بتی ڈھک دو تاکہ معلوم ہو کہ موم بتی رکھی ہوئی ہو
موم بتی کے سر مین ایک چھوٹا سا سوراخ ہو جسمین سفید سوت کی بتی بنی ہوئی دبی
ہو اور مٹی کا تیل لگا ہوا ہو۔ اس فلیتہ کو آگ لگا دو جسوقت بتی خوب روشن
ہو جاوے تو وہ ڈھکن کاغذ کا اوپر سے اٹھا دو اور پھر کوئی سا مصنوعی منتر
پڑھو اور جادو کی چھڑی کو گرد اگرد پھراؤ اور بروقت اٹھانے خول
کاغذ کے اندر کی مصنوعی موم بتی کو بھی اٹھا لو تو پھولدار بودا نکل آوے گا جو میز
پر نکلا ہوا معلوم ہوگا سب ناظرین متعجب ہونگے۔ واضح ہو کہ مہندی کی شاخ
کسی پھول سے سجا کر اور نیچے ذرا سی مٹی لگا کر رکھنا اس کام کے واسطے عمدہ ہے
کیونکہ یہ خلل ہمیشہ سخت رہتی ہے اور عام بودون کی طرح مرجھا نہین جاتی۔









موم بتی مین سے تصویر نکلے جو بتی سے قد مین بڑی ہو

ٹین کی موم بتی بنوا کر اسپر عمدہ سفید روغن کروا لو تاکہ یہ مصنوعی جعلی بتی اصلی بتی
معلوم ہو۔ پیتل کے تار لیکر اسکو بل دیکر گول چھلا سا بنا لو جو قد مین اسی ٹین کی بتی کے
برابر ہو اور گولائی مین بھی ویسا ہی ہو۔

اسطرح سے ہوتا کچھ نہیں ہاں میں کسی اور ترکیب سے تمکو یہ دکھلا دونگا کہ دو بتیوں کو میز پر کھڑا کر دونگا اور ایک کو جلا دونگا تھوڑی دیر کے بعد وہ جلتی ہوئی خود بخود بجھ جاویگی اور دوسری از خود جل اُٹھیگی - یہ سنکر وہ بہت مشتاق ہوا اور کہا کہ ہاں جناب آپ نے پہلے بھی چراغوں کا تماشا دکھلایا تھا جن میں سے اگر ایک کو پنکھے کی ہوا سے بجھاؤ تو دوسرا خود جل اُٹھے - الغرض ۳ روز کے بعد میں نے وہ سب سامان تیار کر لیا اور اُس کو بلوا کر جیسا کہا تھا ویسا ہی موم بتیوں کا تماشا کر دکھایا جسکو دیکھکر وہ بہت حیران ہوا اور پھر مجھ سے پوچھنے لگا کہ یہ کیونکر ہوا - اول اول تو میں نے انکار ظاہر کیا مگر آخرش اس کو تمام احوال بتلا دیا -

وہو ہذا

انمیں سے ایک موم کی بتی ہوتی ہو اور دوسری مٹی کی - مگر مٹی کی بتی تین حصہ تو مٹی کی ہوتی ہو اور ایک حصہ چوتھائی اصلی موم کی بتی یعنے اوپر سے ۳ - ۴ انگل نیچے تک اصلی بتی کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہو -

مگر وہ مٹی کا ٹکڑا ایسا روغن دیا ہوا ہوتا ہو کہ بالکل موم بتی معلوم ہو دوسری اصلی موم بتی کے سرے پر فاسفورس شراب میں گھسکر لگایا ہوا ہو اور ایک بلور کی چھڑی ڈیڑھ فٹ لمبی ایک طرف سے گرم کی ہوئی ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہو جسوقت کہ وہ بتی جسمیں پچھلا حصہ مٹی کا ہو وہاں تک جلکر بجھ جاوے تو فوراً وہ بلور کی گرم کی ہوئی چھڑی اصلی موم بتی پر جسپر فاسفورس لگایا ہوا ہوتا ہو مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اٹھو ہوشیار رہو اب تمھاری باری آئی ہے فوراً



پھر اس تار کے چھلے پر عمدہ سرخ یا سیاہ کپڑا منڈھ دو اور دو ہاتھ اور دو پیر اور ایک سر کپڑے کا لگا دو اب یہ ایک کھلونا بن گیا جو قد میں موم بتی کے برابر یا ذرا زیادہ ہوگا اسکو لیکر مصنوعی موم بتی کے اندر ڈالدو تو سبب تار کے پیچوں کے اندر آجاویگا اسطرح سے تیار کی ہوئی موم بتی کو میز پر رکھدو اور اُسی قدر ایک کاغذ کا ڈھکنا جو تمام بتی پر آجاوے میز پر رکھدو بعد ازاں موم بتی کو روشن کرو جسوقت خوب روشن ہو اور جلنے لگے تو پھونک سے گل کرکے وہ ڈھکنا اوپر سے دیکر ڈھک دو اور اپنی جادو کی چھڑی مار دو اور کوئی مصنوعی منتر پڑھو پھر جو ڈھکنا اٹھاؤ تو بتی بھی ساتھ ہی اٹھا لیجاؤ دو تاروں کا کھلونا رہ جاویگا ناظرین سمجھینگے کہ بتی کا کھلونا بن گیا -

ایک بتی بجھ جاوے دوسری خود جل اٹھے

میرے ایک دوست نے ایک دن مجھے کہا کہ میں نے ایسا سنا ہے اور دیکھا بھی دیکھا کہ اگر ایک چراغ میں شیر کی چربی اور دوسرے میں گاؤ کی چربی ڈالکر اور روئی یعنی سینبل کی روئی کی بتی ڈالکر روشن کریں اور ان میں سے ایک چراغ کو شمال کی طرف دوسرے کو جنوب کیطرف مقابل ایک دوسرے کے ایک گز کے فرق سے رکھیں اور درمیان میں سیندور اور دہی کا چوک پور کر چھڑی رکھدیں تو دونوں چراغوں کی لوئیں لڑیگی اور اگر ایک چراغ کو بجھا دیں تو وہ پھر جل اٹھتا ہے - میں نے جواب دیا کہ مہربان یہ سب تو نہیں بناوٹ ہے

وہ دوسری بتی روشن ہو جاتی ہے۔

چاقو کے تماشے

گلے اور پیٹ مین چاقو لگانے کی ترکیب ہم اس کتاب کے حصۂ اول مین بیان کر آئے ہین۔

یہ تو ظاہر ہے کہ اگر موم کی گولی بنا کر چاقو کے پھل مین لگا دین اور چاقو کو وزن سا دھکر فانوس کے کنارے پر لگا دین تو تھوڑے عرصہ مین موم گھل جاوے گا اور وہ چاقو باہر کیطرف گر پڑیگا۔



اب ہم ایسے کرتب کے واسطے اور عمدہ تراکیب بیان کرتے ہین جنکا بھید معلوم ہونا مشکل ہوگا۔

(اول) اگر ہم چاقو سے تار باندھکر اپنے ساتھی کو پردے کے اوجھل بٹھلا دین تو جب حکم کرین چاقو بسبب کشش تار کے پیالہ سے باہر آسکتا ہے

(دوم) چاقو کا دستہ پولا اور خانہ دار ہو اسطرح پر کہ اول خانۂ الف مین پارہ بھر کر چاقو کو فانوس کے کنارہ پر لگا رو جس وقت تپش پہونچیگی تو دستہ گرم ہو جاویگا اور پارہ خانۂ ب مین ہو کر خانۂ ج مین چلا جاویگا اسوقت چاقو بسبب بگڑ جانے مساوات وزن کے نیچے گر پڑیگا۔

چاقو مین جانور پرو دین اور وہ زندہ رہے

مین نے اکثر دیوالی کی رات کو دیکھا ہے کہ بعض آدمی لاگ وغیرہ کے تماشے دکھلاتے ہین۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ چھاؤنی انبالہ مین ایک شخص نے کیا لاگ بنائی تھا ایک کبوتر زندہ ایک لمبی چھری مین پرویا ہوا ہے جسکے پاؤن مین چکی کا پاٹ لٹک رہا ہے اس جگہ اسقدر آدمی تماشائی جمع تھے کہ جنکا شمار حد سے افزون تھا

اکثر جہان انبوہ کثیر نظر آتا ہے وہان اور آدمی بھی خواہ مخواہ دیکھنے کو لپکتا ہے مین بھی یہ بلوۂ عام دیکھکر لپٹے پاؤن چلا جب وہان گیا تو کیا دیکھا کہ ایک چھری مین زندہ کبوتر پرو دیا ہے اور ایک پاٹ چکی کا اسکے پاؤن سے بندھ رہا ہے یہ دیکھکر اول تو مین بھی چکر آیا اور متحیر ہوا لیکن شکر ہے خدا کا کہ جسنے مجھے ذہن رسا اور عقل باریک بین عطا کی جسکے ذریعے وہ بھید معلوم ہو گیا وہ چھری اس شکل کی بنی ہوئی تھی اور درمیانی حلقہ مین جانور پھنسایا ہوا تھا اور چکی کا پاٹ ایک تار فولادی سے باندھ کر اسی حلقہ سے خفیہ بندھا ہوا تھا اور براے نام ایک ڈورا کبوتر کے پاؤن سے باندھ رکھا تھا تاکہ یہ معلوم ہو کہ فی الحقیقت یہ پاٹ جانور کے پاؤن سے بندھا ہے۔



چاقو کو کھا جانا اور تکلیف نہو

اکثر دیوالی کے تجلت جو بنگلہ لچ اور کانگڑہ وغیرہ سے آتے ہین بازارون مین تماشا دکھلایا کرتے ہین اور تھالی کو اچھال کر پھر ایک سیخ پر روکتے ہین اور دو لوہے کی سیخین جو خمیدہ (شکل) ہوتی ہین ناک مین چڑھا جاتے ہین اور بعض بعض آدمی تلوار۔ چھری۔ چاقو وغیرہ اشیا درحقیقت نگل جاتے ہین اور ایک شخص کو مین نے دیکھا کہ وہ دو نلکیان ناک مین لگا کر ایک کے ذریعہ پانی کھینچتا تھا اور دوسری کے ذریعہ باہر نکالتا تھا۔ پھر ایک دفعہ مین نے ایک شخص کو دیکھا جو نقال تھا اسنے ایک لمبی تلوار لیکر نگلنی شروع کی یہانتک کہ قبضہ تک تمام تلوار نگل گیا جب تلوار کو نکالا تو وہ خون آلودہ نکلی جسکے بعد ہم روز کے عرصہ مین وہ جانبحق تسلیم ہوا۔ مین یقین کرتا ہون کہ ہمارے ناظرین اس بات کو خود تسلیم کرینگے کہ ایسے عمل دراصل مضرحیات ہین کیونکہ یہ سب حرکات صرف حق طلب

ہوتے ہیں انمین کوئی جادو یا کوئی اور ترکیب بجز مشق نہیں ہے۔ ہم اب اسی تماشا کو ایک ایسی حکمت سے بیان کرتے ہیں کہ کچھ تکلیف نہو اور حیرت انگیزی زیادہ ہو شعبدہ بھی تابرآید بجد ہر کار + جو حاجت کہ محنت کشی بیشمار ہو جس قسم کا چاقو تمہیں نظر آرہا ہو اسی قسم ایک چاقو کا آدھا دستہ یعنے قبضہ ہو جسکو اگر تم ہاتھ مین پکڑو تو معلوم ہو کہ وہی اصلی چاقو ہے۔



اول تم اصلی چاقو جسکی شکل اول ہے اپنے دہنے ہاتھ مین پکڑ لو اور چاقو کے پھل کو دانتوں مین پکڑ لو تاکہ معلوم ہو کہ تم اب نگل جاوگے بعد ازان ایک رومال اپنے دہنے ہاتھ مین پکڑ لو جسکے اندر خفیہ دوسرا قسم شکل کا چاقو کا دستہ ہو جسکی تصویر شکل دوم مین ہے۔

اور رومال منھ پر پھیرنے کے بہانہ سے اسکو منھ مین ڈال جاؤ اور دوسرے کو جو اصلی چاقو ہو اسی وقت رومال کے اندر چھپا کر رکھ لو اور بجائے اصلی چاقو کے وہ آدھا دستہ دانتوں مین پکڑ لو اور تلے سے دہنے ہاتھ سے ایسا پکڑو کہ وہ تھوڑا لٹکا ہوا رہے جیسا شکل دوم مین ہے پھر سب سے کہو کہ دیکھو صاحب ہمارے منھ مین اہل ہندکا عرق بھرا ہوا ہے کہ جسقدر چاقو کا پھل لوہے کا تھا وہ سب گل گیا کیونکہ اہل ہند مین یہی تاثیر ہے کہ لوہا آہن گل جاوے۔ اور اپنی اس گفتگو کی صداقت کے واسطے وہ آدھا دستہ دکھلادو۔

چاقو کا پھول بنجاوے

ایک چاقو سب ناظرین کو دکھلاؤ اور ایک انگریزی ٹوپی بھی دکھلاؤ اور اہل مجلس مین وہ دونوں اشیا دیدو تاکہ سب لوگ انکو تصدیق کرلین کہ انمین کچھ مکر و فریب اور پردہ نہیں ہے اور بالکل سیدھے سادے ہین جب سب ناظرین اس بات کو تسلیم کرلین تو تم وہ ٹوپی اور چاقو دونوں لیکر اپنے میز کے پاس جا کھڑے ہو اور ٹوپی کو پکڑ کر میز کے کنارے سے کنارہ ملا کر کھڑے رہو اور پہلے ہی چپکے سے بے معلوم ایک عمدہ پھول اصلی یا بناوٹی دو انگلیوں سے پکڑ کر ٹوپی کے اندر ڈال دو اور پھر وہ ٹوپی سیدھی کردو اب ٹوپی مین پھول ہے۔ پھر سب کے روبرو چاقو کو اوپر سے ٹوپی مین ڈالو اور ٹوپی کو کسی رومال سے ڈھک دو پھر جس وقت رومال کو اٹھاؤ تو چاقو کو بھی ساتھ ہی اٹھا لیجاؤ اور بعد ازان ٹوپی کو الٹ کر وہ پھول جو انمین ڈالا تھا دکھلادو سب ناظرین متعجب ہونگے۔



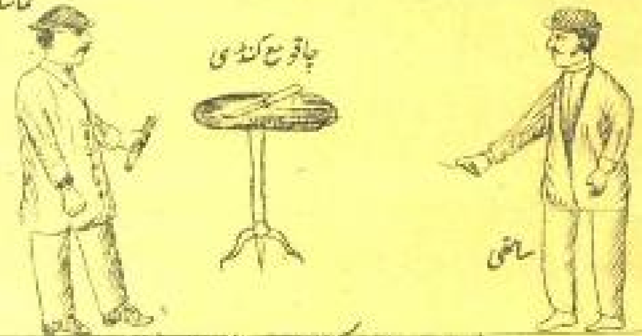
جب پھول ڈالدیا تو ٹوپی پھر سیدھی کردی اور چاقو ڈالا

ٹوپی میز کے کنارہ پر رکھی ہے تاکہ آڑ مین خفیہ پھول ڈالدو

چاقو میز پر چلے

اول تم گھوڑے کی دم کے بال لیکر انکو ملا کر ایک لمبا سا تار بنالو اور ایک سرا تو اپنے ساتھی کو دیدو اور دوسرا اسمین ایک باریک بنیل کے تا کی گھنڈی لگی ہو اپنے ہاتھ مین پکڑے رہو پھر حاضرین مین سے کسی شخص سے ایک چاقو مانگ لو اور آہستہ سے وہ کنڈی اسمین پھنسادو اور اس کنڈی سے چھپے

ہوئے چاقو کو میز پر چھوڑ دو تو وہ چاقو بسبب تار کھینچنے کے ہلیگا اور جس طرف کو تمہارا
ساتھی تار کھینچیگا ادھر کو وہ چاقو چلیگا جسوقت کوئی اہل مجلس اعتراض کرے
تو تم وہ چاقو واپس دیدو اور بروقت واپس دینے کے وہ کنڈی بے معلوم اپنی
چالاکی سے نکال لو اور اسی طرح پھر دوسرا چاقو کسی اور سے لیکر کنڈی میں پھنسا کر
میز پر چھوڑ دو اور اپنے ساتھی سے اشارہ کرو کہ وہ در پردہ بیٹھا ہوا خفیہ تار کو
کھینچے تاکہ پھر وہ چاقو اُچھلے۔



بندوق کے تماشے

بندوق چلاؤ اور گولی غائب ہو

بہت تماشا کرنے والے انگریزوں کو یہ تماشا بندوق کا کرتے ہوئے دیکھا ہو
جسکو وہ ایسی صفائی سے کرتے ہیں کہ سب ناظرین حیران رہ جاتے ہیں۔ تماشا کرنیوالا
ایک بندوق میں سب کے روبرو بارود ڈالتا ہو اور پھر ایک گولی بھر کر کسی اہل مجلس
کو دیکر آپ اُسکے مقابل چند قدم کے فاصلے سے کھڑا ہو جاتا ہو اور اُسکو کہتا ہو
کہ بندوق کو سر کرو جسوقت وہ شخص گولی چلاتا ہے تو اُسکو کچھ ضرر نہیں پہونچتا
اور نہ معلوم کہ گولی کہاں غائب ہو جاتی ہو باوجودیکہ شست تاک کر بندوق

سر کر دی جاتی ہو ایسے تماشے کو ایک دفعہ انبالہ میں بابو گلاب خان نے کیا
اور اسمیں اتنا زیادہ کیا کہ ایک بندر کی کھوپڑی اپنے ہاتھ میں پکڑ کر کھڑا ہو گیا جسوقت
بندوق چلائی گئی تو وہی گولی اسی بندر کی کھوپڑی میں روک کر دکھلائی لوگ
اس سے بہت متعجب ہوئے کہ ایسا جان جوکھوں کا کرتب اس صفائی سے کیا گیا
سب خوب جانتے ہیں کہ جادو کا کام تو ہو نہیں کیونکہ اس زمانے میں جادو بالکل
مفقود اور معدوم ہو ان کوئی کرتب اور چالاکی ہوگی جسکو ہمارے شائقین اگر
غور سے سوچیں اور ذرا عقل اور علم کیمیا کو عمل میں لائیں تو فوراً سب بھید معلوم کرلیں
مگر ہم اُنکو عمدہ طور سے سمجھاتے ہیں بعض انگریزوں کے پاس تو بندوقیں اس
قسم کی ہوتی ہیں کہ وہ خانہ جسمیں گولی اور بارود ڈالی جاتی ہیں ایک پیچ کے خفیہ
گھمانے سے گھوم جاتا ہو اور بجائے اُسکے دوسرا پردہ جسمیں صرف بارود ہی رہ
آجاتا ہو اور بروقت چلانے کے وہی بارود چلتی ہو اُسکی مار کیا خاک ہو مگر چونکہ
اس قسم کی بندوق کا دستیاب ہونا یا بنوانا ذرا دشوار ہو اور مشکل سا معاملہ ہو اسلئے
اور آسان ترکیب لکھتے ہیں۔

پارہ ایک ایسی شے ہو کہ آگ پر دانہ دانہ ہوکر اُڑ جاتا جست ایک تولہ کو آگ پر
گرم کرو جسوقت گھل جاوے تو تین تولہ پارہ اسمیں ملا کر سانچے میں ڈال کر گولی بنالو
اب اگر تم بجائے سیسے کی گولی کے اس گولی کو جو شکل میں بالکل ویسی ہو استعمال کرو
تو جسوقت بندوق سر ہوگی یہ گولی ریزہ ریزہ ہوکر ہوا میں ادھر اُدھر اُڑ جاوے گی
بندر کی کھوپڑی میں دوسری گولی ہوتی ہو جو ذرا گرم کی ہوئی ہوتی ہو۔ واضح ہو کہ
اول اس گولی کو بناکر اور کسی خاص شے کے نشانہ پر سر کرکے دیکھ لو تاکہ
تمہارا شک جاتا رہے اور اندازہ بھی معلوم ہو جاوے کتنے فاصلہ سے اسکا اثر
باطل رہتا ہو۔ ورنہ ہرگز ہرگز ایسے تماشے کا مرتکب نہونا چاہئے کیونکہ

بیشک اسمین جان جوکھون ہو



بندوق مین سے جانور نکلے

ایک دفعہ ایک عورت نے تماشا کیا جسمین اُسنے اول تو یہ جادو دکھلایا کہ بندوق چلائی اور اُسمین سے جانور نکل کر باہر کو اُڑ گیا اور دوسرا یہ دکھلایا کہ رومال پھاڑ کر جلایا اُسکی راکھ بندوق مین بھر کر چلائی وہ رومال بدستور ثابت ہوگیا اور جسکا تھا اُسکو دے دیا گیا اگر ہم اسکی ترکیب بیان نہ کرین تو سُننے والون کو کچھ کم حیرت نہوگی مگر ان جب بتلا دیا جاوے گا تو کچھ بھی نہین صرف وہی بات کہ تل کی اوٹ پہاڑ۔

ترکیب

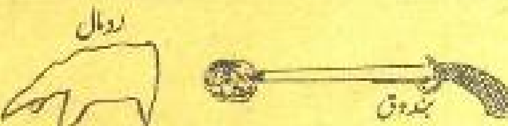
یہ قاعدہ ہو کہ جسوقت بندوق چلتی ہو تو اسکی آواز سے سُننے والون کی آنکھین ڈگمگا جاتی ہین اور دھوین سے تین لمحہ تک کچھ صاف صاف دکھائی نہین پڑتا جسوقت بندوق چلائی جاتی ہو تو ساتھ تماشا کرنے والے کا ساتھی پیچھے سے جانور جلدی سے اُڑا دیتا ہو چونکہ جانور چھوٹا ہوتا ہو اور وہ اب اُڑتا ہو یعنی سیدھا نہین اُڑتا بلکہ ڈھلوان لہذا دھوین مین اور آواز کے کڑاکے مین بسبب جلدی کے معلوم نہین ہوتا کہ بندوق مین سے نکلا یا کسی نے چھوڑا ہو۔



ترکیب دوم

اول رومال نکلنے کا احوال سنو

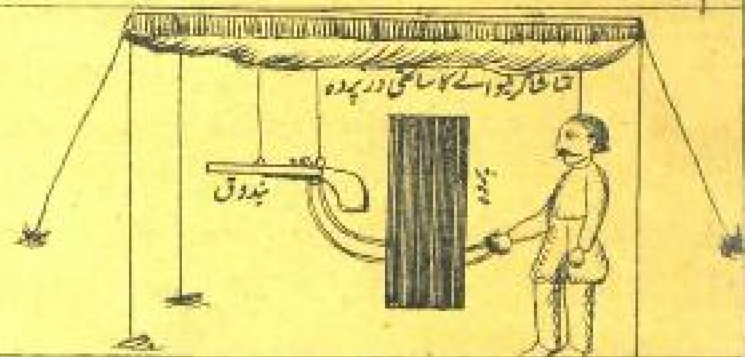
تماشا کرنے والا اول اپنے ایک ساتھی کو رومال دے کر تماشا دیکھنے والون مین کھڑا کر دیتا ہو جسوقت تماشے کے واسطے تماشائیون سے رومال طلب کرتا ہو تو اُسکا ساتھی جو تماشائیون مین رومال لیے کھڑا ہو فوراً وہ رومال اُسکو دیتا ہو جسکو تماشا کرنے والا سب کے روبرو بڑی بے دلی اور بے دردی سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے جلا دیتا ہو اور راکھ اپنی بندوق مین ڈالتا ہو۔ اس بندوق مین پہلے سے بارود ڈال کر اور پھر اوپر تھوڑی مٹی بھر کر ایک رومال جو وضع مین اُس پھاڑے ہوے رومال کا ثانی ہوتا ہو بھرا ہوا ہوتا ہو اب برائے نام اس جلے ہوے رومال کی راکھ کو بندوق مین ڈال کر بندوق کا منھ آسمان کی طرف کرکے چلاتے ہین جسمین سے رومال نکلتا ہو جو قطع و وضع مین جلے ہوے رومال کے بالکل مشابہ ہوتا ہو اور یہ رومال اُس ساتھی کو جس سے لیا تھا دے دیا جاتا ہو۔ لوگ سمجھتے ہین کہ یہ بھی کوئی تماشائی ہو اور یہ نہین جانتے کہ تماشا کرنے والے کا ساتھی ہو اور یہ رومال تماشا کرنے والے نے دے دیا تھا جسکا ثانی بندوق مین پہلے سے بھر رکھا تھا۔



بندوق خود بخود چلے

یہ تو سب صاحبون کو خوب معلوم ہو بعض بندوق دونالی اور بعض جو نالی ہوتی ہین اور سب نلکیون کے گھوڑے بھی الگ الگ ہوتے ہین ۔

ایسی ایک بندوق لیکر اسکی چاروں نالیوں میں بارود بھر دو مگر گولیاں نہ بھرنا اور ہر ایک گھوڑے سے علیٰحدہ علیٰحدہ ایک ایک تار باندھکر اور وہ تار خفیہ طور سے لیجا کر اپنے ساتھی کو جو در پردہ ہوتا ہو دیدو پس جسوقت تم حکم کرو اسوقت وہ ایک تار کو کھینچیگا اور ایک نالی چلیگی یعنے ایک فیر کی آواز آویگی ناظرین متعجب ہونگے کہ بندوق آپ ہی آپ کیوں چلتی ہو- واضح ہو کہ تارین فولاد کی باریک اور مضبوط ہوں تاکہ کسی کو نظر نہ آویں اور کھینچنے سے کام خوب دے سکیں- اسی طرز کا ایک تماشا مشہور ہے کا ہم جادو کی دوسری کتاب میں لکھ آئے ہیں ناظرین وہاں بھی دیکھیں ایک اور ترکیب جسمیں صرف ایک نال کی بندوق کئی فیر کرسکے اسی کتاب میں علم کہربائی برقی میں بیان کرینگے-



بندوق میں سے انڈے نکلیں اور پھول

باریک ریشم کے عمدہ سفید انڈے اور پھول بنے ہوئے ہوتے ہیں جن میں سے بعض پھول رنگے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ انڈے اور پھول اس صفائی اور کاریگری سے بنے ہوتے ہیں کہ بالکل اصلی انڈوں اور پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور اسقدر ہلکے ہوتے ہیں کہ اگر انکو دباؤ تو بندوق کی نال کے

اندر آجاویں-

پس ایک بندوق میں خالی بارود ڈالو مگر ویسی پٹاخوں کی بارود اور پھر تھوڑا کپسٹا اوپر سے ڈال کر یہ انڈے اور پھول بھی بھر دو اور ناظرین کے روبرو تماشاگاہ میں لاؤ تو سب دیکھنے والے یہی خیال کرینگے کہ بندوق بالکل خالی ہو کیونکہ پھول اور انڈے اب نظر نہیں آتے بعد ازاں سب کے روبرو برائے نام بارود ڈالو اور تھوڑے سے کاغذ کے ٹکڑے جلاکر انکی راکھ بندوق میں بھر دو اور شخصوں سے کہو کہ وہ ایک عمدہ سفید اور موٹے کپڑے کی چادر پھیلاکر سامنے کھڑے ہوجاویں اور تم پھول بنانے کا منتر جو ہمنے اس کتاب میں لکھا ہو پڑھو اور بندوق کا نشانہ باندھکر اس پھیلائی ہوئی چادر میں مارو تو اسمیں سے انڈے اور پھول جو مصنوعی ہیں نکلینگے اور تمام چادر بھر جاویگی- ناظرین متعجب ہونگے کہ گویا ہمنے کاغذ کے ٹکڑوں کی راکھ کے منتر سے پھول انڈے وغیرہ بنادیے-

تاش کے تماشے

پتہ سفید رومال پر چھپ جاوے

حاضرین مجلس کو ایک سفید کورا رومال دکھلاؤ تاکہ سب دیکھ لیں کہ اسمیں اور کوئی دوسری شے نہیں ہو- ایک تاش کا بنڈل لیکر کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی پتہ کھینچے اور پھر اسی بنڈل میں رکھدے- تم اس پتے کو معلوم کرلو کہ کون سا پتہ ہو پتہ معلوم کرنے کی ترکیب واضح طور پر تاش اتنیسی ناٹک میں لکھی ہو مگر ایک اور مختصر ترکیب اسکی بھی اخیر میں لکھینگے جب معلوم ہو جاوے کہ فلاں پتہ ہو تو سفید رومال اپنے ساتھی کو دیدو اور واضح ہو کہ یہ رومال وضع اور قد و قامت میں ایسا رومال ہے جو تمنے حاضرین مجلس کو دکھلایا تھا اور دیدیا ہے بالکل مشابہ ہو تمہارے ساتھی کو لازم ہو کہ جس رنگ کا اور تعداد کا پتہ مشتہر ہوا ہی وضع

کا اور ویسے ہی رنگ کا دوسرے رومال پر بنا کر وہ رومال تمکو ایک دہرے پردہ دار
برتن میں رکھ دیوے۔ اُسوقت تم وہ تاش کا پتہ اور رومال سب کو دکھلاؤ اور
پتہ آگ پر جلاؤ اور راکھ کو مع رومال کے اُسی پردہ دار برتن میں ڈال دو اور پھر
تم کوئی منتر پڑھکر اپنی جادو کی چھڑی کو برتن پر مارو اور خفیہ پردہ الٹ کر دوسرا
رومال جسپر ویسا ہی پتہ چھپا ہوا ہے سبکو دکھلاؤ۔

برتن کا احوال سنو

یہ برتن گول ہوتا ہے جسکے ڈھکنے میں پردہ ہوتا ہے اور اوپر کے ڈھکنے میں ایک
چھوٹی سی پیچ اونچی اُٹھی ہوئی ہوتی ہے جسکو اگر ذرا دبا دیں تو اوپر والا جیلی ڈھکنا
نیچے بے معلوم گر پڑے اور جو شے اوپر خفیہ رکھی ہو سب کو نظر آوے اور جو شے
نیچے برتن میں ہو وہ ڈھک کر غائب ہو جاوے

شکل برتن



پتہ معلوم کرنا

کل تاش میں سے تصویریں اور یکے نکال دو کیونکہ اس اوپر والے تماشے میں
انکا کچھ کام نہیں۔ بعد ازاں کل بنڈل کے دو حصے اسطرح پر کرو کہ طاق پتے ایکطرف
ہوں اور جفت ایکطرف مثلاً نہلا ستا۔ پنجے۔ تگی۔ وغیرہ ایک طرف ہوں اور
دہلا۔ اٹھا۔ چوگی دوگی۔ وغیرہ ایک طرف مگر تمکو خوب معلوم رہے کہ کس طرف
طاق پتوں کی ڈھیری ہے اور کسطرف جفت کی۔ جسوقت کوئی شخص کسی ڈھیری
میں سے پتہ نکالے تو تم آہستہ سے ڈھیریوں کو بدل دو یعنے جسطرف طاق کی

ڈھیری تھی اسطرف جفت کی ڈھیری اور جسطرف جفت کی ڈھیری تھی اسطرف طاق
کی ڈھیری رکھ دو تو جسوقت وہ سوچا ہوا پتہ غیر جنس میں رکھا جاوے گا تو فوراً معلوم
ہو جائیگا کیونکہ یا تو جفت پتہ طاق کی ڈھیری میں ہو گا یا طاق پتہ جفت کی ڈھیری میں ہو گا
مگر کھینچنے والے سے یہ کہدینا چاہیئے کہ جسطرف سے تم پتہ نکالو اسی طرف رکھنا تم
ڈھیریوں کو ایسی ترکیب سے بدلو کہ بالکل معلوم نہ ہو۔

پتے کی شکل فوراً بدل جاوے

اینٹ کی تگی لیکر قینچی سے اعداد علامت اسکے اسطرح کاٹو کہ صاف تینوں اینٹ کے
نشان تینوں جگہ سے اُڑ جاویں۔ پھر چڑیا کا یکا لیکر کٹی ہوئی تگی اس یکے پر رکھ کر
اوپر سے سیندور بھر دو اور پھر آہستگی تمام تگی اٹھاؤ تو نکلا پتہ جو چڑیا کا یکا تھا اینٹ
کی تگی معلوم ہو گا اس پتے کو سب ناظرین کے سامنے اپنے ہاتھ پر رکھ دو اور
سب کو ذرا فاصلے سے دکھلاؤ کہ اینٹ کی تگی ہے سب اہل جلسہ اس بات کو تسلیم کرینگے
کیونکہ دراصل اُسوقت اینٹ کی تگی معلوم ہوتی ہے تب تم کہو کہ ہم بذریعہ منتر اسکو
بدل سکتے ہیں اور یہ کہکر کوئی سا منتر ان مصنوعی منتروں میں سے جنکا ذکر بیچ
شروع کتاب ہذا میں کیا ہے پڑھو اور پھر زور سے پھونک مارو تو تمہاری
پھونک کی ہوا سے سیندور اُڑ جاوے گا اور خالی چڑیا کا یکا رہ جاوے گا
جسکو دیکھکر سب ناظرین متعجب ہوں گے اور ضرور بالضرور منتر اور جادو کی تاثیر کو مان
جاوینگے۔

اقرار اور انکار میں پتے کی شکل کا بدل جانا

تاش کا کوئی سا پتہ لیکر اُسپر سفید کاغذ لگا دو اور پھر اپنے ہاتھ سے شکل ذیل
کا سا پتہ نقش کر لو | ب الف | اب تاش کے بنڈل میں سے ایک شخص کو
ناں کی دیدو اور دوسرے کو ہاں کا یکا دیدو اور اُنسے کہو کہ آپ دونوں صاحب

اپنے اپنے پتے تاش کے بنڈل میں جہاں مرضی چاہے رکھکر تاش کو خوب
پھینٹ دو جسوقت وہ دونوں اپنے اپنے بنڈل میں رکھکر تاش کے
بنڈل کو پھینٹ دیں اور بنڈل تمکو دیویں تو تم اپنا مصنوعی پتہ خفیہ طور سے بنڈل
کے نیچے رکھدو اور ایک دفعہ کاٹ کرکے وہ مصنوعی پتہ اپنے دہنے ہاتھ
میں پکڑ لو مگر اسطرح پر کہ تمھاری ایک انگلی یا انگوٹھا جگہ پر جہاں بالکل خالی مقام
ہو رکھو اور اس شخص کو جسنے پان کی نکی سوچی تھی دکھلاؤ اور کہو کہ کیوں صاحب
یہی آپ کا پتہ ہو - وہ ضرور جواب دیگا کہ ہاں کیونکہ وہ خیال کریگا کہ نکی کا ایک نشان
انگلی کے تلے دب رہا ہو - تب پتے کو بے معلوم الٹا کر انگوٹھے کو نشان الف
پر رکھکر اسکو جسنے یکا سوچا تھا دکھلاؤ تب وہ بھی ہاں کریگا کیونکہ اسکو اب صرف
یکا معلوم ہوتا ہے - پھر اسی یکے کی صورت میں اس شخص کو کہ جسنے نکی سوچی تھی دکھلاؤ
تو وہ انکار کریگا کہ میرا پتہ نہیں - پھر دوسرے شخص یکے والے کو بھی پتہ نکی کی
صورت میں دکھلاؤ تو وہ بھی انکار کریگا - سب ناظرین متعجب ہونگے کہ ایک پتے میں
چار صفت میں پہلے دونوں کا پتہ بن گیا پھر دونوں کے برخلاف ہو گیا -
واضح ہو کہ جسوقت تم ایک طرف سے دوسری طرف دوسرے آدمی کو
دکھلاؤ تو پتے کو بھی دہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ میں بدل دیا کرو یعنے اگر یکے والے
کو دہنے ہاتھ میں دکھلایا تھا تو نکی والے کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر دکھلاؤ اسطرح کرنے سے
انگلی جگہ خود بخود بلا معلوم غیر بدل جاویگی -

پتہ سوچا ہوا اسی جگہ سے نکلے

چھوٹے پتوں کے تاش کا بنڈل لیکر اس سے یہ تماشا کرنا چاہئے

کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی سا پتہ کھینچ لے جسوقت وہ سوچ لے پھر بنڈل میں
ملاوے تو تم معلوم کر لو کہ کون سا پتہ اسنے سوچا ہو اس پتے کو کاٹ کرتے

ہوئے سب سے اوپر آ جاوے جسوقت مقرر پتا سب کے اوپر آ جاوے تو تمام بنڈل
کسی اہل مجلس کو دیدو مگر وہ پتا جو سب سے اوپر ہو اور وہی مقرر ہو اس کو اپنے ہاتھ
کی ہتھیلی میں خفیہ لگا رہنے دو یعنی تمام بنڈل چھوڑ دو مگر وہ پتا نہ چھوڑو - بعد ازاں
جسکو بنڈل دیا ہو اسکو کہو کہ صاحب آپ تاش کو اوپر کو ہوا میں بکھیر دو ہم سوچا
ہوا پتا نکال دینگے جسوقت وہ تمام بنڈل کو ہوا میں بکھیر دے تو جھاگ کر بیانے
تمام اپنے ایک ہاتھ کو جسمیں تمنے پتا چھپا چھوڑا ہو اوپر کو کرکے اور گرتے ہوئے
پتوں میں اپنے ہاتھ کو ملا کر پھر ہاتھ کو الگ نکال کر خفیہ رکھا ہوا پتا دکھلا دو -
ناظرین سمجھینگے کہ تمنے در اصل ہوا میں اڑتے ہوئے پتوں میں سے پہچان کر اسکو
پکڑا ہو - اور کمال سمجھینگے -

پتا ٹوپی میں آ جاوے

جو تماشا کہ ہمنے اس تماشے سے پہلے بیان کیا ہو اسی کا بدل یہ دوسرا تماشا ہو جسکا
نام یہ ہو کہ ٹوپی میں آ جانے والا انڈا -
سب باتیں یعنی پتے کا معلوم کرنا اور تاش کے بنڈل کے اوپر لانا اور بنڈل
کسی اہل مجلس سے دینا اور سوچا ہوا پتا جو بنڈل میں سب سے اوپر ہو اپنے ہاتھ
میں چھپا رکھنا - یہ سب باتیں اسی پچھلے تماشے کے موافق کرنی چاہئیں صرف
زیادتی یہ ہو کہ تم ایک بگلا لیوں کی سی گول ٹوپی اپنے اس ہاتھ میں لے لو کہ جسمیں پتا
چھپا ہوا ہو اول تو سب کو دکھلاؤ کہ ٹوپی خالی ہو پھر اسمیں بے معلوم آہستگی سے
خفیہ پتا ڈال دو تاکہ کسی کو یہ معلوم نہ ہو کہ اسمیں پتا ڈالا گیا ہو اور جس شخص کو تمنے
بنڈل دیا ہو اسکو کہدو کہ آپ اپنے بیٹھ کر تمام بنڈل کو ٹوپی کے تلے سے
مارو - جسوقت وہ تمام بنڈل کو ٹوپی کے نیچے مارے اور سب بنڈل ٹوپی سے لگ کر
نیچے گر پڑے بعد ازاں تم ٹوپی سب کو دکھلاؤ جسمیں مقرر پتا پڑا ہوا نظر آوے گا

ناظرین تعجب کرینگے کہ کیونکر سوچا ہوا پتا ٹوپی کے تلے سے اسکے اندر آگیا اور باقی سب نیچے رہ گئے۔

حساب کے تماشے

دل مین سوچا ہوا روپیہ بتلانا

ترکیب اول

جسقدر کوئی شخص دل مین سوچے اس سے کہو کہ اسمین سے ایک نکال دو باقی کو دوگنا کرو پھر اس دوگنے مین سے ایک نکال دو اور اسمین اپنا اصلی پہلا عدد جو سوچا تھا جمع کردو۔ حاصل جمع دریافت کرلو اور اسمین ۳ جمع کرکے ۳ پر تقسیم کردو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۶ سوچا انمین سے ایک نکالا ۵ ہوئے اور انکو دوگنا کیا تو ۱۰ ہوئے پھر اسمین سے ایک نکالا تو ۹ رہے اب ۹ مین اصلی عدد سوچا ہوا ۶ ملایا تو حاصل جمع ۱۵ ہوئے اور تمکو بتلا دیا تم ۱۵ مین ۳ ملاؤ تو ۱۸ ہوئے انکو ۳ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۶ جواب ہوا۔

ترکیب دوم

جسقدر عدد کوئی شخص سوچے اس سے کہو کہ اسکو کسی خاص عدد مین جو تمکو بھی معلوم ہو جمع کردو اور حاصل جمع کو اصلی عدد مین ضرب دو اس حاصل ضرب مین سے اصلی عدد کا رقبہ نکال دو اور باقی اس سے دریافت کرلو اب اگر تم باقی عدد کو جو تمکو بتلایا گیا ہے اس عدد سے تقسیم کرو جو تمکو معلوم تھا اور جس سے اول جمع کیا تھا تو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اور تم نے کہا کہ اسکو ۴ مین جمع کردے - ۷ ہوئے اور ۷ کو اصلی عدد ۳ مین ضرب دیا تو ۷×۳=۲۱ ہوئے انمین سے اصلی عدد کا رقبہ نکالا یعنی ۳×۳=۹ تو ۲۱-۹=۱۲ باقی رہ گئے اب ۱۲ کو ۴ عدد جو تمکو اول سے معلوم تھا اور جس مین تم نے بھی جمع کرنے کو کہا تھا تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۲÷۴=۳ جواب ہوگا۔

ترکیب سوم

جسقدر عدد سوچا ہوا اسمین کا عدد جو اس سے چھوٹا ہو منہا کرو اور جو تمنے سوچے ہوئے عدد مین وہی چھوٹا عدد جو منہا کیا تھا جمع کرو اب اس حاصل اور پہلی تفریق کو جمع کرو اور یہ حاصل جمع اس سے دریافت کرو اسکا نصف جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اس سے چھوٹا عدد منہا کیا تو ایک رہا پھر ۳+۱ تو ۴ ہوا اب ۴+۱=۵ ہوا اسکا نصف ڈھائی ہوا سو اسلئے ۳ جواب دو۔

مینار یا کسی اونچے مقام کی پیمائش

اگر کوئی مینار یا لاٹ وغیرہ اونچی ہو جسپر چڑھنا دشوار ہو اور اسکی لنبائی یعنی طول کی پیمائش کرنی منظور تو حسب قاعدہ ذیل کرنا چاہیے۔

کسی خاص اندازہ سے مثلاً ایک گز بھر چھڑی سے اس مینار کا سایہ ناپ لو پھر اس چھڑی کا بھی سایہ ناپ لو بعد ازان گز بھر چھڑی کے سایہ کو مینار کے سایہ پر تقسیم کردو اور حاصل کو چھڑی مین ضرب دو۔ حاصل ضرب جواب ہوگا۔

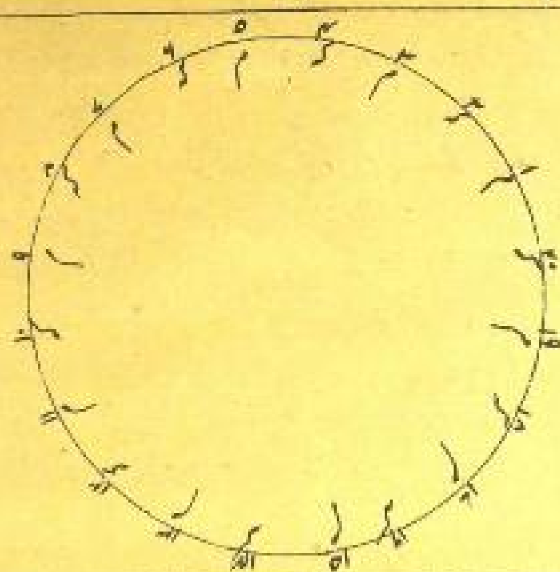
مثلاً

ایک مینار ۴۰ گز اونچا زمین پر کھڑا ہو جسپر چڑھنے کا کوئی راستہ نہیں اور ہم اسکی پیمائش کیا چاہتے ہین اب اسکے سایہ کو ناپا تو معلوم ہوا ۴۰۰ فٹ ہے پھر گز بھر چھڑی کو

تا پایا تو معلوم ہوا کہ ایک گز کا سایہ ۱۲ فٹ ہوا اب ۔ ۴۸۰ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو معلوم ہوا کہ ۴۰ گز مینار ہے۔

حساب از حضرت علی کرم اللہ وجہ

ایک بڑانی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہ مع اپنے دس ہمراہیوں کے ایک گروہ کافروں کو گوشمالی دینے گئے القصہ بعد جنگ لڑائی میں کافر مغلوب ہوئے اور بھاگ گئے دس کافر پکڑے گئے جو ظاہرا حضرت پر ایمان لائے - چونکہ وہ کافر ظاہر میں تو حضرت پر ایمان رکھتے تھے مگر باطن میں انکا ارادہ یہ تھا کہ اگر کوئی موقع ملے تو حضرت علیؓ کو قتل کر ڈالیں - لہذا حضرت علیؓ کو الہام ہوا کہ اے علی یہ دس کافر جو تیرا ایمان لائے ہیں اور خفیہ تمھارے دشمن اور مارنے کے درپے ہیں انکا ہرگز اعتبار نہ کرنا بلکہ انکو ہلاک کردو حضرت علیؓ نے سوچا کہ اگر انکو ہلاک کردوں تو یہ لوگ کہینگے ہمارا کیا قصور اور ہلاک نکروں تو کسی موقع پر بیشک مجھکو ہلاک کرینگے آپ اسی فکر میں تھے کہ ایک عمدہ تجویز آپ کو سوجھی آپ نے کہا کہ تم بیس آدمیوں میں دس ایسے ہیں کہ مجھ سے درپردہ عناد رکھتے ہیں اور انکے مارنے کا الہام ہوا ہے لہذا میں تم سب کو ایک دائرہ کی شکل کھڑا کرتا ہوں اور ہر ایک دسویں آدمی کو مار دیا کرونگا کیونکہ وہی میرا دشمن ہوگا۔ اس بات پر سب راضی ہوئے - آپنے اُن سب کو حسب قاعدہ ذیل کھڑا کیا تم سے مسلمان اور کٹ سے کافر مراد ہے۔



عجیب حساب

۹ ایک ایسا عدد ہے کہ اسکو خواہ کسی عدد سے ضرب دو مگر حاصل جمع وہی ۹ ہوگا۔

۹ × ۱ = ۹ ، ۹ × ۲ = ۱۸ ، ۹ × ۳۴ = ۳۰۶ ، ۹ ... علی ہذا القیاس

دیگر

۳۷ کو اگر ۳ سے لیکر ۲۷ تک کسی ۳ کے جز والے عدد سے ضرب دیں تو حاصل ضرب ایک سے لیکر ۹ تک متواتر اعداد ہونگے۔

۳۷ × ۳ = ۱۱۱ ، ۳۷ × ۶ = ۲۲۲ ، ۳۷ × ۹ = ۳۳۳ ، ۳۷ × ۱۲ = ۴۴۴ ، ۳۷ × ۱۵ = ۵۵۵ ، ۳۷ × ۱۸ = ۶۶۶ علی ہذا القیاس

سب کو اگر اسی طرح رقوم مرقومہ بالا سے ضرب دین تو اسی کا الٹا ہو گا۔

دیگر

پانچ رقم ایسی ہین کہ ہر ایک درجہ مین ایک دوسرے سے بڑی ہو مگر جب انکے اعداد جمع کرو تو ۱۸ ہوتا ہو - وہ رقمین ذیل مین ہین۔

۲۲۱۴۳۱۵ = ۱۸

۴۵۲۱۶ = ۱۸

۱۸۲۷ = ۱۸

۸۱۹ = ۱۸

۹۹ = ۱۸

دیگر

ایک شخص نے ایک آدمی کو اصطبل مین نوکر رکھا اُسنے پہلے گھوڑون کو حسب نقشہ ذیل کھڑا کرکے سب طرف سے ۹ گھوڑے گن کر دکھلائے۔ بعد چند عرصہ کے پھر جو مالک آیا تو اُسنے ان گھوڑون مین سے چند تو اپنے استعمال کے واسطے نکال لیے باقیونکو حسب نقشہ ذیل کھڑا کیا اور پھر ہر چہار طرف سے ۹ گن کر دکھلائے۔

۱	۷	۱
۷		۷
۱	۷	۱

پھر چند عرصہ کے بعد جو مالک دیکھنے آیا تو اس شخص نے چند گھوڑے اور خرچ کر لیے مگر اپنی چالاکی سے ان کو ایسا کھڑا کیا کہ جس طرف سے دیکھو ۹ نظر آوین۔

۲	۵	۲
۵		۵
۲	۵	۲

۳	۳	۳
۳		۳
۳	۳	۳

۴	۱	۴
۱		۱
۴		۴

قصہ کوتاہ - ۴ ماہ کے بعد پھر جو مالک دیکھنے آیا تو اُسنے چند اور گھوڑے نکال لیے اور باقی دانون کو اس ترکیب سے رکھا کہ وہ ۹ ہی معلوم ہون اگر غور کیا جاوے تو نوکر نے ۱۲ گھوڑے چرا لیے اور سادہ لوح مالک کو کچھ معلوم نہین - پہلے کل گھوڑے ۳۲ تھے اور اب اخیر کے نقشہ مین کل ۲۰ رہ گئے

مختلف تماشے

ادنی درجہ کے تماشے جو آسانی سے ہو سکین

بوتل مین زمین پانی اور آسمان ہو

کسی سیاہ رنگ کی بوتل کو اور سفید رنگ کی بوتل میں کر باریک کرو اور پھر سے چھان لو جیسا پتنگ والے مانجھے کے واسطے کانچ باریک پیسا کرتے ہین پھر اسکو ایک سفید بوتل مین ڈال دو اور اوپر سے زرد رنگ کا پانی نصف بوتل تک بھر دو پھر پانی کے اوپر پھول شراب یعنی شراب خالص نیلے رنگ سے رنگ کر ڈال دو تو کانچ بسبب وزن کے نیچے رہے گا اور اسپر پانی اور شراب بسبب ہلکے ہونے کے پانی پر رہیگی اور چونکہ ہر سہ اشیاء مختلف الرنگ ہین لہذا یہ کیسا عمدہ معلوم ہوگا کہ نیچے زمین اور اوپر آسمان درمیان پانی یا سمندر رہو - اگر انکو تم ملا دو تو چند عرصہ کے بعد پھر اپنی اپنی جگہ پر سے چلے جاوینگے

مختلف اشیا ایک بوتل مین الگ الگ رہین

ایک گلاس مین تھوڑا سا شہد ڈالو اور اسپر تھوڑا دودھ پھر دودھ پر تھوڑا شربت

تو یہ مضمون اخیار الگ الگ رہینگی اب تم کسی شخص سے دریافت کرو کہ مین کون سی شے پیون۔ گمان غالب ہو کہ وہ سب سے نیلے کی شے کو کہیگا کیونکہ اسکو یہ گمان ہوگا یہ نیلے والی شے نہین پی جاویگی۔ تم ایک نلکی لے کر اسکو ان مرکبات مین نیلے تک گھسو دو جسوقت وہ شہد تک چلی جاوے تو پھر سانس کے ذریعے شہد پی جاؤ اسی طرح جون سی شے چاہو تم پی سکتے ہو۔

طریقۂ دیگر

ایک گلاس مین پارہ ڈال دو اور اسپر گھی پھر اوپر روغن بادام اب اسمین سے جون سی شے چاہو پی سکتے ہو۔ اسکا بھی وہی طریقہ جیسا پہلے ذکر ہوا۔

گولے کا عجیب کرتب - محکوم گولا

ایک دفعہ مین نے ایک مداری سے بجان متی کو تماشا کرتے دیکھا۔ اسکے پاس ایک لکڑی کا سرخ گولا ڈور مین پرویا ہوا تھا جسکا ایک سرا پیر سے دبا ہوا اور دوسرا ہاتھ سے پکڑا ہوا تھا اسمین گولا نیچے اوپر اٹھا جاتا تھا جسوقت وہ شخص کہتا کہ چل گولے تو وہ گولا آگے کو چلا اور جب کہتا کہ ٹھہر جا فوراً وہین ٹھہر جاتا تھا۔ کیون صاحبو کہئے کہ کیا بات تھی۔ لو مین بتلاتا ہون۔

بیان

اس لکڑی کے گولے مین ۲ سوراخ ہوتے مین جیسے کہ اس شکل سے ظاہر ہوا انہین سے ایک سوراخ مین ایک تنکا ڈالا ہوا ہوتا ہے اور ایک ڈور اس تنکے پر بل دیکر دونون طرف نکالا ہوا ہوتا ہے جسوقت ڈور کو ڈھیلا کردو تو گولا وزن کے سبب نیچے چلا آتا ہے اور جسوقت ذرا سا ڈور کو تانا جاوے تو وہ ٹھہر جاتا ہے۔

ایک کی آنکھ کا انجن دوسرے کی آنکھ مین آجاوے

ایک شخص کی آنکھ مین بجائے سرمہ کے لوہچون خوب باریک سرمہ سا پسا ہوا ڈال دو اور دوسرے کی آنکھ مین مقناطیس ویسا ہی باریک کرکے ڈال دو اب اگر مقناطیس والا اپنی آنکھ لوہچون والے کی آنکھ کے پاس کرے تو تمام لوہچون اسکی آنکھ مین سے نکلکر اسکی آنکھ مین آجاوے گا۔

دیگر

نمک کے تیزاب مین پھٹکری حل کرکے بیضۂ مرغ پر کوئی نقش یا اسم یا نام وغیرہ لکھو اور اس انڈے کو مرغی سے نکلواؤ جسوقت بچہ نکلیگا اسکے پرون پر وہ لکھا ہوا نمایان ہوگا۔ سفید سیاہی نارنگ ہوگا۔ کبوتر کا انڈہ اس کام کے واسطے زیادہ عمدہ خیال کیا گیا ہے۔

دیگر

باریک تیز چاقو سے کسی پھل پر جیسے سیب۔ ناسپاتی۔ آڑو۔ وغیرہ کچھ قدر نقش کھود دو جسوقت وہ پھل پک جاویگا تو وہ نقش کیا ہوا ابھی سا ترہی رہ جاوے گا بعض شخص اکثر اپنا نام کھود دیتے ہین۔

دیگر

دیوار پر دو تصویرین مختلف رنگون کی بناؤ خواہ ہر دو تصویر جانور وغیرہ کی ہون خواہ آدمیون کی مگر ایک کے منھ مین فاسفورس کی ڈلی دیدو اور دوسرے کے منھ مین پٹاخہ کی بارود۔ اب تم ایک موم بتی جلا کر پہلے اس طرف کہ جہان پٹاخہ کی بارود ہوگا وہ تو بسبب بارود جلنے کے بتی جلتی ہوئی بجھ جاوے گی مگر جسوقت دوسری طرف جہان فاسفورس لگا ہوا ہوگا وہ تو بسبب فاسفورس جل اٹھنے کے بتی پھر جل اٹھیگی۔

طریقۂ دیگر

اگر بجائے فاسفورس کے ماہتابی کی بارود شراب میں حل کی جاوے اور بطریق مسطورہ بالا عمل کیا جاوے تو وہی تجربہ ہوگا۔

دیگر

نمک کو پانی میں گھولکر اپنے بازو یا ہاتھ پر لگاؤ جو وقت پانی بالکل خشک ہو جاوے تو تم سب کے روبرو وہی جگہ سب کو دکھلاؤ اور سب کے سامنے ایک خشک تنکے سے یہاں اسی جگہ لکھو بعد ازاں ہاتھ سے خوب ملو چند عرصہ ملنے میں وہ تنکے کا لکھا ہوا سرخ سیاہی کے لکھنے کے موافق نمودار ہوگا تب تم کہہ سکتے ہو کہ یہ بھوت پریا کا لکھا ہو۔

دیگر

کسی آئینہ پر فرنچ کے چاک (صفائی ہوئی کھریا مٹی) سے کچھ لکھو اور تھوڑے عرصہ کے بعد رومال سے پونچھ دو وہ لکھا ہوا نظر آویگا جو وقت ذرا بھاپ دو گے تو پھر نمودار ہو جاویگا۔

دیگر

کاغذ کا خول مثل ماہتابی کے بناکر مختلف کانچ کے ٹکڑوں کو مخلف مخروط شکل میں جوڑ دو اور آئینے کے ٹکڑے ان اس خول میں ڈال دو پھر مختلف رنگ کے ڈالدو اور اس خول کے دونوں طرف گول آئینہ لگا دو تو حیرت سے تم دیکھوگے کہ پھول نظر آوینگے اسکا نام گل بین ہے۔

دیگر

ایک بڑی سفید کوڑی میں کسیس بھر دو اور کوڑی کو ڈورے سے باندھ دو بعد ازاں ایک برتن میں گرم پانی ڈال کر اس میں بھی ڈال دو جسوقت تمام مائین پانی میں حل ہو جاوے تو وہ کوڑی اسمیں لٹکا دو سب کے دیکھتے دیکھتے وہ پانی سیاہ

ہو جاویگا اور چند عرصہ میں بالکل کالا ہو جاویگا۔

دیگر

کسی برتن میں چاول خوب دبا دبا کر بھر دو مگر اس برتن کا منہ تنگ ہو اور پیندا چوڑا ہو اور ذرا صابون پانی میں گھول کر قدرے چھڑک دو بعد تھوڑی دیر کے ایک چھری لمبی اس برتن میں زور سے اور جلدی مارو اور وزن ساد کر اس چھری کو دستہ سے پکڑ کر اٹھاؤ تو برتن چھری کے ساتھ اوپر کو اٹھ آویگا۔

دیگر

چار مکھیوں کو پکڑ کر انکو ایک لمبے بال سے باندھ دو یعنے بال سے مکھیوں کی کمر ذرا فرق سے باندھ دو ———— اور درمیان میں ایک اور بال باندھ کر سون چیل کے دو بہت چھوٹے ٹکڑے باندھ کر چھوڑ دو تو جسوقت مکھیاں اڑینگی سون چیل ہوا سے آواز دیگا۔

دیگر

کوئی سا پھل مثل سیب۔ رنگترہ۔ آڑو۔ گاجر۔ مولی۔ وغیرہ کے لے کر اوپر سے باریک کپڑا لپیٹ دو پھر تیز چاقو سے آہستہ آہستہ پھل کو کاٹو تو مع کپڑے کے چاقو کا پھل اسمیں گھس جاویگا اور پھل وغیرہ کو کاٹ دیگا مگر رومال کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔

دیگر

ڈبل روٹی یعنے نان پاؤ کے گودے کو نکال کر قینچی سے اور چاقو سے کاٹ کر کوئی سا عمدہ کھلونا بناؤ اور گوناگون کے رنگوں سے اسکو آراستہ کرو یعنی آنکھیں۔ بال۔ ناک۔ منہ۔ دانت۔ وغیرہ عضو بناؤ تو یہ کھلونا عمدہ چینی کا بنا

ہوا معلوم ہو گا اور اگر کسی فرش وغیرہ پر پڑو تو ٹوٹنے کا نہیں کیونکہ آٹے کا ہے

برقی کشش اور قوت جاذبہ کا بیان

دنیا میں کوئی شے ایسی نہیں جسمیں وہ طاقت تھوڑی بہت نہ پائی جاوے کوئی مادہ کیسا ہی کم زیادہ ہو پھر بھی اسمیں برقی کشش کسی قدر ہوتی ہے اس مادہ کو حاصل کرنے کی بہت سی مصنوعی ترکیب ہیں۔ اگرچہ تقریباً سبھی مادہ اپنے باطن میں یہ قوت پائی جاوے تاہم چند خاص مادہ مقررہ ایسے ہیں کہ جنمیں یہ چیز بہت پائی جاتی ہے ہم اس قوت کو حاصل کرنیکے اسباب بیان کرتے ہیں۔

فوائد

جب یہ مادہ اپنی حد صعود کو پہونچکر اپنی قوت کامل حاصل کر لیتا ہے اسوقت اس سے عجیب عجیب فوائد ظہور میں آتے ہیں سر کا درد۔ دردانگ۔ لقوہ۔ فالج لرزہ ہیں۔ پیٹ کا درد۔ وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔ عجائب وغرائب تماشے بطور تجربے دیکھے جاتے ہیں۔

اسباب حصول قوت برقی

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ مور کا پر ست ہو جاتا ہے اور دیوار سے چپک جاتا ہے چنانچہ میں نے بسا اوقات اطفال کو دیکھا ہے کہ مور کا پر لے کر ہاتھ سے اسکو ایک دفعہ پونچھ دیا اور پر چلنا شروع ہوا اسوقت اسکو اٹھایا اور کسی دیوار سے یا کتاب یا لکڑی سے چپکا دیا اور بعض اس پر کو اپنے ایک ہاتھ میں لے کر دوسرے ہاتھ کی بڑی انگلی کو اسکے نزدیک لے جاتے ہیں تو پر کے بال انگلی کیطرف جھک جاتے ہیں اس وقت کہا کرتے ہیں کہ پر سلام کرتا ہے اسی حالت میں اگر کوئی تنکا یا باریک ڈورا اسکے نزدیک تھوڑے فاصلے

رکھا جاوے تو وہ تنکا پھر پر سے لپٹ جاتا ہے تب کہا کرتے ہیں کہ تنکا پر عاشق ہے۔ کسی دیسی آدمی کو کبھی یہ خیال نہیں گذرتا کہ یہ برقی کشش ہے جو پر میں ایسی عجیب کرتب دکھلا رہی ہے اور یہ قوت جاذبہ ہے جو تنکے کو اپنی طرف جذب کرتی ہے ہمارے آئندہ بیان سے اسکا ثبوت پڑھنے والوں کو واضح طور سے مل جاویگا۔

تجربہ اول

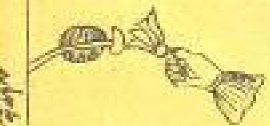
عمدہ صاف لاکھ کی بتی کو کسی بالدار ریشمی یا موٹے سوت کے کپڑے سے خوب ملو جسوقت لاکھ گرما جاوے اسوقت چھوٹے چھوٹے تنکے اور کاغذ کے باریک ٹکڑے اس کے نزدیک لے جاؤ تو وہ لاکھ انکو اپنی طرف کھینچ لیگی۔

تجربہ دوم

کانچ کی چھڑی کو بدستور بالا گرم کرو اور باریک ریشم کے تار اسکے نزدیک کرو تو تار ریشم تمام اسپر لپٹ جاوینگے۔

تجربہ سوم

ایک جیب گھڑی میز پر رکھدو اور انگریزی چرٹ جو سفید چینی کی سی مٹی کی ہوتی ہیں اور جنمیں انگریز تمباکو رکھ کر پیا کرتے ہیں اس گھڑی کے اوپر برابر وزن سادھ کر رکھدو اور ایک گلاس لے کر اسکو ذرا آگ سے گرم کرو اور کسی سیاہ ریشمی رومال سے خوب مل کر چرٹ کے نزدیک کرو تو جسطرح لوہا مقناطیس کی طرف کھنچتا ہے ویسا ہی وہ چرٹ گلاس کی طرف کھنچے گا اور اگر گلاس گھڑی کے گرد پھراؤ تو چرٹ بھی ساتھ چلنے لگیگا۔



تجربہ چہارم

سفید یا سیاہ بجلی اخبار ان پر سیاہ ریشم اور نیچے لٹنے درخت پر۔ اکثر بجلی گرتی ہو۔

تجربہ پنجم

اگر اندھیرے میں تباشیر کو یا کوزہ مصری کو چاقو سے تختی سے تراشو تو اسمیں سے شرارے نکلینگے۔ کنکر۔ اینٹ۔ پتھر۔ کانچ۔ وغیرہ میں بھی یہی بات پائی جاتی ہو۔

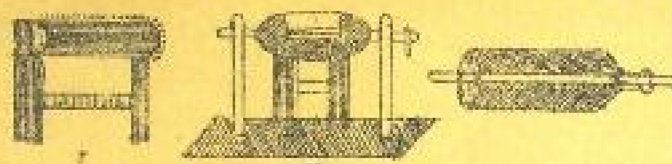
تجربہ ششم

سیاہ کمل ریشمی یا اونی کپڑا۔ آدمی کے سر اور داڑھی کے بال و گھوڑوں اور مویشی کی پشم یا بال اگر رات کو برش وغیرہ سے جھاڑے جاویں تو ان میں سے آگ کے شرارے نکلتے ہیں تجربات مذکورہ سے معلوم ہوا کہ ہر ایک شے میں کم و زیادہ برقی کشش ہو گو چند اشیا مسطورہ ذیل ایسی ہیں کہ انمیں یہ قوت بہت پائی جاتی ہو یعنی۔ گندھک۔ موم۔ لاکھ۔ کانچ۔ پارہ۔ سور کی چربی۔ پتھر۔ چینی۔ مقناطیس۔ ریشم۔ سیاہ اون کا کپڑا۔ فولاد۔ تانبا جست نیلا تھوتھا۔

اب ہم برقی کشش کی کل بنانے کی ترکیب بیان کرتے ہیں

یہ کل دو طرح سے بنتی ہو۔ ایک برق دار کل سے دوسری پیچدار کل سے پیچدار کل بھی دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مقناطیسی یعنی جنمیں مقناطیس ہوتا ہو اور دوسری غیر مقناطیسی جنمیں صرف مختلف ادویات اور دھات ہوتی ہیں۔

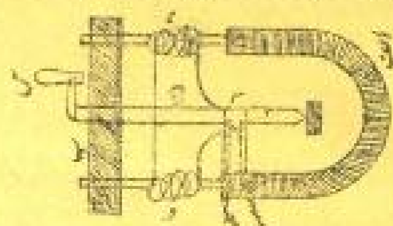
پیچدار کل غیر مقناطیسی کا بیان



شراب کی سیاہ بوتل لاکر اسکے پیندے میں سوراخ کروا ڈالو اور ایک لکڑی کا ڈنڈا اسکے بیچوں بیچ پر دو جیسا کہ پہلی شکل میں ہو بعد ازیں ایک چوڑی پٹری سے کراسپر دو لکڑی کی تلیاں لگوا دو اور اس پر وہی ہوئی بوتل کو اٹکن ڈال کر ایک ایک دستہ لگا دو تاکہ اس بوتل کو پھر اسکو جیسا کہ شکل نمبر۲ سے ظاہر ہو پھر ایک اور لکڑی کی پٹری پر دو لکڑیاں لگا کر ان پر ایک لکڑی بطور چھت کے لگوا دو اور نرم چمڑے کی ایک گدی بنوا دو جسکے اندر ریشم بھروا دو اور اوپر اسکے مصالحہ ذیل کا لیپ کرو۔ پارہ ۲ تولہ۔ قلعی ایک تولہ۔ سور کی چربی ۲ تولہ۔ ان سبکو برابر حل کرکے اس گدی پر لیپ کرو جیسا کہ شکل نمبر ۳ سے واضح ہو اب کل نمبر ۱ کے ساتھ ایک ٹکڑا سیاہ ریشم قریب ہم گردن کے لگا دو اب شکل نمبر ۲ اور شکل نمبر ۳ باہم وصل کر دو اور ریشم کا ٹکڑا سیاہ بوتل کے اوپر الٹ دو تاکہ اگر اس بوتل کو ہینڈل یعنی دستے سے پھراویں تو اس گدی کے ساتھ کہ جسمیں ریشم بھری ہوئی ہو اور اوپر مصالحہ لگا ہوا ہو۔ رگڑ کھا رہے چلے اور ریشم کا ٹکڑا گھومتی ہوئی بوتل کے اوپر رہے اب یہ کل برقی تیار ہو گئی۔ اگر تم ہینڈل سے پکڑ کر بوتل کو پھراؤ اور وہ گدی سے رگڑ کھا کر چلے تو تھوڑے عرصہ میں گرم ہو کر اسمیں بجلی پیدا ہو جاویگی اور کوئی کوئی شرارہ نکلتا دکھائی دیگا اسوقت تم ایک تار تانبے کا اور ایک سنگل لوہے کا اس کل سے لگا دو سنگل کو تو زمین پر رکھ دو اور تار جہاں چاہو مستعمل کرو سنگل کی راہ سے کاذب برق زمین میں جاویگی تانبے کے تار سے صادق بجلی

اپنا عمل دکھلاویگی

پیچدار کل مقناطیسی کا بیان



الف ایک مقناطیسی لوہا ہے جسکی شکل گھوڑے کے سم کی سی ہو ب ایک فولاد
کی چرخی ہو ج ایک پیتل کا ڈنڈا ہو د د دو چرخیاں ہیں جنپر سیاہ ریشم کا تار اس طرح
لپٹا ہوا ہو کہ ایک چرخی پر لپٹ کر ساتھ ہی سے دوسری پر لپٹنا شروع ہو گیا
ہو اور آخری دوسرے سرے لٹک رہے ہیں ر ایک تانبے کی گول چرخی ہو جو ج
پیتل کے ڈنڈے کے ساتھ جڑی ہوئی ہو اور اگر ج ڈنڈے کو بذریعہ ق
ہنڈل کے پھراویں تو د چرخی بھی ساتھ ہی گھومتی ہو اس ر چرخی پر دو تانبے
کی نلکیاں رہتی ہیں جنمیں دو تار ہوتے ہیں جب اس کل کو حرکت دی جاوے
تو تھوڑے عرصہ میں برقی کشش ان نلکیوں میں آجاوے گی اسوقت اگر
کوئی شخص انمیں ہاتھ لگاوے تو ہاتھ اینٹھ جاوے گا - اس کل کو صندوقچے
میں بند رکھو دو یہ کل تیار ہو گئی

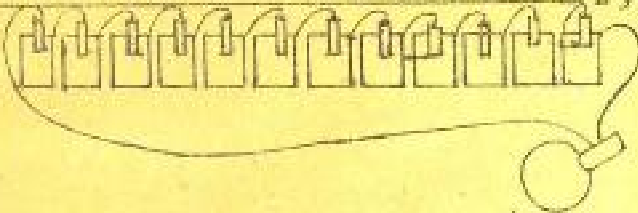
برق دار کل کا بیان

تانبے کا برتن گول ڈھول سا دو انچ لنبا دہ انچ چوڑا بنواؤ اور ایک مٹی
کی نلکی دہ انچ لنبی اور ڈھائی انچ چوڑی بنواؤ - پھر ایک جست کی موصلی ۱۰ انچ
لنبی ڈیڑھ انچ موٹی لیکے اور اسپر نمک کا تو دم آئی ہوئی قریب ہوں انچ

کے ہوا اسکے سرے پر چھوٹا سا کنڈا پیتل کے تار کا لگواؤ - اب مٹی کی نلکی میں جست
کی موصلی ڈالکر سب کو تانبے کے برتن میں کھڑا کر دو اور تانبے کے برتن میں پانی
اور نیلا تھوتھا اور مٹی کی نلکی میں پانی اور نمک ڈالو مگر دونوں پانی کی سطح برابر رہیں
اسوقت تانبے کے برتن کے ساتھ ایک موٹا سا تانبے کا تار باندھو اور جست
کی نلکی کی پیتل کی کنڈی کے ساتھ ایک پتلی تانبے کا تار باندھو - اب یہ
ایک کل برق دار ہو گئی -



اسی طرح کی ۱۲ - کلیں بناکر انکو جمع کر لو اور اخیر پر ایک پیتل کا گولا اور ایک
پیتل کی ڈنڈی دونوں تاروں کے ساتھ وصل کردو تو پیتل کا گولا برقی کشش
سے بھر جاوے گا - جوڑنے کی ترکیب یہ ہو کہ ایک کل کے تانبے کے
برتن کے تار دوسری کے جست کے موصلی سے باندھو اسی طرح سب
جوڑ دو -

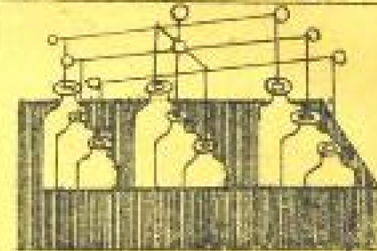


ترکیب دوسری عرقدار کل کی



ایک کانچ کا برتن ہو جسکے منہ میں لکڑی کا ڈھکن
لگا ہوا ہو اور ایک پیتل کا گولا تانبے کی نلکی سے جڑا ہوا

یا پیتل کی نلکی سے جڑا ہوا اسمین بیٹھا ہوا ہو یعنی وہ پیتل کی نلکی لکڑی کے ڈھکن مین
برتن کے اندر تک گئی ہوئی ہو اس برتن مین نوشادر - نیلا تھوتھا - اور قدرے
پانی ڈالا ہوا ہو اب یہ گویا ایک کل ہو جسمین برقی قوت کسی قدر ہو - اسی طرح نو برتن
بنا کر سبکو پیتل کی چھڑیون سے وصل کردے تاکہ ان سبکا زور ایک ہو جاوے



شکل بالا سے معلوم ہوتا ہو کہ ایک لکڑی کے صندوق مین نو برتن ویسے ہی
برقی کشش کے رکھے ہوئے ہین اور ہر ایک مین سے ایک ایک پیتل کی چھڑی
سیدھی کھڑی ہو جنپر متوازی (ــــ) طور سے دوسری پیتل کی چھڑیان جنکے
سرے پر پیتل کے گولے ہین دھری ہین اور یہ سب چھڑیان ایک درمیانی
چھڑی سے وصل کی ہوئی ہین اور اس درمیانی چھڑی پر ایک بڑا گولا پیتل کا
لگا ہوا ہو اب اگر ان سب برتنون مین عرق مذکورہ بھردین تو یہ ایک برقی کشش
کی کل بنجاویگی -

ہدایت

بجلی کے کرتب کرنے والونکو چاہئیے کہ ایک کل برقی کشش کی ضرور اپنے پاس
رکھین جسکے ذریعہ سے بہت عمدہ عمدہ تماشے کیے جاسکتے ہین - اگر کسی شخص سے
گھر مین کل نہ بن سکے (گو ہم نے واضح طور پر بیان کردی ہو) تو وہ انگریزی
سوداگرون سے مول لے آوے جسکی قیمت [illegible] روپیہ سے [illegible] تک

ہوتی ہو پھر اس کل سے تماشہاے ذیل کرکے دکھلاوے -

کھیل اول

اگر ایک روپیہ کو کسی برتن مین ڈالکر اسمین پانی بھردین اور برقی کشش
کی کل کی ڈور کو اسمین لگادین اور کل کو پھراوین تو پانی مین بجلی پیدا ہو جاوے گی
اگر کوئی روپیہ نکالنے کے واسطے ہاتھ اسمین ڈالے تو پھر ہاتھ ہٹانا غیر ممکن ہو -

دوم

کسی آدمی کے دونون ہاتھون مین برقی کل کی نلکی پکڑادو اور کل کو پھراؤ تو
ہاتھ اینٹھ جاویگا اور اگر چند عرصہ عمل کیے جاوین تو تمام بدن سن ہو جاوے گا -

سوم

چند آدمیونکو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑکر کھڑا کردو پھر سب سے اول شخص کا
بجلی کی کل سے ہاتھ چھواکر ہٹادو تو پانی سب کے ہاتھون مین سے چٹاخ کی سی آواز
آویگی اور سب کے ہاتھ الگ الگ ہو جاوینگے -

چہارم

اگر اس برقی کو جو نو برتن سے بنی ہو مشتعل کرو ایک رکابی صاف چمکیلی ٹین کی
اسکے شعلون کے آگے لے جاؤ تو اول اسپر ایک گول حلقہ مدھم سرخ رنگ
کا نظر آوے گا اور چند عرصہ مین رفتہ رفتہ تمام رنگ قوس قزح کے دکھلائی
دینگے -

پنجم

کسی دھات کی رکابی مین چند ٹکڑے سفید کاغذ کے ڈالکر برتن والی
کل کی پیتل کی گولی پر رکھدو تو چند لمحہ مین کاغذ ایک دوسرے کو ڈھکیل کر رکابی
کے ہر چہار طرف بکھر جاوینگے -

ششم

اگر بجائے کاغذوں کے مشک کافور کو جلا کر ایک چمچہ مین ڈالین اور چمچہ کو گوٹے پر رکھین تو کافوری شاخین مثل درخت کے کلتی نظر آوینگی۔

ہفتم

ایک پیالہ پانی سے بھر کر برقی کل سے لگا دو جو شخص پانی پیوے گا اسکو ایسا دھکا لگیگا کہ وہ پیچھے ہٹ جاوے گا۔

ہشتم

تانبے کے تار مین چند لوہے کے دانے ڈال دو اور برقی کل پر اسکو رکھدو تو تمام دانے ایک دوسرے سے مل جاوینگے اور وصل ہو جاوینگے۔

نہم

اگر تم کسی آدمی کو برقی کل سے مشتعل زن کر دو تو شراب کو جو مین وہ ہاتھ لگاوے گا شراب جل اٹھیگی۔

دہم

اگر کسی دھات کے برتن مین تیل تارپین ڈالین اور برقی کل کے پاس رکھ کر صادق برقی کل کا تار اسمین ڈالین تو اندھیرے مین وہ تیل مثل آگ کے چمکیگا۔

یازدہم

ایک سٹول ایسا بنواؤ کہ جسکی چارون ٹانگین کانچ کی ہون مگر اوپر کا تختہ لکڑی کا ہو جسمین وہ جڑی ہوئی ہون اس لکڑی کے تختے پر کسی آدمی کو کھڑا کر دو اور برقی کشش کی کل کا رہبر (Conductor) اسکے ہاتھ مین دیدو اور کل کو حرکت ہو اس وقت اگر تم کانچ۔ بلور۔ تلوار۔ چھری۔ وغیرہ چمکیلی شے اسکے بدن کے پاس لے جاؤ تو بدن مین سے آگ کی چنگاریان

نکلینگی مگر آنکھ۔ حلق۔ دل۔ وغیرہ نازک اعضاء سے کبھی چنگاری نہ نکالو ورنہ ضرور صحت کو ضرر ہوگا۔

دوازدہم

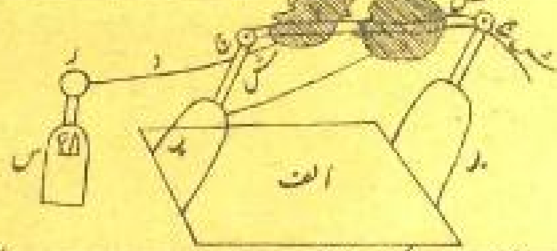
اگر بطریقہ مذکورہ بالا آدمی کو کھڑا کرکے اسکے سر کو ننگا کرین اور آئینہ میز پر دکھلائین تو تمام بال کھڑے ہو جاوینگے اور اگر اندھیرا ہو تو روشنی چمکتی نظر آویگی۔

سیزدہم

اگر کسی بوتل مین ڈاٹ لگا کر سوئی اسمین گاڑ دین اور دو تکے لیکر انکو جڑ کی طرف سے باہم موم سے جوڑ کر اس سوزن کی نوک وزن برابر کرکے لگا دین اور ایک بلوری چھڑی برقی کشش سے بھری ہوئی پر کو دکھلا دین تو پر مقناطیسی قطب نما کی طرح چھڑی کے پیچھے چلیگا۔

اب ہم آگے تماشے بیان کرتے ہین جو لائق دکھلانے کے ہین ؛

بادل کا تماشا



الف ایک چوبی لکڑی کا تختہ ہے جسپر ب ب دو عمود ہین اور انکے سر پر ج ج دو چھڑی لگی ہین جن پر ریشم کا ڈورا ہے جو دوہرا ہو کر پھر کیون پر سے تانا ہوا ہے اسپر آ - اور آ دو بادل کی شکل کے روئی کے ٹکڑے ہین جنپر قلعی کے ریزے لگے ہوئے ہین گویا کہ قلعی کے ریزون سے ڈھکے ہوئے ہین اور ریشم کے

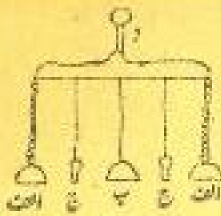
تارے ایسے بندھے ہیں کہ اگر تم ریشم کے تار کو کھینچیں تو آیا دل بادل کے نزدیک آجاوے۔ ت ذ دو تانبے کے تار ہیں جو بیٹری میں سے نکلے ہیں یہ دونوں تار الگ الگ بادلوں سے لگے ہوئے ہیں اگر بیٹری میں زور بھر دیا جاوے اور پھر پہلا بادل دوسرے کے نزدیک بذریعہ تار ریشم کے کیا جاوے تو اول ایک بجلی کا چکارہ معلوم ہوگا اور پھر بادل کی گرج سنائی دیگی۔

ایک دفعہ سب فانوس جل اٹھیں

میں نے لاہور کے اسٹیشن میں برقی روشنی کا تماشا دیکھا۔ چند لیمپ جنپر گولے چینی کے تھے چھت سے لٹک رہے تھے اور سب میں ایک ایک ہی مختلف دھاتوں سے بنی ہوئی تھی دو تار ایک کل سے نکلکر سب لیمپوں میں ہو کر جاتے تھے ایک برقی کل کا انجن تھا جسکو بذریعہ حرکت دیجاتی تھی تھوڑے عرصہ میں کل لیمپ ازخود جل اٹھتے تھے روشنی نہایت ہی صاف ہوتی اور ایسی تیزی سے جلتی تھی کہ آنکھ مقابل نہ ٹھہر سکتی تھی۔ میں بھی ایک اور ترکیب جو آسانی سے ہو سکتی ہے بیان کرتا ہوں۔

چند گیس کی روشنی کی ہنڈیاں لٹکا کر سب میں ایک ایک ڈلی فاسفورس رکھدو اور ایک تار جو بیٹری سے نکلا ہو سب فاسفورس کی ڈلیوں کو مس کرتے ہوئے اخیری ہنڈیا میں ختم ہو۔ اب بروقت تماشا کے تم کوئی اشارہ کرو تو تمہارا ساتھی اول گیس بذریعہ نلکی کے ان میں بھر دے اور پھر کل برقی کو متحرک کرے تاکہ تار برقی کے ذریعہ فاسفورس جل اٹھے اور اس سے گیس جل اٹھے۔ اس طرح تار برقی تمام لیمپ روشن کر سکتی ہے۔

گھنٹے کا تماشا



تو پیتل کا ایک کڑا ہو جو تقریباً ۹ یا ۱۰ انچ لمبا ہو جسمیں الف الف اور ب ۳ گھنٹیاں لٹکی ہیں انمیں سے الف الف تو پیتل کی زنجیر سے بندھی ہیں مگر ب ریشم کے تار سے اور ج ج دو پیتل کے موسلے ریشم کے تار سے بندھے ہیں اسطرح کا بنا ہوا گھنٹا ز پیتل کے حلقہ کے ذریعہ برقی کل سے ملایا جاتا ہو خواہ بذریعہ تانبے کے تاروں کے خفیہ طور سے خواہ بالظاہر۔ پس جس وقت کل بجائی جاتی ہے تو پیتل کی موسلی برابر گھنٹیوں میں لگتی ہیں۔

تصویریں اور کھلونے ناچیں

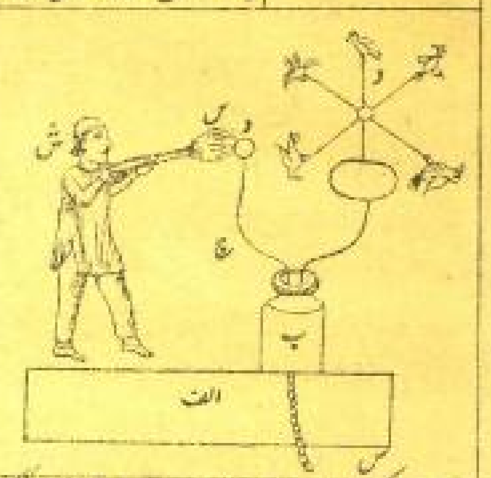


د گول تختے پیتل کے الف اور ب ہوں جنکا قطر ۱۰ انچ کا اور ۵ انچ کا ہو ب ۵ انچ کے قطر والے تختے کو زمین پر رکھدو اسپر لاکھ کا ایک گول ستون ج کھڑا کر دو اسپر الف دوسرا پیتل کا تختہ جسکا قطر ۱۰ انچ ہو رکھ دو اور اسپر چند مورتیں کاغذ کی بنا کر اور عمدہ طور سے رنگ کر رکھدو مگر سب مورتوں کا سر چرخی دار ہو جیسا کہ نمونہ تصویر سے ظاہر ہو پھر ایک اور تختہ د زنجیر سے بندھا ہوا جسکا واسطہ اور وصل برقی کل سے ہوتا ہو الف تختہ سے ۴ انچہ اونچا لٹکایا جاتا ہو جسکے سبب بذریعہ کشش برقی تمام مورتیں ناچنے شروع ہوتی ہیں

ہیں۔ اسی طرح گندھک کے کھلونے اور مٹی کی گولیاں رنگوں سے رنگی ہوئی رکھی
جاتی ہیں اور نیچے اوپر کودتی ہیں۔

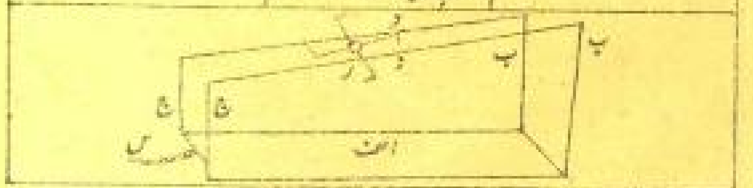
جانوروں اور شکاری کا تماشا

الف ایک تختہ لکڑی کا ہو جسپر
ب برتن بیٹری کا رکھا ہو اور
ش ایک کھلونا لکڑی کا شکاری
شکل کا ہو جسکے ہاتھ میں ش
بندوق ہو رج ج دو تانبے
کے تار ہیں جنکے سرے نیچے ر
زنجیل کے گولے ہیں د ایک
چھتری ہو جسپر جانور ٹھہر سکتے
ہیں ش ح پیتل کی زنجیر ہو جسکے



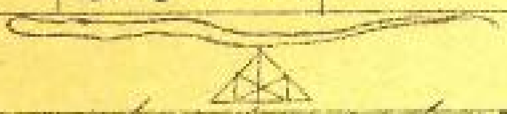
ذریعہ برقی کشش پہونچائی جاتی ہو۔ چار جانور لاکھ یا گندھک کے بنے ہوئے ہیں
جو چار ریشم کے تاروں سے بندھے ہوئے ہیں۔ اگر برقی کشش دیجاوے تو یہ جانور
ہر چہار طرف اڑینگے اور اسوقت اگر بندوق کی نالی پاس والے تار کے گولے سے
لگا دیجاوے تو ایک آواز بندوق کی سی سنائی دیگی اور جانور مثل مردہ پرند
کے جالی چھتری پر گر پڑینگے۔

اوپر جلنے والا گولا



الف ایک مربع تختہ ہو ب ب دو اونچی لاکھ کی ٹلیاں ہیں اور ج ج دو چھوٹی
لاکھ کی ٹلیاں ہیں جنمیں دو دو ریشم کے تار بندھے ہیں د ایک لوہے کا گولا ہو
جسکے ہر چہار طرف لوہے کے تاروں کے خمیدہ کنڈے لگے ہوتے ہیں اور
ایک سیدھا ڈنڈا لوہے کا گولے میں سے آر پار ہو کر ریشم کے تاروں پر رکھا ہوا ہو
ح ایک پیتل کی زنجیر برقی کل سے الف تختہ میں لگی ہوئی ہو اب اگر کل پھرائی
جاوے تو برقی کشش گولے کو اوپر کو ب ب ٹلیوں کی طرف ڈھکیل لیجائیگی۔

قوت مقناطیسی کا بیان



برقی قوت کی طرح یہ قوت بھی ہر ایک شے میں کم و بیش پائی جاتی ہو۔ برقی قوت
اور مقناطیسی قوت میں یہ فرق ہو کہ برقی قوت تو اشیا کو متحرک کرتی ہو اور مقناطیسی
قوت ایک شے کو دوسری سے جذب کرتی ہو۔ کھینچتی ہو۔ اور وصل کرتی ہو۔

دیگر

اکثر ایسا دیکھا گیا ہو کہ اگر دو اینٹوں کو آپس میں تھوڑی دیر گھس کر وصل کر دیا
جاوے تو چند ساعت وصل ہوئی رہتی ہیں یا دو گرم اینٹوں پر سرد پانی یا سرد اینٹوں پر
گرم پانی ڈال کر پھر انکو گھس کر اسی حالت میں وصل کر دیا جاوے تو وصل ہو جاتی
ہیں۔

دیگر

یہ قوت ایک قسم کے پتھر میں بہت پائی جاتی ہو اور اس پتھر کو جو کہ پتھر یا سنگ
مقناطیس کہتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک لاجوردی رنگ کا ہو جو درجہ
اول کا ہوتا ہو اور بڑی قوت رکھتا ہو۔ دوسرا خاکی سیاہ جو درجہ دوم کا ہوتا ہو اور

پہلے کی نسبت کم طاقت ور ہوتا ہو۔ یہ پتھر لوہے کو بالخاصیت اپنی طرف کھینچتا ہو سمندر
مین اور اکثر امصار و دیار مین اسکے پتھر پہاڑون مین پیدا ہوتے ہین۔ قلعہ آذربائیجان
کا قصہ مشہور ہے کہ وہ قلعہ تمام چونک پتھر کا تھا اگر کوئی بادشاہ اُسے سر کرنے
کے ارادہ جاتا تو بسبب ننگی تلوارون یا آہنی ہتھیارون کے سپاہ مع گھوڑے
وغیرہ علاقہ مذکور سے چپک کر رہ جاتے اور اسی حالت مین پکڑے جاتے
یا مارے جاتے۔ پھر کسی بادشاہ نے ایک دفعہ حملہ کیا اور بذریعہ سرنگ اسے
اڑا کر غارت کر دیا۔ ایک اور قصہ ہو کہ ایک دفعہ ایک جہاز جسمین مچھلیون اور
دریائی جانورون سے حفاظت کے واسطے تلے سوئی لگ رہی تھی۔ سمندر کی
تہ مین ڈوب گیا وجہ یہ ہوئی کہ سمندر کی تہ مین سنگ مقناطیس کا ٹیلہ تھا اور سوئی
لوہے کی تھی اسلیئے پتھر کی طرف کھینچکر نے جہاز کو ڈبو دیا جب سے جہازون
مین بجائے لوہے کے تانبے اور پیتل کی کیل کانٹے ہوتے ہین۔

اسکی قوت جاتی بھی رہتی ہو اگر کسی تیز بدبودار شئے مین ڈالا جاوے تو نکما ہو جاتا
ہو اگر آدمی کے پسینہ مین لہسن گھس کر اُسمین چونک پتھر رکھا جاوے تو اسکی قوت
بالکل جاتی رہتی ہو۔ پھر بکری کے خون کو ذرا گرم کر کے اُسمین پتھر ڈالے تو وہی
قوت مقناطیسی پھر آجاتی ہو۔

اسکے بنانے کی تراکیب بھی ہین یعنی اسواے اصلی کانی اور معدنی ہونے
کے مصنوعی طور سے بھی بنالیا جاتا ہو۔

عمدہ لوہے کو آگ گرم کر کے چند مدت سنگ مقناطیس کے ساتھ ملائے رکھین

تو دو یا پانچ روز مین قوت جذب اُسمین پیدا ہو جاویگی۔ اگر چونک پتھر کو پانی مین گھسین
اور پھر فولاد کی چیز کو گرم کر کرا کے بار بار اُس پانی مین بجھاوین تو وہ لوہا مقناطیس ہو جاویگا
اگر ہو سکے انگلی لمبی اور ایک جو طولانی چوڑی لوہے کی سلائی بناوین اور آگ مین
خوب سرخ کر کے شمال کی طرف کو اُس سلائی کا کوئی سا سرخ منھ سمجھکر رکھا جاوے
اور درمیان سے ضرب لگاتے ہوئے منھ کی طرف جاوین اور دو بار اسی طرح عمل
کرین اور پھر دو بار پچھاڑی سے درمیان تک ضرب لگاتے ہوئے آوین تو بعد
سرد ہونے کے اگر ذرا سا مقناطیس اُسپر تمام جگہ گھس دین تو وہ لوہا عمدہ
مقناطیس ہو جاویگا۔

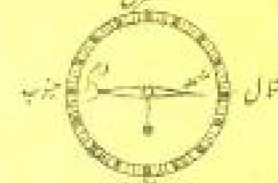
ایک روز کا ذکر ہو کہ مین اپنے کرم فرما ماسٹر رحیم بخش صاحب مدرس مشن
اسکول انبالہ متوطن مجیٹھہ ضلع امرتسر کے مکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ یکایک بجلی چمکی
اور بادل کی گرج معلوم ہوئی۔ ایک چاقو جسکا پھل آدھا ٹوٹا ہوا تھا اُس سے انگوٹھی
مین سبزی تراشی گئی یکایک چاقو مین قوت مقناطیسی پیدا ہو گئی۔ دیکھا گیا کہ سوئی
اور چھوٹے چھوٹے آہنی اشیا کو بطور سنگ مقناطیس کے کھینچتا تھا ہم حیران رہے
کہ یہ قوت اسمین کیونکر پیدا ہو گئی۔

قطب نما کا بیان

ایک گول ڈبیا مین سیدھی ایک سوئی آہنی گڑی ہوئی ہو جسپر ایک فولادی چپٹی
سوئی بیچون بیچ لگائی ہوئی ہوتی ہو اوپر والی سوئی کے درمیان پیتل کا ایک چھوٹا سا
پیالہ لگا ہوا ہوتا ہو اور وہ پیتل کا پیالہ نچلی سیدھی سوئی پر ٹکایا ہوا ہوتا ہو اوپر والی
سوئی کا ایک منھ مقرر کر کے اُسپر چونک پتھر یعنی سنگ مقناطیس لطیفہ یعنی
مسطورہ صدر گھس دیتے ہین اور ذرا سا سرخ رنگ منھ کی طرف لگا دیتے

ہین تاکہ معلوم رہے کہ یہی شمہ ہو - پس دو طرف جسپر سنگ مقناطیس گھسا ہوا ہوتا ہو قدرتاً مادہ سے شمال کی طرف رہتا ہو گو سوئی کو کسی قدر گھماؤ مگر گھوم گھام کر آخرش شمال کیطرف متوجہ ہو جاتا ہو -

بعض منجم کا قول ہو کہ قطب تارے کی تاثیر سے سنگ مقناطیس پیدا ہوتا ہو قطب نما کی شکل یہ ہو



قبلہ نما کا بیان

بموجب قاعدہ مذکورہ بالا قطب نما کی ایک ڈبیا مین سوئی وغیرہ لگاتے ہین مگر بجائے اوپر والی سوئی کے پنکھ پھیلائے ہوئے چڑیا کی شکل ہوتی ہو جسکے دہنے پنکھ پر مقناطیس گھسا ہوا ہوتا ہو لہذا بسبب کشش کے چڑیا کا دہنا پنکھ قطب کی طرف رہتا ہو اور منہ قبلہ کیطرف -

مین نے اکثر چاندی کے چھوٹے چھوٹے عطر دانے بنے ہوئے رکھے ہین جنمین ذرا ذرا سے قبلہ نما ہوتے ہین - انکو حاجی لوگ جہازون مین اطراف دیکھنے کے لئے استعمال کرتے ہین -



مقناطیس کھیل اور تماشے

ایک چینی کے پیالے مین جسکی شکل رکابی نما ہو پانی بھر دو اور ٹین کی یا موم کی مچھلیان عمدہ بنی ہوئی جنکے منہ مین لوہے کی میخ بطور مونچھ کے لگی ہو چھوڑ دو

اب یہ مچھلیان تیرتی رہینگی - اب لکڑی کا یا چینی کا یا کسی اور شے کا کھلونا جسکی شکل ماہیگیر کی سی ہو کنارے پر کھڑا کر دو اسکے ایک ہاتھ مین کنڈی ہو جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہین مگر وہ کنڈی مقناطیسی کشش کی ہو - تم اس کنڈی کو پانی مین ڈال دو فوراً مچھلیان بسبب کشش کے کانٹے سے چپٹ جاوینگی اسوقت سب کو باہر نکال لو - گویا ماہیگیر نے شکار کیا ہو -

دیگر

ایک مینڈھک بنا کر اسکے پچھلے کسی پاؤن مین لوہا لگا دو اور بدستور کسی بناوٹی چھوٹے سے حوض مین چھوڑ دو - ایک اژدہا منہ پھیلائے ہوئے بنا کر منہ مقناطیس عمدہ کا لگا دو - اب اس سانپ کو بھی چھوڑ دو تو یہ سانپ تیرتا ہوا جہان مینڈھک کے پاس جاوے گا فوراً مینڈھک کو منہ مین پکڑ لے گا گویا سانپ نے مینڈھک کو پکڑا ہے



لوہے کی ہلکی سی بطخ بناؤ اور اسکے پیٹ مین نمک پیسکر بھر دو مگر دم مین سوراخ کر دو اول اس بطخ کو مصنوعی حوض کے درمیان چھوڑ دو یہ بطخ بسبب وزن کے پانی کی تہ مین بیٹھ جاویگی - اسوقت تم ایک کتا مصنوعی پانی مین چھوڑ دو جسکے چارون پاؤن مین مقناطیس لگا ہوا ہو - مگر اس کتے کے پیٹ مین بھی پسا ہوا نمک بھر دو یہ کتا بھی پانی مین ڈوب جاویگا مگر تھوڑے عرصہ کے بعد جب بطخ اور کتے دونون کا نمک نکل جاویگا تو بطخ بسبب مقناطیسی کشش کے کتے کے پاؤن مین پھنس جاویگی اور کتا اوپر تیر آویگا سب کو یہ معلوم ہو گا کہ کتا بطخ کو پکڑ کر لایا ہے -



دیگر

موم کی پولی بطخ بناؤ اور بجائے چونچ کے چھوٹا سا ٹکڑا مقناطیس کا لگا دو پیٹ میں نمک بھر دو۔ ایک پھول کسی ہلکے دھات کا بناؤ اور ڈنڈی لوہے کی لگاؤ اس پھول کو پانی میں چھوڑ دو اور بطخ کو بھی پھول تو تیرتا پھرے گا مگر بطخ بسبب وزن کے اول ڈوب جاویگی جسوقت نمک پانی میں حل جاوے گا اسوقت بطخ سطح پانی پر تیر آوے گی اور پھول کو منہ میں پکڑ لے گی۔

دیگر

ایک جہاز مع بادبانوں کے ٹین کا بنواؤ اور ایک طرف تھوڑا لوہا لگا دو مگر ہلکا کہ جہاز بھاری وزن کے سبب ڈوب نہ جاوے ایک جھنڈی مقناطیسی قوت کی بناؤ۔ جسطرف تم جھنڈی دکھلاؤ گے اسی طرف جہاز چلیگا مگر جھنڈی اسطرف کو دکھلاؤ جدھر لوہا لگ رہا ہو۔



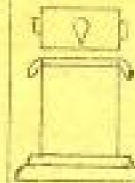
دیگر

بطور سانپ اور مینڈک کے تماشے کے بھوسے اور گھڑیال کا کھیل بھی ہو سکتا ہے

دیگر

ایک ہلکا سا ٹین کا صندوق خوبصورت منقش بنواؤ مگر اسکے پیندے میں مقناطیس لگوا دو۔ ایک ستون مٹی کا بنواؤ اور اوپر اسکے لوہے کا تختہ لگاؤ اب

حاضرین کو صندوق دکھلاؤ کہ خالی ہے پھر بند کر دو اور ایک چھوٹے سے لونڈے سے کہو کہ اس صندوق کو تھامے رہو۔ بعد ازاں صندوق کو اس ستون پر رکھ دو تو لوہا مقناطیس سے پیوست ہو جاویگا۔ خواہ کیسا ہی زور آور آدمی اٹھائے صندوق ہلنے تک کا نہیں تب تم یہ کہو کہ یہ شخص بد اعتقاد ہے اور یہ لونڈا دھرم والا ہے اسکو لونڈے نے اٹھا لیا اور اس سے ہلا بھی نہیں اگر تمہیں صندوق کو ستون سے الگ کرنا ہو تو برقی کشش کے تار لگا دو مقناطیس کا زور باطل ہو جاوے گا اسوقت صندوق کو الگ کر لو۔



مصنوعی جانور اور درختوں کا بیان

تجربات سے ثابت کر دکھایا گیا ہے کہ بعض ادویات اور ترکیب سے مصنوعی طور پر جانور درخت وغیرہ بن سکتے ہیں۔ جنہیں سے اکثر اصلی ہو جاتے ہیں اور بعض اصلی سے بہت درجہ مشابہ۔ یہ کچھ بہت تعجب کی بات نہیں کیونکہ وہ مادے جنکو قدرت باہم ترکیب دیکر کوئی ایک خاص مخلوق کر دیتی ہے۔ اگر انہیں مادوں کو یا قریب قریب ویسے ہی مادوں کو ہم ایک جا کریں تو اغلب وہی مخلوق یا ویسا ہی بنجاویگا۔ ہاں بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مصنوعی طور سے ترکیب دیئے ہوئے مادے شکل پذیر نہیں بھی ہوتے اور ضائع ہو جاتے ہیں جنکا سبب یہ ہوتا ہے کہ کوئی خاص ہوا یا زمین کی تاثیر انکو ضرر رسان ہو کر مادہ کو بگاڑ دیتی ہے جیسے قدرتی مادہ بگڑ جاتا ہے مثلاً حمل خام کا گر جانا۔ مردہ بچہ پیدا ہونا۔ یا بجائے انسان کے کچھ اور عجیب الخلقت مثل بندر ریچھ وغیرہ کے پیدا ہونا۔ یا بجائے ایک سر کے دو سر کا ہونا۔ پاخانہ اور پیشاب کا ایک ہی راستہ ہونا۔ اندھا۔ لنگڑا۔ لولا وغیرہ کا پیدا ہونا۔ اسی طرح مصنوعی مرکب مادے بھی بگڑ جاتے ہیں اب

اب ہم مصنوعی جانور اور درخت وغیرہ کی ترکیب بیان کرتے ہین

جانورون کا احوال

دہی مین قدرے شکر ملاکر پھر دونون کے وزن کے برابر بھینس کا گوبر ملادین اور کسی برتن مین ڈالکر منہہ بند کرکے کوڑون مین جہان سنڈاس آتی ہو دبا دین تو ۴۰ روز مین اُس برتن مین بچھو پیدا ہو جاوینگے۔ گویا تمام دہی اور گوبر کے بچھو ہو جاوینگے۔

دیگر

اگر آدمی کے بدن کے میل اور پسینے کا پانی باہم ملاکر بجا دون مین کسی جگہ گاڑدین تو ایک ہفتہ مین جوئین پیدا ہو جاونگی۔

دیگر

خواہ کسی چیز کو سڑاؤ اُسمین ایک قسم کے سفید سفید کیڑے پڑ جاوینگے۔

دیگر

اگر اونٹ کی مادہ کا دودھ کسی برتن مین ڈالکر منہ بند کرکے رکھ چھوڑین تو سویا ہم [illegible] کے درمیان اُسمین تمام کیڑے ہی کیڑے دکھلائی دینگے۔

دیگر

چنون کے کھیت مین پودون پر ایک قسم کا سبزی نما کیڑا رینگا کرتا ہی۔ اسکو پکڑکر ایک ڈبیا مین بند کردو اور ہر روز کھانے کو سبزی دو تو ۴۰ روز کے بعد وہ کیڑا ایک قسم کی تیتری بنجاویگا اور اڑجاویگا۔

دیگر

آدمی کے سر کے بال کو گر ثابت اور پورا ہو کسی کھاری جھیل یا سمندر مین ڈالدو چند مدت مین تو تمازت آفتاب کے باعث سانپ بنجاویگا بہت زہریلا ہوگا۔

دیگر

برگ کاہو لیکر خون شتر مین تر کرے اور روغن کاہو ل کر رانگ کے برتن مین ڈالکر برتن کو مضبوط باندھے اور زمین مین دباکر گھوڑے کی لید سے ڈھک دے ہر ہفتہ لید بدلتا رہے یہانتک کہ اُسمین سانپ پیدا ہون جسکا سر اونٹ سے مشابہ ہوگا آنکھیں سیاہ اور دو بازو۔ از تجربات حکیم فیثاغورث۔

دیگر

لوبیا لیکر گدھے کے خون مین تر کرے ایک برتن مین ڈالکر گدھے کی لید مین دفن کرے اور ہر روز لید کو گدھے کے پیشاب سے تر رکھا کرے ۲ ماہ کے بعد اُسمین بہت سے سانپ پیدا ہو جاینگے۔ از تجربات حکیم بو علی سینا۔

دیگر

مسور کہ سرا ایک سرخ اسکا سبز ہو خون کبوتر مین تر کرے اور برتن مین ڈالکر گھوڑے کی لید مین دفن کرے چند روز مین سڑ کر اُسمین ایک خلق پیدا ہوگی مثل انسان کا اور بدن جانور کا، دن سے زیادہ نہین جیتا۔ از تجربات فیثاغورث۔

دیگر

گھوڑے اور گدھے کو ملانے سے خچر پیدا ہوتے ہین۔ ہرنی اور بیل کو ملانے سے نیل گائے۔ شیرنی اور بھیڑیا کے ملنے سے تیندوا ہوتا ہی۔ اسی طرح اور بہت سے جانور نر اور مادہ کے اختلاف سے پیدا ہوتے ہین۔ اکثر کتون کو دیکھا گیا ہو کہ بھیڑیے اور کتیا سے پیدا ہوتے ہین اور بڑے طاقتور ہوتے ہین۔

درختونکا بیان

ایک دفعہ کا ذکر ہو کہ مین ایک گاؤنکو جارہا تھا راستے مین ایک جگہ بہت سے سنگ بڑے بڑے ہوے تھے اُنمین سے بعض کی جڑون سے ریشے ریشے پیدا ہوگئے

تے میں نے ویسے ایک سینگ کو اٹھا لیا اور گھر آ کر زمین میں گاڑ دیا اور درختوں
کی طرح ہر روز پانی سے سینچنا شروع کیا ۱۱ روز کے بعد دیکھا کہ اُسکی جڑیں زمین میں
پھیل گئی ہیں اور باہر سے وہ سینگ پھٹ گیا اور درخت کیطرح شاخیں ہو گئیں اسطرح
نباتات کا ایک چھوٹا سا جھاڑ ہو گیا۔

دیگر

اکثر آدمیوں کا قول ہے کہ اگر گائے کے کُھر کو زمین میں دبا دیں اور ہر روز
پانی سے سینچیں تو کیکر کا درخت بنجاویگا۔ میں نے تو آزمایا نہیں واللہ اعلم یہ بات
صحیح ہو یا غلط۔

دیگر

بارہ سنگے کے سینگ کو زمین میں گاڑ کر ہڈیوں کے پیسیک کو بطور کھاد کے
اُسکے گرد ڈالو اور تازہ پانی سے سینچتے رہو ایک ماہ میں جڑیں نکل کر اور شاخیں
نکل کر بطور بانس کے درخت کے جھاڑ ہو جاویگا۔

دیگر

پھٹکری کو گرم پانی میں گلا ڈالو۔ مثلاً سیر بھر پانی میں چھٹانک بھر پھٹکری کافی ہوگی
جب پھٹکری گل جاوے تو جونسا رنگ چاہو اُسمیں ملاؤ پھر اُسکو کسی باریک
کپڑے میں چھان لو یا کاغذ سیاہی سوختہ سے چھان کر کسی برتن میں ڈال دو ایک
ٹوکری لوہے کے تاروں کی بناؤ اور تاروں پر پشم کا ڈورا لپیٹ دو۔ اب
پانی مذکور کو کسی چوڑے برتن میں ڈال کر ٹوکری کو اُسمیں رکھ دو چند عرصہ میں
پھٹکری کے چمکیلے جوہر ٹوکری کے تمام گرداگرد لگ جاوینگے۔ جیسا رنگ ہوگا ویسی
ٹوکری بلوریں معلوم ہوگی۔

دیگر

نیلے تھوتھے کو بطریقہ مذکورہ بالا پانی میں گلاؤ پھر ایک لکڑی کے گرد انگریزی سفید
اون لپیٹ کر پانی میں ڈال دو چند عرصہ میں نیلے تھوتھے کے جوہر چھڑی میں لپٹ
جاوینگے اور عمدہ چمکیلے معلوم ہونگے۔

دیگر

میں نے علم کیمیا اور طبعی کے تجربات میں تجربہ ذیل کو عمدہ صفت پایا جسکو بہدیہ
ناظرین کرتا ہوں۔
شورہ کے تیزاب کی روح میں جسکو انگریزوں نے اپنے کیمیا میں (Nitric acid
%) لکھا ہوا ہے لوہے کے برادہ کو گلا ڈالو برادہ اور تیزاب کا کوئی خاص وزن نہیں ہے
اسقدر رہو جسقدر تیزاب میں گل جاوے پھر اسپر تیل تارپین قطرہ قطرہ ڈالے۔
اُسمیں سے ایک بخار سا نکلیگا اور برتن کے اندر اور اکثر باہر بھی قدرتی بیل اور
لغنی یعنی شاخیں اسی گلے ہوئے لوہے کی بنجاوینگی۔

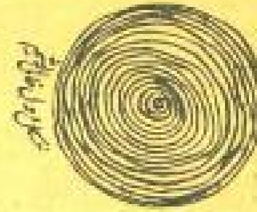
دیگر

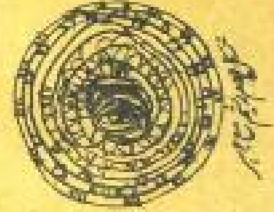
مشک کافور کو شراب کی روح میں گلا ڈالو جسوقت تمام کافور حل ہو جاوے
اور زیادہ کافور نہ گل سکے تو اس مصنوعی پانی کو کسی برتن میں سرد کر ڈالو چند عرصہ میں
کافور کے چمکیلے جوہر برتن کو لگ جاوینگے۔

دیگر

نمک کو میکر پانی میں ڈال دو اور برتن کو آگ پر رکھ دو جسوقت پانی آدھا
جل جاوے تو اتار کر سرد کرو پھر اسمیں پھٹکری زنگار۔ کوزہ مصری بقدر مساوی فی
ہر سیر پر ڈال دو مگر میلا اور سفید انگریزی پشم کا سوت جسکو (wool) کہتے ہیں
اور سوداگروں کے یہاں مل سکتا ہے لکڑی اسکا گول بچھا بنا کر اس پانی میں ڈال دو
چند عرصہ میں تمام اور پانی کے جوہر جو زمرد کے رنگ کے سے ہوں گے

اُس پلے کو لگ جاوینگے۔ خشک ہونے پر ایسا معلوم ہوگا کہ گویا زمرد کے ٹکڑے ریشم مین پروئے ہوئے ہین۔





قدرتی جادو

یون تو قدرت کا تمام کارخانہ حیرت خیز اور تعجب انگیز ہے۔ مثلاً بیج سے درخت کا پیدا ہونا۔ پانی مین خالی بے کنول کا پیدا ہونا۔ آدمی کا بے معلوم بڑے ہوتے جانا۔ کہین زہر کا لگنا کہین تریاق کا اثر۔ کہین پانی کا ہوا ہونا کہین انجرات کا ابر وغیرہ۔ مگر ہمارا مطلب صرف اُن اشیاء سے ہے جنکے نادر تجربے اور عجیب عجیب معرضے وقوع مین آتے ہین۔ مین امید کرتا ہون کہ بیشک یہ مقام بہت مشکل معلوم ہوگا کہ قدرت کے کارخانہ اور قدرتی جادو مین ہمنے کیا فرق سمجھا ہے۔ مگر ہمارے ناظرین ہمارے تجربات ذیل کو دیکھکر ہمارے مطلب خاص سے بخوبی واقف ہو جاوینگے۔

وھو ہذا

اول

اگر سانپ کے آگے زمرد رکھدین تو سانپ اندھا ہو جاوےگا۔

دوم

حاملہ عورت کے سایہ سے بھی اندھا ہو جاتا ہے۔

سوم

حقے کے دھوئین سے بیہوش ہو جاتا ہے۔ اگر تنباکو کو باریک کوٹ کر کسی برتن مین ڈالین اور اُسی مین سانپ کو بند کردین تو فوراً مر جاویگا۔

چہارم

بکری کو زمین پر لٹا کر اُسکے گلے پر یا کان پر جوتی رکھدین تو بکری پڑی پڑی چلّاویگی مگر اُٹھ نہ سکیگی۔

پنجم

اگر راج ہنس بطخ کو زمین پر لٹا کر جوتی رکھدین تو وہ بھی پڑی ہوئی تڑپا کریگی مگر اُٹھ نہ سکینگی۔

ششم

اگر کسی مکان پر بندر بیٹھا ہو اور اسی مکان کے نیچے بھیڑیا آجاوے تو نہ معلوم کہ بندر کے دل مین کیا آتی ہے کہ بجائے بھاگنے کے چھلانگ مار کر بھیڑیے کے آگے آجاتا ہے اور بھیڑیا اُسے پھاڑ ڈالتا ہے۔

ہفتم

اگر بہری کبوتر کو مارنے آوے یا جرغ کبوتر کو کھانے آوے تو بچارے جان بچا کر بھاگنے کے آنکھین اور دم بند کر دین بیٹھے رہتے ہین۔

صنعت کا بیان

اب ہم ایسے تجربات کا ذکر اور ایسی باتون کا بیان کرتے ہین جو نہایت ہی عمدہ اور اور مفید ہین۔ اگر صنعت کو واضح طور پر اول سے آخر تک بیان کرون تو ایک عرصہ دراز اور مدت مدید چاہیے کیونکہ اِس دریاے بے پایان کو عبور کرنے کے لیے مدت چاہیے مگر تاہم چند باتین جنکو ہم ہمارے اور کرم فرما آزما چکے ہین زیب رقم کرتا ہون تاکہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے علم صنعت سے بھی

بہرہ ور ہوں۔
صنعت گیر ایسا علم نہیں کہ ہاتھ پاؤں ہلائے اور آزمائے ہاتھ لگے۔ یہ وہ جوہر ہے کہ چور و رہزن بھی اس سے کوتاہ دست رہتے ہیں۔ ہر فرد بشر کے واسطے اسکا سیکھنا ضروری ہے۔ دنیا میں سب سے عمدہ پیشہ اور کسب کمال اسی صنعت کا نام ہے۔ چنانچہ ایک نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔

کچے لوہے کو پکا کرنا

لوہے کو گرم کر کے مہر لگانے والی لاکھ میں گھسونا شروع کرو یہانتک کہ سبب سرد ہونے کے نہ گھس سکے پھر گرم کرو اور گھسوؤ اسیطرح تین بار عمل کرو۔

لوہے کو جلا دینا

روغن گنجد میں کسیس حل کر کے کسی چینی کے پیالہ میں ڈال دو پھر لوہے کی جس شے پر جلا کرنا ہو اُسے آگ میں گرم کرو اور تھوڑا سا یہ روغن لگا دو اور پھر گرم کرو اور یہ روغن لگا دو ۳ دفعہ اسی طرح کرو چوتھی بار تیل لگا کر سرد پانی میں بجھا دو لوہے پر جوہر نمودار ہو جاوینگے۔

آئینہ کو دھندلا کرنا

فلارک ایسڈ کو بالوں کے قلم سے آئینہ پر جہاں جہاں لگاؤ وہاں سے آئینہ دھندلا ہو جاویگا۔ اسی ترکیب سے بنے چمنیوں پر بیل پھول۔ طرح طرح کے جھاڑے ہوئے دیکھے اور بعض لیمپ گلوب کو بالکل دھندلا کیا ہوا دیکھا تاکہ روشنی آنکھوں کو نقصان نہ پہنچاوے۔

دیگر

سندروس ۲ تولہ کو میکر اول بذریعہ آگ نرم کرو پھر ۲ تولہ انڈے کی سفیدی میں ملا کر ہم ۲ گھنٹے حل کرو جب ہر دو اشیا ایک جان ہو جاویں تو آئینہ یا

چینی ہنڈیا فانوس وغیرہ کو آگ کی تپش سے گرم کرو جب تھوڑی گرم ہو جاوے تو اس روغن سے پھول بیل وغیرہ نقش بناؤ جب سرد ہونگے عمدہ پھول ہو جاوینگے۔

دیگر

عقیق کی راکھ کرلو۔ اگر کوئی آئینہ دھندلا ہو گیا ہو تو اس راکھ کو اسپر ڈال کر کپڑے کے ٹکڑہ سے خوب گھوٹو۔ تمام دھندلاپن جاتا رہیگا۔

آئینہ قلعی کرنا

جس آئینہ کو قلعی کرنا ہو پہلے اُسے کھریا مٹی اور راکھ سے صاف کرو اور اگر کہیں خط پڑے ہوئے ہوں تو گھس کر یکساں کرلو اور پھر عقیق کی راکھ سے صاف کر ڈالو پھر موٹی قلعی کے ورق کو پتھر کی سل پر بچھا کر اوپر کی طرف سے پارہ کو ڈالو۔ پارہ پھیل کر مثل ہو کر ورق سے چپٹ جاویگا اگر کہیں کم چڑھے تو اور پارہ اس جگہ ڈالو ازاں بعد آئینہ کو نچلے طرف سے ورق کے اوپر رکھ کر اوپر کو دبے جاؤ تمام قلعی شدہ ورق آئینہ سے چپک جاویگا۔ اب آئینہ کو کھڑا کر دو اور ایک کاغذ نیچے لگا دو جسقدر زائد پارہ ہوگا گر پڑیگا۔

پیتل اور کانچ کی چیزوں کو باہم جوڑنا

پھٹکری سفید کو میکر کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو جب وقت پگھل جاوے تو کول پتھر باریک پسا ہوا تھوڑا اسمیں ڈال دو تمام دوا ایک لیسدار مصالحہ ہو جاویگی اسوقت کسی برتن میں لگا دو مگر اسی گرم حالت میں۔ سوکھ کر مضبوط ہو جاویگی۔

دیگر

مردار سنگ ۲ تولہ۔ سفیدہ ۱ تولہ۔ السی کا تیل پکایا ہوا ۲ تولہ۔ گوند کا پانی ۱ تولہ۔ ان سب ادویات کو باہم ملا کر کسی پیتل اور کانچ کی شے میں لگا دو تو سوکھ کر

مضبوط ہو جاوینگی۔

انگریزی یا دانی روغن

سپرٹ آف وائن ایک بوتل لیکر اسمین ۲ تولہ چپڑا اور ۲ تولہ لوبان اور ۳ ماشہ خون خرابہ ڈال دو بوتل کو منہ بند کر کے دھوپ مین رکھ دو ۲ روز مین تمام اشیا حل ہو کر شراب کا روغن ہو جاوے گا جس چیز پر چڑھا ہوگا وہ بہت جلد خشک ہو گا اور چمکیلا ہوگا۔

سنہرے روغن

روغن زیتون ۴ تولہ آگ پر خوب گرم کرو جب گرم ہو جاوے تو ۲ تولہ گوند سندروس کو آہستہ آہستہ ڈال کر ملاتے جاؤ جسوقت تمام گوند حل جاوے تو ۲ تولہ روغن السی ڈالکر ٹھنڈا کر لو اور مستعمل کرو۔

پانی سے بچانے والا روغن

لوبان ۴ تولہ سندروس ۲ ماشہ گوگل ۲ تولہ ان سب کو شراب تیز مین ڈال دو اور شراب کو کسی تنگ گردن بوتل مین ڈالکر نرم آگ پر رکھو جب یہ سب ادویات شراب مین حل ہو جاوین تو اسمین دو چمچہ تیل خشخاش ملا کر سرد کر لو بعد ازان اگر تم کسی کپڑے پر لگاؤ تو سوکھ کر برساتی کپڑا ہو جاویگا۔ اگر کپڑا باریک ہو تو پہلے لعاب ملیکا اور روغن تارپین مین ملا کر اسپر لگا دو مگر تھوڑا تھوڑا۔

حل کرنا دانت کا

دانت کے برادہ کو دو روز گائے کے دودھ یا دہی مین ملائین پھر نکالکر سرش مین بذریعہ آگ ملا کر جو چاہین بنائین۔ کھلونا۔ برتن وغیرہ۔

سینگ کا موڑنا

نمک کو پانی مین ڈالکر پانی کو آگ پر خوب جوش دو جسوقت خوب گرم ہو جاوے

تو سینگ کو تیل سے چپڑ کر آگ پر خوب سینک کر اس پانی مین ڈالدو ۲ یا ۳ گھنٹے کے بعد نکالکر جیسا چاہو ویسا موڑلو اور سرد پانی مین ڈال دو سخت ہو جاویگا۔

کاغذ کو پلٹی رنگ دینا

یعنی ایک طرف کوئی سا رنگ ہو اور دوسری طرف کوئی اور۔ رنگ کو مادہ مین ملا کر ایک طرف چڑھا دو تو رنگ بسبب مادہ کے پھوٹنے کا نہین بعد خشک ہونے کے دوسرا رنگ مادہ مین ملا کر دوسری طرف چڑھا دو۔

روغنی کاغذ یا ٹریسنگ پیپر

تیل تارپین ۲ تولہ روغن نارجیل ۱ تولہ ان ہر دو روغن کو اسمین خوب ملاؤ بعد ازان باریک کاغذ لیکر اسپر یہ روغن آہستگی چڑھا دو سوکھ کر کاغذ چکنا ہو جاویگا اور ایسا ہوگا کہ نیچے اگر کوئی نقشہ یا لکھا ہوا رکھین تو نظر آوے اور اتارا جا سکے۔

نسخہ تیل خوشبودار

ناگر موتھا۔ بالچھڑ ہر ایک ایک چھٹانک چیل چھلیرہ۔ بال چھڑ۔ ہر ایک آدھ پاؤ لونگ۔ الائچی۔ کافور۔ رتن جوت۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کافور کچری ۲ تولہ ان سب ادویات کو چوکوب کر کے دو سیر سرسون کے تیل مین ڈالکر ۲۱ روز دھوپ مین رکھو پھر خفیف سا جوش دے کر بوتل مین ڈال دو۔

خضاب

مازو بریان ۵ تولہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ زنگار ۴ ماشہ۔ سنگ راسخ ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ پوست ریٹھا ایک عدد۔ آنولہ ۱ تولہ کسیس ۱ ماشہ۔ برادہ مس ۱ تولہ۔ ان سب ادویات کو سیر بھر پانی مین حل کر کے ایک برتن مین ڈال گھوڑے کی لید مین ایک ہفتہ دفن کرے پھر نکال کر جوش دے بعد ازان پانی کو چھان کر سیر بھر تیل ملوں کا ڈال کر آگ پر پکاوے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

جسوقت پانی کا وزن جل جاوے اور تیل کا وزن باقی رہ جاوے تو اُتار کر سرد کرے اور بالوں میں لگائے سیاہ ہو جاوینگے۔

مچھلی کا کانٹا گلانا

جسجگہ مچھلی کا کانٹا ہو اُس جگہ کو چیر کر سہاگہ باریک پیسکر بھردو اور دوسرے باندھکر رکھو جب پک کر پھٹیگی تو کانٹا بھی گوشت کی طرح گل جاویگا۔
بعض کا قول ہے کہ سونف اور نوشادر کو بھر کر باندھو تو بھی اسی طرح کانٹا گل جاوے گا مگر یہ پچھلا تجربہ میں نے نہیں آزمایا شائقین آزمائیں اور صحت سے اطلاع بخشیں۔

پیالہ کافور

کافور اور مغز ناریل برابر لیکر خوب باریک پیسو اور تانبے کے برتن میں رکھو اسکے اوپر پیالہ مٹی کا اُلٹا دیدو تانبے کے برتن کے تلے چراغ جسمیں سوتی بتی ہو جلاؤ آگ کی تپش سے تمام کافور مٹی کے پیالہ پر لگ جاویگا اور جم جاوے گا اُسوقت پیالہ کو پانی میں ڈالدو پیالہ پانی میں گل جاویگا اور کافور کا پیالہ رہ جاویگا۔

پیالہ نمک

گاجر کا بیج اور نمک سانبھر مساوی الوزن پیسکر پیالہ گلی میں جماؤ اور دھوپ میں سکھا کے عمدہ عرق میں دھو ڈالو تو مٹی کا پیالہ گل جاویگا اور نمک کا پیالہ رہ جاویگا۔

کھار نکالنا

جس پھل بوٹی کا کھار یا نمک نکالنا ہو اُسکو جلا کر راکھ کرو پھر راکھ کو پانی میں گھول دو اور دو روز رہنے دو تیسرے روز پانی کو نتھار کر کڑاہی میں آگ پر پکاؤ تو عمدہ کھار نیچے رہ جاویگا۔

پتھر یا چینی کا برتن جوڑنا

اکثر آدمی انڈے کی سفیدی اور چونے سے جوڑتے ہیں مگر ہم ایک عمدہ ترکیب

بیان کرتے ہیں لیجئے۔ املی کے بیج لیکر پانی میں ڈال دو دوسرے روز اوپر سے چھیل کر اندر کا مغز نکال لو اور اُسکو کسی برتن میں پیسکر خوب لیسدار کرو پھر برتن کی دراز یا ٹکڑوں میں لگا کر دھوپ میں رکھدو برتن عمدہ اور پختگی سے پیوست ہو جاویگا۔

کشتوں کو زندہ کرنا

اگر کسی دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو یا یہ دیکھنا ہو کہ آیا درحقیقت یہ فلاں دھات کا کشتہ ہے تو ترکیب ذیل سے اسکو زندہ کرلے۔
شہد۔ سہاگہ۔ گھی۔ سرسہ اور رائی مساوی الوزن لیکر باہم حل کر خوب ایک جان کرلے۔ پھر جس دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو اُس میں ادویات مذکورہ بالا حل شدہ اسقدر ملادے کہ اُس کشتہ کی موم کے موافق گولی ہو جاوے بعد ازاں اُس گولی کو کٹھالی میں رکھکر نیچے اوپر کوئلے ڈھانپ کر اسقدر دھونکے کہ جسقدر تانبے کے گلانے کے واسطے ضرورت ہوتی ہے تو دھات کشتہ شدہ زندہ ہو کر چرخ کھا کر ڈلی سی جم جاویگی۔ واضح ہو کہ جو دھات آگ میں چرخ کھا سکتی ہو وہی زندہ ہوگی اور جو آگ میں قائم نہیں رہ سکتی وہ زندہ نہوگی کیونکہ جسوقت زندہ ہوگی اُڑنے لگیگی۔ سنکھیا ہرتال شنگرف پارہ۔ موتی۔ عقیق۔ وغیرہ کا کشتہ زندہ نہو سکیگا۔

گلگونہ یعنی منہ پر ملنے سے جلا کرنے والی دوا

شنگرف ایک تولہ۔ سفیدہ ۳ تولہ سیپی ۲ تولہ۔ باریک پسا ہوا ابرک ۲ ماشہ ان سب کو باہم ملا کر خوب حل کرو۔ اول منہ صابون سے دھو کر بعد ازاں اُسے منہ پر مل دو خواہ کیسا ہی منہ ہو مگر ایک دفعہ چمکیلا اور سفید ہو جاویگا۔

ملمع کرنا

چاندی کی انگوٹھی یا چھلے پر پارہ بذریعہ نیلے تھوتھے کے چڑھا کر سونے کا ورق

چپکا دو تو پارہ ورق کو پکڑ لیگا بعد ازان آگ پر مٹی کا گلاو رکھ کر اسپر انگوٹھی رکھ دو اور
خوب آگ کی تپش پہونچاؤ تو بسبب تپش آگ کے پارہ اڑ جاویگا مگر ورق طلائی جم کر
اسی جگہ رہ جاویگا - گویا کہ بطور ملمع کے ہو جاویگا -

ہندوستان کے مکار فقیرونکا احوال

ہم جادو کی دوسری کتاب مین ہندوستان کے مکار فقیرونکا احوال بہت کچھ
درج کر چکے ہین مگر جنکے حالات سے ہمین پہلے تجربہ کافی حاصل نہ تھا اب درج
کیا جاتا ہے -

نجومیون کا احوال

ہندوستان مین علم نجوم جسکو جوتش کہتے ہین قدیم الایام مین دراصل عمدہ معلوم تھا
اور عوام الناس اسکے تجربون کے معتقد تھے مگر ترقی زمانہ لوگون کو اس کا شوق کم
ہوتا گیا اور کچھ اہل اسلام کے ظالم بادشاہون نے عتاب کر کر کھو دیا اور کچھ
ایک ہندوستانیون کے تنزل نے اسکا بیج ناس کر دیا حتی کہ اب یہ علم نہایت ہی بے
ہو گیا اور اسکا ماہر شاید ہی کہین ہو - بہت سے لوگ اب اپنے آپ کو نجومی
جوتشی رمال بتلاتے ہین اور شعبدہ بازیون اور دھوکا دہیون سے مطلب براری
کر پیٹ بھرتے ہین - اس قسم کے جعل ساز اکثر مستورات اور ناواقف آدمیون
کو بہکا کر لوٹ لے جاتے ہین بعض اوقات تو اسقدر ہاتھ مارتے ہین کہ دوسرون کو
تباہ کر دیتے ہین -

حکایت

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میرے ایک دوست لالہ سکھ دیال کو جو سفری ڈاکخانہ مین
ملازم ہین لاہور مین ایک پنڈت جی جوتشی ملا اور دعوی کیا کہ مین علم نجوم سے خوب
واقف ہون لالہ صاحب نے پوچھا کہ اچھا بتلاؤ کہ میرے پاس کون گرہ ہے تب اس

جوتشی نے کاغذ کا ایک سفید ٹکڑا انکو دکھلا کر ایک برتن مین جو پانی سے بھرا ہوا تھا
ڈال دیا اور برتن انکے ہاتھ مین دیکر کہا کہ آپ اسکو اوپر سے دوسرے ہاتھ
سے ڈھک لیں - انھون نے ایسا ہی کیا تھوڑی دیر کے بعد اس نے ہاتھ ہٹا کر
برتن مین سے کاغذ جو نکالا تو اس پر گاؤ کی شکل دکھلائی دینے لگی جوتشی نے لالہ صاحب
سے کہا کہ دیکھو بابو جی ایک سے مین بیاسی گاؤ آپکے استھان پر آئی تھی آپ نے
اس کو جل نہین دیا - اس کا سراپ آپ کو لگا ہوا ہے بابو صاحب نے اسکا جتن پوچھا
کیونکہ یہ بیچارے سادہ لوح تھے اس داو پیچ سے واقف کہان - جوتشی نے کچھ
سونا چاندی تانبا آٹا کپڑا اناج وغیرہ ایک تاپ دوسرے کا گھر چلے - جوتشی کی بن آئی
اب آپ اسکا احوال سنئے -

بیان

چونے کے پانی سے سفید کاغذ پر لکھا ہوا ہوتا ہو سوکھ کر کچھ معلوم نہین ہوتا مگر جو وقت
پانی مین ڈالو تو لکھا ہوا نمایان ہو جاتا ہے -

حکایت

اکثر ہندو پانڈے جو اڑیہ کہلاتے ہین محلون مین جا کر سادہ لوح مستورات
کو بہکا کر لوٹ لے جاتے ہین - اکثر ایسا کرتے ہین کہ کسی جگہ سے دریافت کر لیا کہ اس
محلہ مین فلان شخص دو قسمت ہے اور اسقدر لڑکے بالے ہین اور اسقدر مر گئے
ہین الغرض اسی قسم کا احوال کسی ہمسایہ سے کسی بہانہ سے دریافت کر لیتے ہین
پھر اسی ساہوکار کے گھر آ کر اسکی عورت کو بتلاتے ہین کہ تیرے اسقدر لڑکے
اور اسقدر لڑکیان ہین اور اسقدر مر گئے ہین وغیرہ وہ بیچاری انکے دھوکے
مین آ کر مان لیتی ہے کہ ہان مہاراج سچ ہے اور جانتی ہے کہ یہ جوتشی ہے اس دھوکے
سے جوتشی جی مہاراج اسے لوٹ کھاتے ہین - ایک دفعہ مین بازار

میں جا رہا تھا اثنائے راہ میں کیا دیکھا کہ پنڈت جوتشی ایک عورت کو اس طرح
فریب دے رہا ہے کہ اے مائی تمہارے گھر میں کل جوگن کا سایہ ہے دیکھو میں اسکو منتر
کے ذریعہ ابھی نکالتا ہوں مگر تمھیں سوا پاؤ گھی سوا سیر آٹا دال سوا گز کپڑا سوا
تولہ چاندی دان کرنا ہوگا یہ کہکر اسنے ایک لوہے کی جوگنی نکالی اور ایک برتن میں
پانی ڈالکر اس مورت کو ڈالدیا تھوڑے عرصہ میں وہ مورت اچھل کر پانی سے
باہر آپڑی تب اسنے کہا کہ لو مائی اب کل جوگن نکل گئی اور بہار دان دلوا دو اس
طرح سے بہت کچھ لیکر چلتا ہوا۔

بیان

لوہے کی مورت میں پیچھے کیطرف ایک کمانی لگی ہوئی تھی اسمیں نمک کی ڈلی پھنسائی
ہوئی تھی جسوقت نمک پانی میں گھل گیا کمانی ڈھیلی ہوگئی تصویر اچھل کر باہر
آگئی۔



اسیطرح بعض شخص اپنے ہاتھوں پر آگ یا بڑ کے دودھ سے کچھ پہلے سے
لکھ رکھتے ہیں اور لوگونکو راکھ مل کر دکھلاتے ہیں کہ دیکھو تمہاری قسمت میں
یہ لکھا ہوا ہے

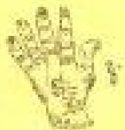
دیگر

بعض تعویذ یا جنتر لکھکر خفیہ دو دانے بارود کے ڈال دیتے ہیں اور کہتے ہیں
کہ جنتر کو دھوپ دیکر آگ میں ڈال دیجیو اور جو کچھ معلوم ہو ہمیں بتلائیو جسوقت

کوئی آدمی دھونی دیکر آگ میں ڈالتا ہے تو بارود کی وجہ سے تعویذ اچھلتا ہے اور
آواز دیتا ہے وہ متعجب ہوکر جوتشی جی سے اطلاع کرتا ہے تب جوتشی جی کہتے ہیں کہ تمہارے
منگل کا گرہ آرہا ہے۔ تم اسقدر دان کرو اور ہمیں دو۔

دیگر

بعض اپنے آپکو لشٹ برکار سے ماہر بتلاتے ہیں یعنے یہ کہتے ہیں کہ ہم جنم پتری
چہرہ کو دیکھ کر بتا سکتے ہیں جسکا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی انکے پاس لشٹ طور سے
جنم پتری بنوانے گیا تو جوتشی جی پہلے سے پہلے ہی باتوں باتوں میں دریافت
کر لیتے ہیں کہ کیوں جی آپکی عمر شاید ۲۵ برس کی ہوگی اگر ٹھیک ہوئی تو خیر ورنہ وہ
شخص خود بتلا دیگا کہ نہیں مہاراج ۲۵ سال کی عمر تو نہیں مگر تیئیس سال ہے اب
جوتشی جی کو عمر اور سنبت جنم تو معلوم ہوگیا پھر کسی اور بہانہ سے دریافت کر لیا کہ
تمہارا جنم شاید پوس کے مہینے کا ہے پھر بھی اگر درست ہوا تو کیا ہی بات ہے ورنہ
وہ خود کہدیگا کہ مہاراج ساون یا اساڑھ کا جنم ہے لیجیے اب جوتشی جی کو سنبت
عمر جنم ماس تو باتوں باتوں میں ہی معلوم ہوگیا بس اب اسی سال کے پترے دیکھے
جنتری میں اسی ماہ کا کنڈلی بیٹھنے زائچہ دیکھ لیا اور سب گرہ بتا دیئے کیونکہ ان لوگوں
کے پاس ایک کتاب ہوتی ہے جس میں کئی سو برس کے پترے جمع کیے ہوئے ہوتے ہیں یا
جس کو جنتری بنانے کا حساب معلوم ہے وہ خود ایک سال سے کئی سال تک
کی گرہ نکال کر رکھ چھوڑتے ہیں واضح ہو کہ کوئی کوئی ایسا ہی دیکھنے میں آیا کہ جسکی
یاد میں یہ علم ٹھیک ٹھیک تھا مگر تاہم فریب بہت دیکھا گیا ایک جوتشی نے مجھے
چند ہاتھوں کے بتلائیں جنکو اکثر صحیح پایا
یعنے اگر کسی شخص کے داہنے ہاتھ کے
انگوٹھے میں جو کا نشان ہو تو وہ شکل



بکٹش میں جنا ہوگا ورنہ کرشن پکش میں۔

لگن کا احوال

اگر کسی شخص کی ناک چھوٹی اور آگے سے چوڑی اور موٹی ہو اور دونوں طرف کے رخسارے اٹھے ہوئے ہوں تو اسکا لگن سنگھ ہوگا۔ اگر کسی کی ناک لمبی اور آگے سے ذرا خمیدہ ہو تو اسکا لگن دھن ہوگا۔ اگر کسی کی ناک بیل کیطرح ہو تو اسکا برکھ لگن ہوگا وغیرہ وغیرہ اسی طرح اکثر باتیں صحیح ہوتی ہیں تاہم یہ علم شکیہ ہے اور فریب بہت ہے۔

دیگر

بعض پنڈت بیٹھے سوال بتلانے میں یوں چالاکی کرتے ہیں کہ اپنے پاس ایک سلیٹ رکھ چھوڑتے ہیں اور اسپر ۳۔ ایک طرف اور ۳۔ ایک طرف معمولی سوال لکھ چھوڑتے ہیں مثلاً۔ میری ترقی کب ہوگی۔ لڑکا ہوگا یا نہیں۔ نوکر ہونگا یا نہیں۔ سفر کو جاؤں اچھا ہو یا نہیں۔ قرض ادا کب ہوگا۔ شادی کب ہوگی یہ معمولی چھ سوال ہیں انہیں سے ۳ سلیٹ کے ایک طرف اور ۳ ایک طرف لکھ کر سلیٹ کو رکھ چھوڑتے ہیں

ترقی کب ہوگی	لڑکا ہوگا	نوکر ہوگا

پس جب کوئی شخص سوال پوچھنے آیا تو جوتشی جی نے اس سے کہا کہ اپنا سوال ایک کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھو جب اسنے لکھ لیا تو کہا کہ اپنا کسی دوسرے کو پڑھنے کو دو جب تک دوسرے آدمی نے وہ سوال پڑھا تو جوتشی جی نے معلوم کیا کہ ایسا سوال میری سلیٹ پر فلاں طرف لکھا ہوا ہے پس باقی سوالوں کو ہاتھوں سے سلیٹ اٹھاتے وقت مٹا دیا اور آہستہ سے پڑھنے دیا اور کہا کہ دیکھو یہی ہمنے معلوم کیا تھا وہ شخص بھی تو مہاراج کا چیلا ہوگیا پھر کیا تھا مہاراج ہی مہاراج نظر آنے لگے۔

دیگر

بعض دو معنی بات بتلا دیتے ہیں اور کاغذ پر بھی لکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو وقت تمہارا مطلب ہو جاوے تو اس کاغذ کو دیکھنا۔ چونکہ وہ بات دو معنی ہوتی ہے لہذا اگر کام ہوا تو بھی اور نہ ہوا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہوگا مثلاً ایک شخص کا مقدمہ ہوا تو اس کا نام دریافت کیا مثلاً اس نے الٰہی بخش بتلایا تو لکھ دیا کہ الٰہی بخش سا آدمی رہا ہو اب اگر وہ رہا ہوگیا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہوا اور اگر قید ہوا تو بھی کیونکہ لکھا ہوا ہے کہ ایسا آدمی رہا ہونے کے قابل نہیں ہے۔

عاملوں کا احوال

یہ علم بھی بہت ہی کم رہ گیا ہے اور دراصل اسکے عامل قدیم ایام میں دکن اور بنگال میں اور ریز گوالیار کے گرد و نواح میں بہت سے تھے مگر آجکل بالکل مفقود اور معدوم ہیں۔ اگر ہیں تو ملک مغرب میں ہیں۔ ہندوستان میں کسی زمانہ میں اس علم کا چرچا بہت کثرت سے ہوگا کیونکہ اکثر قصوں اور فسانوں اور گیتوں میں ایسی ایسی باتوں کا ذکر بہت پایا جاتا ہے۔ اب جو عامل رہ گئے ہیں تو صرف روٹی کمانے کے اور شعبدہ بازوں سے دھکا دہی کرنے کے ورنہ کہاں عامل اور کہاں یہ آجکل کے شعبدہ باز ع چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔

حکایت

میں دہلی کو اپنی نوکری پر ہفتہ میں دو بار جایا کرتا تھا ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ میرے ایک دوست کے مکان پر ایک شخص آکر اترا جو کہتا تھا کہ مجھکو علم حاضرات خوب یاد ہے۔ اس بات کا ذکر میرے سے بھی آیا بھلا ہم تو ایسی باتوں کے متلاشی اور مشتاق ہیں۔ فوراً دیکھنے کی ٹھہرائی۔ عامل نے ایک تھالی ایک کٹورا پھول۔ لوبان۔ عطر بتاشے اور پان منگوا کر اپنے قاعدہ سے جابجا رکھ دیئے اور مکان سے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

دروازہ بند کروا دیے دیے بجھوا دیے اور اندھیرا ہو گیا تب اُسنے کہا کہ کمال پانڈا حاضر کرو اتنے میں ایک آواز آئی جیسا کہ گھنٹہ بجا کرتا ہو تب عامل صاحب نے کہا کہ لو صاحب کمال پانڈا تو آ گیا اب کچھ سوال کرو ۔ میرے دوست نے پوچھا کہ میرا کام ہوگا یا نہیں یہ سنکر ہم ۔ آوازیں گھنٹے کی طرح سنائی دیں عامل نے کہا کہ کام ہوگا کیونکہ آواز جفت آئی ہیں اگر طاق ہوتی تو کام نہ ہوتا عامل صاحب کے اس کرتب سے سب آدمی حیران تھے مگر ہم اس بات کو پا گئے ۔

دھوکا

لوہے کی ایک میخ کے سر پر چھوٹی سی سیسے کی گولی لگی ہوئی تھی جسکو جعلی عامل نے کٹورے کے پاس گاڑ دیا تھا ایک تار باریک ریشم کا یا بال گھوڑے کا اسی میخ سے بندھا ہوا اُسکے ہاتھ میں تھا اندھیرے میں جتنی دفعہ بال کو کھینچتا سخت آتی دفعہ وہ میخ کٹورے میں لگ کر آواز دیتی تھی ۔ اسیطرح وہ عامل اپنا الو سیدھا کیا کرتا تھا ۔

حکایت

ایک دفعہ لودیانہ میں ایک شخص بیمار ہوا اُسکے وارث ایک شخص کو لائے جو کہتا تھا کہ میں سیانا یعنی عامل ہوں ۔ اُسنے چاولوں کے آٹے اور سیندور سے ایک چوک پورا اور آٹے کے ۳ چراغ بنا کر اور جلا کر چوک پر رکھ دیے اور کہا کہ یہ خدا کی بیماری کا ہو یا بھوت وغیرہ کا اور یا جادو کا ۔ یہ کہکر کچھ پڑھنا شروع کیا کہ اتنے میں جادو کا چراغ جلا اور [illegible] دیا تب اُسنے کہا کہ اس شخص پر جادو کیا ہوا ہے وارثوں نے علاج پوچھا اُسنے بہت کچھ بکھیڑا بتا دیا اور اپنا ہاتھ گرم کر چل دیا ۔

ترکیب

عامل کے پاس ایک تار زر دکنارے کے ریشم کا تھا جسکا ایک سرا چراغ میں لگا دیا تھا اور دوسرا اپنے کان سے لگائے رکھا تھا جوقت ذری سی اسکو جنبش دی فوراً چراغ جل نکلا ۔

دیگر

بعض شخص لڑکوں کو پہلے سے سکھا چھوڑتے ہیں کہ تو کہنا کہ اب بھنگی آیا اب سقہ آیا اب فرش بچھانے والا آیا اور اب بادشاہ جنات مع فوج کے تشریف لائے اور پھر جیسا ہم پوچھیں اسکا ویسا ہی جواب ذرا عقل سے دینا ۔

دیگر

بعض کا یہ قاعدہ ہوتا ہے کہ مردار سنگ کو دودھ میں گھسکر سیرامپوری کاغذ پر کوئی شکل جن دیو ۔ پری یا بھوت وغیرہ کے بنا رکھی جو سوکھ کر معلوم نہیں ہوتی مگر جسوقت آگ دکھلاتے ہیں تو شکل مرقومہ نظر آتی ہے ۔ ایسے کاغذ کو بیمار کے سر پر دو چار بار پھرا کر پھر آگ دکھلا دی جب تصویر نظر آئی تو کہہ دیا کہ تمھیں یہی بھوت وغیرہ دبائے ہوئے ہے ۔

دیگر

کئی ایک آدمی کورے ٹھیکرون پر مردار سنگ کو پانی میں گھسکر شکلیں بنا رکھتے ہیں اور ٹھیکرے کو بیمار کا ہاتھ لگا آگ میں ڈال دیتے ہیں ۔ تصویر بسبب آگ کے نمایاں ہو جاتی ہے اکثر بیمار کے قد کے برابر ڈورا ناپ کر ٹھیکری پر لپیٹ دیا کرتے ہیں

دیگر

بعض شخص تانبے کی تختی پر تیزاب سے کوئی سی شکل بنا دیتے ہیں اور بیمار کو کہتے ہیں کہ اس لوح سلیمانی کو طاق میں رکھکر ہمیشہ دھوپ دیا کرو اور چراغ جلا کر چند پھول بتاشہ پاس رکھا کر چند عرصہ میں تمھاری بیماری کا احوال معلوم ہو جاویگا

بیمار چند مدت جب یہ عمل کرتا ہو تو تیزاب چراغ کی گرمی پاکر بتری سی مین کل منتشر کردہ
کر دیتا ہو تب عامل صاحب فرماتے ہین کہ دیکھا گئی پہ خود بخود بھوت کی شکل نمایان
ہو گئی یہی دیو بیمار پہ ہو۔ غرضکہ اسی طرح دھوکا دیتے ہین۔

حکایت

ایک دفعہ ایک جعلی عامل نے ایک شخص سے کہا کہ اگر کسی کو بھوت چپٹ گیا ہو تو
بلاکر کھلا سکتا ہون اور قید بھی کر سکتا ہون۔ اتفاقاً اُسی شخص کے گھر مین بیمار تھی
اُسنے کہا میری عورت ایک عرصہ سے بیمار ہو۔ عامل نے کہا کہ چلو مین دیکھونگا
یہ کہکر عامل نے ایک اپنا لڑکا ہمراہ لیا اور ساتھ ہو لیے۔ چلتے چلتے اس کے
مکان پر پہونچے اُس شخص نے چٹائی بچھا کر عامل کو بڑی خاطر اور عزت سے بٹھلایا
اور کہا کہ کچھ بندوبست کیجیے عامل نے کہا کہ بہت اچھا مگر بازار سے لوبان اور عطر اور
سوا پاؤ حلوا منگوا اور اُس آدمی نے یہ سنکر فوراً تعمیل کی عامل نے لوبان کو آگ
پر رکھکر لڑکے کو دھونی دی کہ وہ دیوانون کی طرح سر ہلانے اور واہیات بکنے
لگا تب عامل صاحب نے کہا کہ لو صاحب دراصل خبیث ہو دیکھو کیسے زور سے
کھیلتا ہو یہ کہکر چند سوالات اسکی بابت غیر مقرر کیے اور ویسا ہی جواب پاکر بازار سے
ایک ناریل منگوا لیا اور چند مرتبہ بیمار کے سر پر پھرایا وہ ناریل بڑا وزن دار ہو گیا
اسوقت اُسنے کہا کہ دیکھو بھوت اس ناریل مین مقید ہو گیا ہو تم مجھے تھوڑا روپیہ
دو تاکہ اس کو باندھکر باہر لے جاؤن اور دریا برد کرون الغرض اسی طرح باتین بناکر
بہت کچھ لے دیکر چل دیا۔

ترکیب

لڑکا سکھایا ہوا تھا یہ کہ پیپل کے درخت مین بھی ترکی طرح ڈالا ہی ہوتی ہو
بھولی سی ہوتی ہو اُس کو افیون کے پانی مین ترکرکے سکھا لیتے ہین۔ اسکی

دھونی سے آدمی نشا پاکر پاگل ہو جاتا ہو اور دیوانون کی طرح باتین کرتا ہو جب
کھٹائی دیتے ہین تو نشا کافور ہو جاتا ہو۔ ایک ناریل اُنکے اپنے پاس خفیہ رکھا ہوا
ہوتا ہو جسمین پارہ ڈالا ہوا ہوتا ہو عامل لوگ اصلی ناریل کو اس ناریل سے بدل کر دکھلا
دیتے ہین کہ یہ لو یہ ناریل بھاری ہو گیا اور اسمین بھوت قید ہو گیا۔

المختصر اسی طرح اور بہت سی شعبدہ بازیان مثلاً آگ سے مردہ کے جلنے کی
بو آوے یا حقہ خود بخود بولے وغیرہ کرکے دکھلاتے ہین اور سادہ لوح آدمیون کو
دھوکا دیکر اپنا پیٹ پالن کرتے ہین۔ اگر ان مکارون کا احوال مفصل طور پر ادنیٰ
و اعلیٰ شعبدہ جات بیان کرتا تو کتاب کے صفحون کے صفحے بھر جاتے مگر چونکہ طول کلام
مدنظر نہین ہو اور صرف سمجھا دینے سے مطلب ہو لہذا اسی پر اکتفا کیا ناظرین اسیقدر
پڑھکر باقی شعبدہ جات کو معلوم کر لینگے۔ العاقل تکفیہ الاشارہ۔

تمت



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ



386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana